Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 348 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 29th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۲۹/دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کانگریس ہندوستان کی روح کی آواز ہے، نفرت اور آمریت کے خلاف ہماری جدوجہد مزید مضبوط ہوگی: راہل گاندھی

نئی دہلی 28 دسمبر: کانگریس کے یومِ تاسیس کے موقع پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف، سابق صدر اور رکن پارلیمان راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک جذباتی پیغام جاری کیا۔ اپنے پیغام میں انہوں نے انڈین نیشنل کانگریس کے 140 سالہ طویل سفر، تاریخی کردار اور بنیادی نظریات کو یاد کرتے ہوئے ملک بھر کے کانگریس کارکنان کو مبارک باد پیش کی۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کہا کہ کانگریس کے یومِ تاسیس پر ہر کانگریس کارکن کو دلی مبارک باد۔ انہوں نے آزادی کی جدوجہد میں حصہ لینے والے تمام عظیم مجاہدینِ آزادی اور قربانی دینے والوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا، جن کی انتھک جدوجہد کے نتیجے میں ہندوستان ایک آزاد ملک بنا اور آئین کی مضبوط بنیاد رکھی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس نے جمہوریت، سیکولرازم، سماجی انصاف اور مساوات جیسے اقدار کو مستحکم کرنے میں فیصلہ کن اور تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کانگریس کو محض ایک سیاسی جماعت قرار دینے کے بجائے 'ہندوستان کی روح کی آواز' بتایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ سماج کے کمزور، محروم اور محنت کش طبقات کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور مستقبل میں بھی ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے پوری قوت کے ساتھ جدوجہد جاری رکھے گی۔ ان کے مطابق کانگریس کی سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوامی مفاد، انصاف اور آئینی اقدار کا دفاع ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نفرت، ناانصافی اور

............باقی صفحہ 04 پر

افغانستان کو خوفناک بحران کا سامنا! غذائی قلت کے سبب لاکھوں لوگوں کا جینا ہوا محال

افغانستان 28 دسمبر: افغانستان میں اس وقت لاکھوں لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ یہاں زندگی کا سہارا صرف انسانی امداد تھی لیکن وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہے۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) کے مطابق 2025 میں افغانستان کی تقریباً 2.29 کروڑ آبادی یعنی ملک کی تقریباً نصف آبادی کو کسی نہ کسی شکل میں انسانی امداد کی ضرورت پڑی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کروڑوں لوگ بیرونی امداد کے بغیر اپنا پیٹ نہیں بھر سکتے۔ مسئلہ یہ ہے کہ بین الاقوامی فنڈنگ ؟؟ میں زبردست کٹوتی کی گئی ہے۔ امریکہ سمیت بہت سے ممالک نے امداد میں کمی کر دی ہے جس سے ورلڈ فوڈ پروگرام جیسی تنظیمیں بھی محدود وسائل کے ساتھ کام کرنے پر مجبور ہیں۔ اس دوران اقوام متحدہ کے فوڈ پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ رواں موسم سرما میں تقریباً 1.7 کروڑ افغان باشندوں کو شدید بھوک کا سامنا ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے 30 لاکھ سے زیادہ ہے۔ سردی، بے روزگاری اور مہنگائی نے حالات کو مزید خراب کر دیا ہے۔ ملک پہلے ہی کمزور معیشت سے نبرد آزما ہے۔ اسی کے ساتھ خشک سالی، زلزلے اور پڑوسی ممالک سے لاکھوں پناہ گزینوں کی واپسی نے صورتحال کو دھماکہ خیز بنا دیا ہے۔ خوراک، رہائش اور علاج کے وسائل کم ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایک سینئر اہلکار نے حال ہی میں کہا ہے کہ کئی سالوں میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس موسم سرما میں

............باقی صفحہ 04 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 49 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	3 بج کر 26 منٹ
مغرب	5 بج کر 06 منٹ
عشاء	6 بج کر 21 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ہر SIR ہیئرنگ سنٹر کے قریب ترنمول سپورٹ کیمپ ہوگا: ابھیشیک

کولکاتا: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ اب سے ترنمول سپورٹ کیمپ ہیئرنگ سنٹر کے پاس ہوگا۔ ابھیشیک بنرجی نے اتوار کو 1 لاکھ 20 ہزار بی ایل اے 2 کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی۔ انہوں نے اس اجلاس میں اس فیصلے کا اعلان کیا۔

سنیچر کو SIR سماعتوں کے دوسرے مرحلے کا پہلا دن تھا۔ بیماروں اور بزرگوں کو سماعت کے لیے بلانے پر شدید بحث شروع ہوگئی۔ کولکاتا کے چیتلا گرلز اسکول کے سماعت کے مرکز میں سخت سردی کی وجہ سے ایک 90 سالہ شخص کو بھی لائن میں کھڑا دیکھا گیا۔ تاہم الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ 85 سے تجاوز کرنے والے سینئر ووٹرز کو سماعت کے لیے نہیں بلایا جائے گا۔ لیکن پہلے دن ہی ایک تنازعہ شروع ہوگیا جب کئی بیمار اور نئے ووٹرز جگہ جگہ سماعت کی لائن میں کھڑے نظر آئے۔ مغربی مدنی پور میں ایک حاملہ خاتون کو اسپتال میں داخل ہونے کے دن بھی سماعت کی لائن میں دیکھا گیا۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ ریاست کے لوگوں کو اس طرح سے مسلسل پریشان کیا جارہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ترنمول SIR ہیرنگ سنٹر کے ساتھ، بنگال کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ حکمران کیمپ کے رہنما اور کارکن اس کیمپ کے بے سہارا لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اس سے قبل ریاستی انتظامیہ نے عام لوگوں کے فائدے کے لیے 'مے آئی ہیلپ یو' کیمپ کا انعقاد کیا تھا۔ اس کیمپ سے عام لوگوں کو مختلف ضروری دستاویزات سے متعلق مسائل بشمول پیدائش یا موت کے سرٹیفکیٹس کے ساتھ حل کیا گیا۔ دریں اثنا، ترنمول کا ایک وفد پیر کو ریاستی الیکشن کمیشن کے دفتر جاکر عام لوگوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج کرے گا، ابھیشیک نے بھی آج کی میٹنگ میں یہ بات کہی۔ آل انڈیا جنرل سکریٹری نے بھی اس دن بی ایل اے 2 کے اچھے کام کی تعریف کی۔ ان کے الفاظ میں "آپ کے نام تاریخ کے اوراق پر سنہری حروف سے لکھے جائیں گے"۔ آل انڈیا جنرل سکریٹری نے ہفتہ کو ترنمول بھون سے ورچوئل میٹنگ کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے ایک بار پھر اس بات کا بھی ذکر کیا کہ کمیشن بی جے پی کے کہنے پر ووٹ پر مبنی بنگال میں ایس آئی آر کر رہا ہے۔ بی جے پی لیڈروں کے بار بار مطالبات کے باوجود، ابھیشیک نے یہ بھی معلومات مانگی کہ کتنے بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو فہرست سے باہر رکھا گیا ہے۔

مودی بنگلہ دیشی ہیں، مرمو بھی بنگلہ دیشی ہیں، بی جے پی ایم پی انت مہاراج نے ایس آئی آر کے عمل پر برہمی کا اظہار کیا

کوچ بہار: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) راجیہ سبھا بی جے پی لیڈر انت مہاراج کا ایس آئی آر پر دھماکہ خیز تبصرہ۔ صدر، وزیر اعظم، وزیر داخلہ بنگلہ دیشی ہیں۔ تو کاغذ کس کو دکھایا جائے گا؟ بی جے پی کے راجیہ سبھا ایم پی نے تبصرہ کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے خصوصی عمل میں اگر نام چھوڑ دیا گیا تو ووٹرز کو حراستی کیمپوں میں بھیج دیا جائے گا۔ بینک اکاؤنٹس بھی بند کر دیے جائیں گے۔ اس عمل میں جو ووٹروں کو چھوڑ دیا گیا ہے انہیں کوئی خدمات نہیں ملیں گی۔ ان کے تبصروں نے کوچ بہار ضلع میں ایک طوفان کھڑا کر دیا۔ انت مہاراج نے دنہاٹا کے سیتائی بلاک کے اڈاباری گھاٹ پر ایک پروگرام میں شرکت کی۔ وہاں انہوں نے دھماکہ خیز الزامات لگائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر نام ایس آئی آر کی فہرست میں شامل نہیں کیا جاتا ہے تو اسے ڈینیشنلائزیشن کیمپ میں بھیج دیا جائے گا۔ انت نے دعویٰ کیا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ کہا تھا۔ اسے حراستی کیمپ میں رکھ کر ثابت کیا جائے گا کہ ووٹر بنگلہ دیشی ہے یا بھارتی۔ پھر انہوں نے کہا، "وزیر اعظم، صدر، وزیر داخلہ بنگلہ دیشی ہیں، کون ثابت کرے گا؟ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔" ان کا استدلال تھا کہ "ملک کے سربراہ بنگلہ دیشی ہیں، ہم کاغذات کس کو دکھائیں گے"۔ کوچ بہار کے لیڈر رنا گیندر رائے عرف انت مہاراج کو کئی بار ایس آئی آر پر مختلف تبصرے کرتے سنا گیا ہے۔ انہیں اپنے گھر پر مسلم مذہبی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ اب اس نے ملک کے انتظامی سربراہوں پر توپ چلائی ہے۔ اس سلسلے میں کوچ بہار سے تعلق رکھنے والے ترنمول لیڈر نے کہا، "چونکہ انت مہاراج بی جے پی کے راجیہ سبھا ممبر ہیں، اس لیے انہوں نے یہ بیان چھان بین کے بعد دیا ہوگا۔ معاملے کی تحقیقات ہونے دیں۔" دوسری طرف، بی جے پی لیڈر نے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہ انت مہاراج کیا کہہ رہے ہیں، میں معاملے کی تحقیقات کروں گا، پھر جو کہنا ہے میں کہوں گا"۔

ایس آئی آر سماعت کے نوٹس سے متعلق کاکلی کا دعویٰ مسترد، جواب میں کمیشن کی دلیل کیا ہے؟

شمالی 24 پرگنہ: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) باراسات کے رکن اسمبلی کاکلی گھوش دستیدار کے خاندان کے چار افراد کو بھی ایس آئی آر کی سماعت میں نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ بوڑھی ماں، اپنے دو بیٹوں اور بہن سمیت، بھی نہیں چھوڑی گئی۔ ایم پی غصے سے بھڑک رہی ہیں، ہراساں کرنے کا الزام لگا رہی ہیں۔ کمیشن نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ کمیشن نے ایکس ہینڈل میں ظاہر ہونے کی صحیح وجہ بتائی ہے۔

ایم پی مدھیم گرام میونسپلٹی کے ڈکیبریا علاقے میں رہتے ہیں۔ ڈاکٹر جوڑے کاکلی اور سدرشن گھوش دستیدار کے بڑے بیٹے، بشوناتھ اور بیدیاناتھ، دونوں ڈاکٹر ہیں۔ کاکلی نے کہا، "اگر انہیں کچھ دستاویزات چاہیں تو انہیں دینے ہوں گے۔ لیکن اگر بی جے پی مجھ جیسے شخص کے خاندان پر حملہ کر رہی ہے، جو گزشتہ 50 سالوں سے سیاست میں ہے، تو وہ عام لوگوں کو کس قسم کی اذیتیں دے رہے ہیں"۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ کاکلی گھوش دستیدار کا دعویٰ گمراہ کن ہے۔ ایم پی کے اہل خانہ نے گنتی کا فارم درست طریقے سے نہیں بھرا۔ وہ اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ٹھیک طرح سے تعلق نہیں رکھتے تھے۔ اس لیے انہیں نوٹس کے ساتھ ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کو ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کی سماعت کے پہلے دن بیمار اور بزرگوں کو سماعت کے لیے بلانے پر شدید بحث شروع ہوگئی۔ کولکاتا کے چیتلا گرلز اسکول کے سماعت کے مرکز میں سخت سردی میں ایک 90 سالہ شخص کو بھی لائن میں کھڑا دیکھا گیا۔ تاہم الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ 85 سے تجاوز کرنے والے سینئر ووٹرز کو سماعت کے لیے نہیں بلایا جائے گا۔ لیکن پہلے دن اس وقت ایک بحث شروع ہوگئی جب بہت سے شرمیلی اور نئے ووٹرز سماعت کے لیے لائن میں کھڑے دیکھے گئے۔ آخر میں کمیشن نے نوٹیفکیشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 85 کو عبور کرنے کے بعد سماعت ہوگی۔ اس سے پہلے ترنمول کے نمائندے ہفتہ کو سی ای او کے دفتر گئے اور احتجاجی خط پیش کیا۔ کہا جاتا ہے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی شاخ تنظیم بن گیا ہے۔ بی جے پی بنگال میں 1.5 سے 2 کروڑ ووٹروں کے ناموں کو خارج کرنے کے ہدف کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ کا احترام کیے بغیر لاکھوں درست ووٹروں کے نام کیسے نکالے گئے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اخراج کی فہرست کو عام کیوں نہیں کیا جارہا۔

"اردو شاعری کے دھنک رنگ" نے سامعین کا دل جیت لیا
مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے سامعین کی دلچسپی کا پورا خیال رکھا

کولکاتا، 28 دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سالانہ کل ہند کتابی میلہ اس مرتبہ بہت ہی اعلیٰ پیمانے پر منعقد کیا جائے گا اور بھی بڑے بڑے پبلشرز بہترین کتابوں کے ساتھ اپنے اسٹال سجانے میں لگے ہوئے ہیں چونکہ اس مرتبہ کتابوں کے اجراء کے موقع پر خاص خاص شخصیتوں کی آمد متوقع ہے اس لئے اس وقت پنڈال اور اسٹیج کو خصوصی طریقے سے سجایا جارہا ہے۔ نائب چیئر مین محمد ندیم الحق، فنکشن سب کمیٹی کے چیئر مین سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد، ڈاکٹر نوشاد عالم، شوکت علی، شمس الصالحین کے درمیان محترمہ سکریٹری صاحبہ خود تمام تیاریوں پر نظر رکھ رہی ہیں یوں تو میلہ 28 دسمبر سے شروع ہو جانا چاہئے تھا لیکن مہمان خصوصی کی ڈیٹ نہ ملنے کے سبب سے اسے آگے بڑھایا گیا ہے جبکہ تمام اسٹال قریب قریب مکمل ہو چکے ہیں۔

بک فیئر سے پہلے قارئین ادب کی دلچسپی کے لئے آج اتوار کے روز اکاڈمی نے اردو شاعری کے دھنک رنگ پیش کئے جسے ڈاکٹر کامنا پرساد اور مینو بخشی (دہلی) نے پیش کئے اور بہترین غزلوں کے ذریعہ ایک سماع باندھ دیا۔ ان دونوں معروف غزل سنگروں نے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی تعریف کی خاص طور پر محمد ندیم الحق اور سید شہاب الدین حیدر کی تعریف کی جو اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اردو اکاڈمی کا یہ پروگرام سامعین کو بے حد پسند آیا اور پورا مولانا آزاد آڈیٹوریم کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور سبھوں نے اس پروگرام کی بے حد تعریف کی۔ سید شہاب الدین حیدر نے یہ بھی کہا کہ جب تک اردو کتابی میلہ شروع نہیں ہوجاتا لوگوں کے اندر بے چینی دیکھی جاسکتی ہے اور ان کی تفریح طبع کی خاطر اکاڈمی جو ادبی پروگرام پیش کررہی ہے اس کی سبھوں نے بے حد تعریف کی خاص طور پر ڈاکٹر کامنا پرساد اور مینو بخشی نے غزل پیش کرتے ہوئے اردو ادب کے چند خاص اصناف سخن پر جو اپنی باتیں رکھیں اسے سبھوں نے زور دار تالیوں کے ساتھ استقبال کیا۔

☆☆

میسی کیس کا مرکزی ملزم شتدرو گپتا جیل کی تحویل میں

کولکاتا: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شتدرو دتہ گپتا کو ہاتھ میں لیے عدالت میں داخل ہوئے۔ اس کی پولیس حراست کی مدت اتوار کو ختم ہوگئی۔ اسی لیے لیونل میسی کے کولکاتا دورے کے مرکزی منتظم کو اتوار کو بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ جیسے ہی وہ عدالت میں داخل ہوئے، شتدرو گپتا کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے دیکھا۔ وہ سنجیدہ چہرے کے ساتھ عدالت کی طرف چلتے ہوئے نظر آئے۔ لیکن شتدرو کی ضمانت کی درخواست اتوار کو بھی مسترد کردی گئی۔

13 دسمبر کو، یووا بھارتی کریگن میں میسی کے ایونٹ کے ارد گرد ایک بہت بڑا افراتفری مچ گئی تھی۔ اس دن تقریب کے مرکزی منتظم شتدرو کو ہوائی اڈے سے گرفتار کر لیا گیا۔ شتدرو کو 14 دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ اس کے علاوہ بدھان نگر ساؤتھ تھانہ پولیس نے شتدرو کے گھر کی تلاشی لی۔ تلاشی کے بعد ایس آئی ٹی حکام نے بینک کھاتوں اور مختلف لین دین کی جانچ کی۔ اس کے بعد شتدرو کا 22 کروڑ روپیہ ضبط کر لیا گیا۔

پولس حراست کی مدت ختم ہونے کے بعد، شتدرو کو اتوار کو بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ سرکاری وکلاء نے ان پر کئی الزامات لگائے ہیں۔ سرکاری وکلاء نے مختلف الزامات لگائے ہیں جیسے کہ حکومتی اجازت سے قبل فوڈ اینڈ بیوریج سپلائی کرنے والوں کے ساتھ معاہدہ کرنا، 23 کروڑ روپے کی کرپشن۔ انہوں نے واضح کیا کہ شتدرو کافی بااثر ہیں، اس لیے انہیں ضمانت نہیں دی جانی چاہیے۔ طویل بحث کے بعد درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی۔ عدالت نے شتدرو کو 9 جنوری تک ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ تاہم شتدرو کے وکیل کے مطابق ان کا موکل قانونی جنگ میں آگے ہے۔ شتدرو کے وکیل نے دوسرے شہروں کی مثالیں دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی تنظیم نے قواعد کی خلاف ورزی نہیں کی۔ غور طلب ہے کہ شتدرو پہلے ہی پولیس پوچھ تاچھ کے دوران متعدد دھماکہ خیز مواد کا مطالبہ کر چکا ہے۔ اس بار انہیں جیل کی تحویل میں بھیجا گیا ہے۔

جیت کی تقریب میں انتہائی افراتفری توڑ پھوڑ، لوٹ مار، کئی زخمی

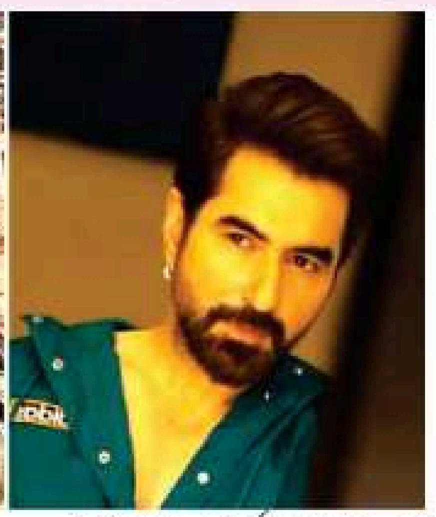

بانکوڑہ: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) یووا بھارتی اسپورٹس کمپلیکس میں لیونل میسی کی تقریب میں افراتفری پر قابو پانے میں ناکام رہنے پر ریاستی پولیس کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعہ کے ختم ہوتے ہی بانکوڑہ کے بشنو پور میں جیت کی تقریب میں بھی یہی تصویر دیکھنے کو ملی۔ پولیس بھی وہاں بھیڑ کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی۔ جس کی وجہ سے شدید افراتفری پھیل گئی۔ توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور کئی زخمی ہوئے۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج بھی کیا۔ مغربی بنگال کی کاٹیج انڈسٹری، سیاحت اور ثقافت کو اجاگر کرنے کے لیے بشنو پور میلہ 23 دسمبر سے شروع ہوا ہے۔ اس میلے کو قومی میلہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ہفتہ کی صبح سے سب کچھ نارمل تھا۔ رات کو تال ٹوٹ گیا۔ جیت کی تقریب میلے کے جادو بھٹہ اسٹیج پر منعقد ہوئی۔ پروگرام شیڈول کے مطابق رات آٹھ بجے شروع ہوا۔ پروگرام دیکھنے کے لیے نہ صرف بشنو پور بلکہ ضلع کے مختلف حصوں سے لوگ قطاروں میں پنڈال میں جمع تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بھیڑ آہستہ آہستہ اتنی بڑھ گئی کہ پولیس اسے سنبھالنے میں ناکام رہی۔ ہجوم نے دھکے مارنا شروع کر دیا۔ چند ہی لمحوں میں پنڈال عملی طور پر میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔ پرجوش سامعین کے ایک حصے نے اسٹیج کے سامنے رکاوٹیں توڑ دیں۔ اسٹیج کے سامنے موجود سینکڑوں کرسیاں توڑ کر چل دی گئیں۔ بزرگ شہریوں اور خواتین کے لیے مختص جگہ پر رکھی کرسیوں کی بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ الزام ہے کہ آس پاس کی کئی دکانوں میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ دکانوں سے رقم لوٹ لی گئی۔ پنڈال میں لگے متعدد بینرز اور فلیکسز پھاڑ دیے گئے۔ میلے کے پاس وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا ایک بہت بڑا فلیکس لگا ہوا تھا۔ وہ بھی اکھاڑ پھینکا گیا۔ اطلاعات کے مطابق دھکے سے متعدد تماشائی زخمی ہوئے۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج بھی کیا۔ پولیس نے افراتفری پھیلانے کے الزام میں میلے سے کئی لوگوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ تاہم بعد میں انہیں ذاتی مچلکوں پر رہا کر دیا گیا۔ تاہم ہنگامہ آرائی کے باعث فتح کی تقریب نہیں روکی گئی۔ یہ ایک خاص وقت تک رہتا ہے۔

سیکیورٹی گارڈ کی پٹائی کے الزام میں ہمایوں کے بیٹے کو پولیس نے حراست میں لے لیا

بھرتپور: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ہمایوں کبیر کے بیٹے پر اپنے ذاتی سیکیورٹی گارڈ کو زدوکوب کرنے کا الزام ہے۔ سیکورٹی گارڈ نے اتوار کی صبح پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس ہمایوں کبیر کے شکتی پور گھر میں واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایم ایل اے کے بیٹے غلام نبی آزاد عرف ساحل کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ہمایوں نے ان الزامات کی تردید کی ہے اور سیکیورٹی گارڈ پر بدتمیزی کا الزام لگایا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کانسٹیبل جمعہ خان ہمایوں کے سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس نے ہمایوں سے چند دن کی چھٹی کی درخواست کی۔ نتیجے کے طور پر، ہمایوں کے بیٹے غلام نبی آزاد (سہیل) نے مبینہ طور پر اسے مارا پیٹا۔ جمعہ خان نے اتوار کی صبح شکتی پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کے لیے گھر پہنچ گئی۔ ہمایوں کے بیٹے کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ تاہم جنتا اُنان پارٹی کے چیئرمین ہمایوں اس الزام کو مسترد کر رہے ہیں۔ انہوں نے جوابی الزام لگایا کہ سیکورٹی گارڈ نے اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ بیٹے نے مارا پیٹا نہیں، سیکورٹی گارڈ کو صرف گھر سے نکال دیا گیا۔ ہمایوں نے کہا، "سیکورٹی گارڈ بغیر اجازت دفتر میں داخل ہوا اور مجھے مارنے چلا گیا، بیٹے نے اسے گھر سے باہر نکال دیا، پولیس کو تحقیقات کرنے دیں، میں جمعرات کو واپس آکر جواب مانگوں گا، مجھے جواب چاہیے کہ پولیس بغیر اطلاع میرے گھر کیوں آئی"۔ الزامات کی تردید کے علاوہ ہمایوں اس سے قبل سیکیورٹی گارڈ پر عدم تعاون کا الزام بھی لگا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے آئی سی بہرام پور کو سیکورٹی گارڈ تبدیل کرنے کو کہا، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ جب وہ میری طرف بڑھے تو بیٹے نے انہیں گردن سے پکڑ کر دور دھکیل دیا، سی سی ٹی وی فوٹیج ہے، میں دکھاؤں گا۔" ہمایوں نے مرشد آباد ایس پی آفس کے محاصرے کا بھی انتباہ دیا۔

سمندر کے بیچوں بیچ پھنسے 23 افراد
واٹس ایپ پر پولس سے رابطہ کے بعد جان بچی

کانتھی: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) چاروں طرف صرف پانی ہے۔ کوئی ساحل نہیں ہیں۔ ادھر اندھیرا تیزی سے ان کے سروں پر اتر رہا ہے۔ مرئیت کم ہو رہی ہے۔ ٹرالر بیچ سمندر میں کاغذ کی کشتی کی طرح ہل رہا ہے۔ اندر 23 بے بس سیاح۔ انہوں نے زندہ رہنے کی امید چھوڑ دی ہے۔ پوربی مدنی پور ضلع پولیس نے ان کی جان بچائی۔ قابل ذکر ہے کہ سیاحوں کی حفاظت کے لیے شروع کیے گئے واٹس ایپ نمبر نے انہیں نئی زندگی دی ہے۔ سنیچر کی رات سمندر کے بیچ میں چند گھنٹے انتہائی بے چینی میں گزارنے کے بعد بالآخر دیگھا کوسٹ گارڈ تھانے کی پولیس نے انہیں بچا لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سیاحوں کے گروپ نے جنوبی 24 پرگنہ کے پاتھر پرتیما سے ایک ٹرالر کرایہ پر لیا تھا اور سنیچر کو دوپہر کے قریب دیگھا کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ لیکن اپنی منزل پر پہنچنے سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے ہی انجن میں خرابی پیدا ہوگئی۔ ٹرالر کا انجن سمندر کے بیچوں بیچ اچانک خراب ہوگیا۔ خوشی کا لمحہ زندگی اور موت کی کشمکش میں بدل گیا۔ ایک طرف ہنگامہ خیز سمندر کی دھاڑ! دوسری جانب تیزی سے اترتے ہوئے اندھیرے سے 23 سیاح انتہائی گھبرا گئے اور وہ رونے لگے۔ ٹرالر کے عملے نے خطرے کو بھانپتے ہوئے دروازے پر کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔ انہوں نے پولیس کے واٹس ایپ نمبر پر معاملے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی دیگھا موہنا پولیس اسٹیشن متحرک ہوگئی۔ جنگی پیمانے پر سرگرمی دکھاتے ہوئے پولیس کی ایک ریسکیو ٹیم نے ایک تیز رفتار اسپیڈ بوٹ کے ذریعے سمندر کے وسط کو عبور کیا۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے دیکھا کہ سیاح گھنے اندھیرے میں ٹرالر میں موت کا انتظار کر رہے ہیں۔ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور پولیس کی مشترکہ کوششوں سے ایک ایک کرکے 23 سیاحوں کو بچایا گیا۔ انہیں رات کو بحفاظت دیگھا پہنچایا جا سکا۔ ایک سیاح کے الفاظ میں، "میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ خوشی کی دیگھا یاترا کو اتنی بھیانک صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چاروں طرف اندھیرا چھا رہا تھا، باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ پتا نہیں آج کیا ہوتا اگر پولیس وقت پر نہ پہنچی ہوتی۔" پوربی مدنی پور کے کارگذار پولیس سپرنٹنڈنٹ متون کمارڈے نے کہا، "حال ہی میں، ضلع پولیس کی طرف سے ایک ہیلپ لائن نمبر (7047989800) شروع کیا گیا ہے۔ پریشانی میں مبتلا ٹرالر کے مسافروں نے سوشل میڈیا سے اس نمبر کو جمع کر کے ہم سے رابطہ کیا، جس کے نتیجے میں، ہم انہیں بہت جلد بچانے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ ضلع پولیس کی کامیابی ہے۔" سیاحوں نے اس ہنگامی صورتحال میں پولیس کی کارروائی کو سراہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ٹرالر مکینیکل خرابی کے باعث ٹوٹ گیا۔ فی الحال تمام سیاح صحت مند ہیں۔

علی پور دوار میں سادھو کا قتل دریا سے برہنہ لاش برآمد، واقعہ سے علاقے میں سنسنی

علی پور دوار: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایک سادھو کی موت کو لے کر شمک تلہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ شمک تلہ تھانے کے لالپور شمشان گھاٹ کے کالی مندر کے سادھو کی لاش لال پور شمشان گھاٹ سے تقریباً ایک کلومیٹر دور میاپاڑہ دھری ندی سے برآمد ہوئی۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے سادھو کا نام مہیندر ستر ادھر ہے۔ وہ تقریباً چھ یا سات مہینے پہلے طوفان گنج سے لال پور شمشان گھاٹ کے کالی مندر آیا تھا۔ وہ رات کو کالی مندر کے ساتھ والے اپنے گھر میں اکیلا رہتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد جب ہم ان کے گھر گئے تو دیکھا کہ ان کا مکان خستہ حال تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں کمروں کے دروازے اندر سے بند تھے۔ لیکن ایک کھڑکی کھلی تھی۔ علاقہ مکینوں اور پڑوسیوں کو اس کی برہنہ لاش میاپاڑہ کے قریب سے بہنے والی دھاری ندی میں ملی۔ صبح ساڑھے آٹھ بجے اس کی لاش ملی۔ علاقہ مکینوں نے فوری طور پر شمک تلہ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ شمک تلہ تھانہ پولیس نے موقع پر جاکر سادھو کی لاش کو برآمد کیا اور اسے شمک تلہ پرائمری ہیلتھ سنٹر لایا۔ وہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ انہوں نے کل بھی سادھو کو دیکھا تھا۔ ان میں سے ایک نے دعویٰ کیا کہ اس نے کل رات اپنے گھر پر کھانا کھایا تھا۔ مقامی لوگ اس واقعہ میں قتل کی تھیوری کو مسترد نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

کیننگ میں خاتون ہوم گارڈ کی پراسرار موت
ایس آئی نے اسے محبت کے جال میں پھنسا کر قتل کرنے کا الزام لگایا

بروئی پور، 28 دسمبر: کیننگ میں ایک خاتون ہوم گارڈ کی پراسرار موت ہوگئی ہے۔ پولیس کوارٹرز سے اس کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے تھانے کے ایک پولیس افسر کے خلاف قتل کی شکایت درج کرائی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ تھانے کے ایک ایس آئی سیان بھٹاچاریہ نے ان کی بیٹی کو محبت کے جال میں پھنسا کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ تھانے کے علاقے میں پیش آیا ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقتول کا نام گلجان پروین ملاح ہے۔ اس کی عمر تقریباً 22 سال ہے۔ وہ جیبون تلہ تھانہ کے اتر موکھلی علاقہ کی رہنے والی ہے۔ پروین کے والد راشد ملا دو سال قبل پنچایتی انتخابات کے دوران تشدد میں مارے گئے تھے۔ اس کے بعد گھر کی سب سے بڑی بیٹی گل جان کو ہوم گارڈ کی نوکری دے دی گئی۔ وہ کیننگ تھانے میں تعینات تھی۔ اہل خانہ اور پولیس ذرائع کے مطابق گلجان جمعہ کو ڈیوٹی چھوڑ کر کیننگ تھانے کے پیچھے کوارٹر میں چلی گئی تھی۔ اس کے بعد گھر سے بار بار فون کرنے کے باوجود اس سے رابطہ نہیں ہوسکا۔ سارا دن اس سے رابطہ نہ ہوسکا تو گھر والے کیننگ تھانے پہنچے۔ بہن رخسانہ خاتون پولس کے کوارٹر چلی گئیں اس نے دیکھا کہ بہن کے کوارٹر کا دروازہ کھلا تھا۔ رخسانہ نے اسے کھولا تو اپنی بہن کو چھت سے لٹکا ہوا دیکھا۔ اس کے بعد کیننگ تھانے کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ نے گل جان کی قتل کیے جانے کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ اہل خانہ نے ایس آئی سیان بھٹاچاریہ پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ یہ قتل تھا یا خودکشی۔

وزیر اعلیٰ سوموار کو نیوٹاؤن میں درگا پوجا کا سنگ بنیاد رکھیں گی

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن میں جلد ہی درگا پوجا کی تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کل سوموار کو درگا پوجا کا سنگ بنیاد رکھیں گی۔ اس کے بعد درگا پوجا کی تعمیر کا کام شروع ہوگا۔ بنگال کے لوگ سارا سال درگا پوجا کے ماحول کو محسوس کر سکیں گے۔ نیوٹاؤن میں جلد ہی درگا پوجا کی تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے۔ واضح ہو کہ ممتا بنرجی نے سب سے پہلے 21 جولائی کو اسٹیج سے اس درگا پوجا کی تعمیر کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جگناتھ دھام جیسا مستقل درگا منڈپ بنایا جائے گا۔ جہاں اندرون و بیرون ملک کے لوگ سال بھر درگا پوجا کا ماحول محسوس کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ مرکز اندرون و بیرون ملک سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا اور درگا پوجا کے آس پاس ریاست کی معیشت اور سیاحت کی صنعت کو ایک نئی تحریک دے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ قلعہ نیوٹاؤن میں کل 12.6 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ پر تقریباً 262 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس پروجیکٹ کا کام نیوٹاؤن بس اسٹینڈ کے سامنے ایکشن ایریا-1 میں کیا جا سکتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو قلعہ کی تعمیر 2027 تک مکمل ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے 24 ماہ کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ یعنی HIDCO اس کام کو اگلے 2 سال کے اندر مکمل کر لے گا۔ غور طلب ہے کہ تین سال قبل بنگال کی درگا پوجا کو یونیسکو کا ورلڈ انٹینجبل ہیریٹیج کا لیبل ملا تھا۔ خیال رہے کہ دیگھا میں جگن ناتھ مندر اسی سال بنایا گیا۔ اسے بھی HIDCO نے بنایا تھا۔ مندر چند مہینوں میں بہت مشہور ہو گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح اس بار قلعہ سے ریاستی حکومت کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

ترنمول کی ایس آئی آر سماعت کے دوران معمر افراد کے ساتھ غیر انسانی سلوک پر ای سی کو نشانہ

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی نے ایس آئی آر کی سماعت کے دوران معمر افراد کے ساتھ 'غیر انسانی سلوک' پر ای سی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ واضح ہو کہ غیر میپ شدہ ووٹروں کی سماعت 27 دسمبر کو شروع ہوئی، یہاں تک کہ ریاست بھر میں 3,234 مراکز کے باہر اتوار کو صبح سویرے قطاریں لگ گئیں جہاں لوگ دستاویزات کے ساتھ اس امید جمع ہوئے کہ ان کے نام ووٹرز کی فہرست میں رہیں گے۔ ایک بوتھ لیول آفیسر انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے تحت سماعت کے دوران لوگوں کی مدد کر رہا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اتوار کے روز الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ وہ مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے ایک حصے کے طور پر بزرگوں، بیماروں اور مختلف طور پر معذور ووٹروں کو ان کے گھروں سے دور سماعتوں میں شرکت کے لیے طلب کر کے غیر انسانی سلوک کا نشانہ بنا رہا ہے۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ پارتھو بھومک نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پولنگ عملے کے گھریلو دوروں کے طویل عرصے سے جاری رہنے کے باوجود بزرگ اور کمزور ووٹروں کو جسمانی طور پر کیمپوں میں حاضر ہونے کو کہا گیا تھا۔ یہ کسی تشدد سے کم نہیں، الیکشن کمیشن نقل و حرکت کے مسائل کی وجہ سے پولنگ اہلکاروں کو بزرگ افراد کی رہائش گاہوں پر بھیجتا ہے، وہ اس بار بھی اسی طریقہ کار پر کیوں عمل نہیں کر سکے؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن کے ساتھ میٹنگوں کے دوران ترنمول قائدین نے اس مسئلہ کو بار بار اٹھایا تھا لیکن اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ تنقید کی بازگشت کرتے ہوئے، سینئر وزیر سشی پانجہ نے EC کے رویہ کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بزرگ شہریوں، بیماروں اور معذور افراد کو سخت مشکلات برداشت کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ انہیں مقررہ تاریخ اور گھنٹے پر کیمپوں تک پہنچنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ EC کو فوری طور پر اس طرح کی سہولت کے لیے عمر کی حد 85 سال سے کم کر کے ان کے گھروں پر سماعت کا بندوبست کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس پر سوالات اٹھاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو کیوں طلب کیا گیا تھا اس پر الجھن ہے۔ اطلاعات ہیں کہ تقریباً 1.36 کروڑ لوگوں کو سماعت کے لیے بلایا جائے گا، ابھی تک EC نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ ڈیٹا ہونے کے باوجود انہیں عارضی ووٹرز کی فہرست سے کس بنیاد پر خارج کیا گیا تھا، انہوں نے زمرہ وار تقسیم کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا۔ یہ تنقید اس وقت سامنے آئی جب اسپیشل انٹینسیو ریویژن اپنے دوسرے دن میں داخل ہوا، جس میں اضلاع میں لمبی قطاروں کی اطلاع ملی۔ حکام کے مطابق تقریباً 32 لاکھ غیر میپ شدہ ووٹرز -- جن کے نام 2002 کی انتخابی فہرست سے منسلک نہیں کیے جا سکے تھے -- کو پہلے مرحلے میں سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ یہ مشق 16 دسمبر کو انتخابی فہرستوں کے مسودے کی اشاعت کے بعد کی گئی، جس کے بعد موت، ہجرت اور ایس آئی آر فارم جمع نہ کرانے جیسی بنیادوں پر 58 لاکھ سے زیادہ ناموں کو حذف کر دیا گیا۔ ہوڑہ ضلع کے سنکریل بلاک آفس میں، 75 سالہ سیتا منا ایک ایمبولینس کے اندر انتظار کر رہی تھیں، اس عمل سے جدوجہد کر رہی تھیں۔ بچپن سے ہی پولیو کا شکار ہیں۔ اس کے ووٹر کی تفصیلات میں تضاد کی رپورٹس سامنے آنے کے بعد اسے سماعت کے لیے لایا گیا تھا۔ میری خالہ جن کا کوئی بچہ نہیں ہے، 2002 کی انتخابی فہرست میں اپنا نام نہیں ڈھونڈ سکی۔ وہ ٹھیک سے چل نہیں سکتی۔ اس سے پہلے پولنگ اہلکار گھر آتے تھے۔ اس بار انہوں نے ان کی جسمانی موجودگی کو لازمی قرار دیا تھا، ان کے بھتیجے تاپس منا نے کہا۔ ایمبولینس کے اندر سے نرمی سے بولتے ہوئے سیتا نے کہا کہ یہ دکھ ہوتا ہے جب، اس عمر میں، آپ کو دوبارہ اپنی شہریت ثابت کرنی پڑتی ہے۔ اسی طرح کے مناظر کہیں اور بھی سامنے آئے۔ باراسات کے قاضی پاڑہ علاقے میں، نروفا خاتون سماعت کے لیے بلائے جانے کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ بے چینی سے کھڑی رہیں کیونکہ وہ اس بات کا ثبوت پیش نہیں کر سکیں کہ ان کے والد نے 2002 میں ووٹ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میری پیدائش شمالی 24 پرگنہ کے کمرہاٹی میں ہوئی تھی۔ شادی کے بعد میں قاضی پاڑہ چلی گئی۔ میرے والد کا انتقال ہو گیا اور ان کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، اور میری پیدائش کے فوراً بعد میری ماں کا انتقال ہو گیا۔ اس کے شوہر نے کہا کہ وہ تمام ممکنہ دستاویزات لے کر آئے ہیں۔ اس کے پاس اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، آدھار، راشن کارڈ اور ووٹر آئی ڈی ہے۔ بی ایل او نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ معاملات کو حل کر لیا جائے گا۔ مدنا پور قصبے میں، ہتاتھ کالونی کے تقریباً 100 رہائشی ایک قریبی کیمپ میں جمع ہوئے جب یہ معلوم ہوا کہ ہر گھر کے صرف چند افراد نے ڈرافٹ رول میں جگہ بنائی ہے۔ ایک خاتون نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ ایک گھر میں دس میں سے صرف دو نام موجود ہیں۔ باقی کو ظاہر کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ میں بنگلہ دیش میں پیدا ہوئی تھی لیکن 80 کی دہائی کے آخر میں یہاں آئی تھی اور باقاعدگی سے ووٹ ڈالتی ہوں۔ میرے پاس بہت سے دستاویزات ہیں۔ میں ایک ہندو ہوں جس کی خاندانی جائیداد میں شادی ہوئی ہے۔ وہ مجھے ملک بدر نہیں کریں گے۔ بردوان میں، ایک کنبہ بغیر ووٹر کے کیمپ میں پہنچا۔ 26 سالہ خاتون سفر نہ کر سکی کیونکہ اس کی تین سالہ بیٹی زیر علاج ہے۔

اگر شادی ہندستان میں ہو تو بھی طلاق غیر ملکی عدالت میں ہو سکتی ہے: ہائی کورٹ

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک اہم قانونی تشریح کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر میاں بیوی دونوں میں سے کوئی بھی بیرون ملک رہتا ہے تو ہندستان میں شادی ہونے کے باوجود طلاق کا مقدمہ غیر ملکی عدالت میں سنایا جا سکتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ بھارتی قانون کے تحت اس عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے ایک کیس کی سماعت کے دوران سنایا جس میں قانونی دائرہ اختیار سے متعلق تنازعہ پیدا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ایک جوڑے کی شادی 15 دسمبر 2018 کو کولکاتا میں ہندو رسم و رواج کے مطابق ہوئی تھی۔ شوہر نے 4 ستمبر 2024 کو کولکاتا کی علی پور کی عدالت میں طلاق کی درخواست دائر کی۔ اس کے فوراً بعد 10 اکتوبر کو بیوی نے برطانوی عدالت میں طلاق اور کفالت کا مقدمہ دائر کیا۔ اہلیہ نے دلیل دی کہ وہ 2015 سے اسٹوڈنٹ اور پھر ورک ویزے پر برطانیہ میں مقیم تھی اور شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ان کی آخری رہائش بھی برطانیہ میں تھی۔ برطانوی عدالت نے مئی 2025 میں شوہر کو کفالت ادا کرنے کا حکم دیا لیکن علی پور ٹرائل کورٹ نے حکم امتناعی جاری کر دیا۔ ٹرائل کورٹ نے کہا کہ چونکہ شوہر نے پہلے ہندستان میں مقدمہ دائر کیا تھا اور بیوی کے پاس برطانیہ کی مستقل شہریت نہیں تھی۔ اس لیے غیر ملکی عدالت کے دائرہ اختیار کا فقدان ہے۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو پلٹ دیا۔ ہائی کورٹ نے پایا کہ شوہر نے ذاتی طور پر برطانیہ کی عدالت میں اپنی گواہی اور شواہد پیش کیے ہیں جو وہاں کے قانونی عمل میں اپنی شمولیت کو ثابت کرتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے شوہر کی اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا کہ برطانیہ میں طلاق کی بنیادیں (شادی کا ناقابل واپسی ٹوٹنا) ہندستانی قانون کے تحت درست نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کے ایک سابقہ فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ اگر ازدواجی تعلقات اس حد تک بگڑ جاتے ہیں کہ وہ ٹھیک نہیں ہو سکتے تو وہ ظلم کے زمرے میں آ سکتے ہیں اور اسی بنیاد پر طلاق ممکن ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگرچہ ہندو میرج ایکٹ میں ڈسٹرکٹ کورٹ کی اصطلاح سے مراد ہندستانی عدالتیں ہیں، لیکن عالمی تناظر میں غیر ملکی عدالتوں کی جانب سے سماعتوں پر مکمل پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔

میٹرو کا ریک پھر پھنسا، مسافر ٹریک سے واپس اسٹیشن پہنچے

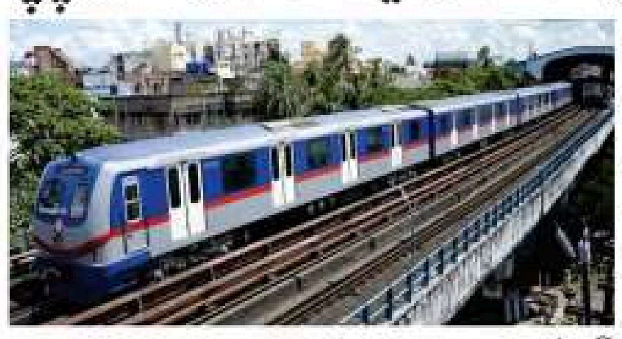

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو چھٹی والے دن میٹرو میں انتہائی تکلیف دہ خبر سامنے آئی ہے۔ ٹالی گنج اسٹیشن کے قریب میٹرو کا ریک پھنس گیا۔ ریک جیسے ہی ٹالی گنج اسٹیشن کو عبور کرتی نظر آئی تو ٹرین اچانک رک گئی۔ جس کی وجہ سے میدان سے برہنی تک اپ اور ڈاؤن لائنوں پر میٹرو کی آمد و رفت روک دی گئی۔ نیتا جی میٹرو اسٹیشن کنڈ گھاٹ اور ٹالی گنج اسٹیشن کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک مسافر ریک میں پھنسے رہے۔ کچھ گھبرا گئے۔ اس کے بعد مسافروں کو ہنگامی بنیادوں پر ریک سے باہر نکالا گیا۔ مسافروں کو سیڑھیاں لگا کر نیچے اتارا گیا۔ لائن کا بجلی کا کنکشن بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد مسافر عملی طور پر واپس اسٹیشن پر چلے گئے۔ واقعہ سے مسافروں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ میٹرو ریل حکام نے ہنگامی بنیادوں پر ریک کی مرمت کا کام شروع کر دیا ہے۔

سال کے آخری اتوار کو تفریحی مقامات پر لوگوں کا ہجوم

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سال کے آخری اتوار کو چڑیا خانہ، نکو پارک، ایکو پارک، وکٹوریہ میں لوگوں کا ہجوم دیکھا گیا۔ شام کو پارک اسٹریٹ چوک پر بھیڑ جمع ہو گئی تھی۔ کچھ اپنے پیاروں کا ہاتھ تھامے آئے، کچھ اپنے گھر والوں کے ساتھ نظر آئے۔ جوش دیکھ کر اندازہ ہوتا تھا کہ کون کس عمر کا ہے۔ سانتا ٹوپیاں اور ٹائرا پہنے ہوئے تھے، پارک سٹریٹ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چلتے ہوئے، روشنیاں چمک رہی تھیں۔ تاہم، صرف پیدل ہی نہیں، کئی لوگ سڑک کے دونوں جانب واقع ریستورانوں کی طرف بھی دوڑ پڑے۔ دیگھا، مندارمنی، تاج پور اور بلکھلی میں بھی بھیڑ بھری ہوئی تھی۔ سمندری علاقے میں بھی دور دور سے لوگ پکنک منا رہے تھے۔ اس کے علاوہ، ہر عمر کے لوگ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ دریا کے کنارے ضلع کے مختلف پکنک مقامات پر پکنک مناتے دیکھے گئے۔

جنوبی بنگال میں چند دنوں سے سخت سردی جاری

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے موقع پر موسم سرما کا موڈ دیکھا جا رہا ہے، جنوبی بنگال میں اب کچھ دنوں سے سخت سردی ہے۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ اس بار سردیوں کی شدت اتنی شدید نہیں ہوگی جتنی کرسمس سخت سردی میں گزری گئی۔ واضح ہو کہ جمعہ کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے مختلف مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت میں مزید کمی آئی۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کے ماہر موسمیات سوریش بنرجی نے کہا کہ جنوبی بنگال میں موسم سرما کی سطح اگلے 4-5 دنوں تک تقریباً برقرار رہے گی۔ ان کا خیال ہے کہ فی الحال کم از کم درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔ دسمبر کے آخر اور جنوری کے شروع میں کم از کم درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہو سکتا ہے۔ 30 دسمبر تک مغربی ہمالیہ میں ایک نیا مغربی طوفان آنے والا ہے۔ اس کی وجہ سے شمالی ہواؤں کی سرگرمی میں قدرے کمی آئے گی۔ تاہم درجہ حرارت میں تھوڑا سا اضافہ ہونے کے باوجود نئے سال کی شام کے تہوار کے دوران موسم سرما کا موڈ ہوگا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 31 دسمبر سے یکم جنوری تک کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 14-15 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ کولکاتا میں جمعہ کو کم سے کم درجہ حرارت پچھلے دن کے مقابلے تقریباً 1 ڈگری کم ہو کر 12.9 ڈگری پر آ گیا۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی مقامات پر آج موسم کا سرد ترین دن رہا۔ جنوبی بنگال میں سرد ترین جگہ بیر بھوم میں سری نکیتن (8 ڈگری) تھی۔ جنوبی بنگال میں کئی دیگر مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے کم تھا۔ ان میں بردوان (8.8 ڈگری)، کلیانی-سیوری (9 ڈگری)، بانکوڑہ (9.2 ڈگری) شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ کو جنوبی بنگال میں کہیں بھی سردی کی لہر کی پیش گوئی نہیں کی۔ لیکن بردوان میں سردی کی لہر کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ کیونکہ وہاں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 4.7 ڈگری کم تھا۔ موسمیات کی اصطلاح میں، سردی کی لہر اس وقت آتی ہے جب کسی میدانی علاقے میں کم از کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے کم ہو اور یہ وہاں کے عام درجہ حرارت سے کم از کم 4.5 ڈگری کم ہو۔ شمالی بنگال میں شدید سردی جاری ہے۔ میدانی علاقوں میں علی پور دوار (8 ڈگری) میں سب سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ دارجلنگ شہر کے ایک مقام پر سب سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری رہا۔ ماہرین موسمیات نے کہا کہ فی الحال دارجلنگ میں برفباری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا کے قریب مقامات میں سے ندیا کے کلیانی میں زیادہ ٹھنڈا تھا۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے گر گیا۔ بیرک پور میں کم سے کم درجہ حرارت 10.6 ڈگری رہا۔ سوریش بابو نے کہا کہ اس کی ایک وجہ ہے کہ کولکاتا کے قریب مقامات جیسے کلیانی اور بیرک پور میں کم سے کم درجہ حرارت نسبتاً کم ہے۔ چونکہ اس جگہ کے ارد گرد کا علاقہ جہاں درجہ حرارت کی پیمائش کی جاتی ہے خالی ہے، شمال سے ٹھنڈی ہوا بلا روک ٹوک آ سکتی ہے۔ یہ درجہ حرارت میں زیادہ کمی کا سبب بنتا ہے۔ لیکن علی پور ویدر اسٹیشن اونچی عمارتوں سے گھرا ہوا ہے، جو ہوا کو اندر آنے سے روکتا ہے، اس لیے علی پور میں کم سے کم درجہ حرارت قدرے زیادہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

فٹ انڈیا کے تحت اتوار کو 100 سے زائد سائیکل سوار کی ایونٹ میں شرکت

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل 2025 کا خصوصی مہم کا آغاز کیا گیا۔ سال کے اختتامی ایڈیشن کا اتوار کو کولکاتا کے سالٹ لیک میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (SAI) کیمپس میں کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔ یہ قومی فٹنس موومنٹ کی 54ویں اور آخری کڑی تھی۔ اس تقریب میں شہر کے مختلف علاقوں سے 100 سے زائد سائیکل سواروں، صحت سے متعلق شعور رکھنے والے افراد اور عام شہریوں نے شرکت کی۔ تقریب میں ملک کے نامور کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چار بار کی اولمپین اور سابق عالمی چمپئن آرچر پدم شری اور ارجن ایوارڈ یافتہ دیپکا کماری موجود تھیں۔ ان کے ساتھ اولمپین اور ارجن ایوارڈ یافتہ اتانو داس، راہول بنرجی، بمبیلا دیوی لیشرم اور منگل سنگھ چمپیا بھی تھے۔ اولمپین شوٹر جیدیپ کرماکر اور دروناچاریہ ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر کنتل رائے بھی موجود تھے۔ تقریب کا آغاز صبح ایک خوبصورت سائیکل ریلی سے ہوا۔ اس کے بعد کھیلوں سے متعلق مختلف دلچسپ ایونٹس کا انعقاد کیا گیا، جن میں فٹنس سیشن، زومبا، رسی جمپنگ، یوگا اور مختلف ثقافتی پروگرام شامل تھے۔ اس تقریب نے فٹ انڈیا تحریک کے جذبے کو زندہ کیا، جو ہر عمر کے لوگوں کے لیے فٹنس کو آسان اور پر لطف بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا کے علاوہ یہ ایونٹ ملک بھر میں 10,000 سے زیادہ مقامات پر ایک ساتھ منعقد کیا گیا، خاص طور پر اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور کھیلو انڈیا مراکز پر۔ فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل، جو دسمبر 2024 میں مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کی پہل کے تحت شروع کیا گیا تھا، آج ایک عوامی تحریک بن گیا ہے، جو باقاعدہ جسمانی ورزش اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اب تک ملک بھر میں 2 لاکھ سے زیادہ مقامات پر 20 لاکھ سے زیادہ لوگ اس اقدام میں حصہ لے چکے ہیں۔ 2025 میں آخری ایڈیشن کے طور پر کولکاتا کے اس ایونٹ نے کامیابی کے ساتھ 'فٹنس کا ڈوز، آدھا گھنٹہ روز' کا پیغام عوام تک پہنچایا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کی 141ویں یوم تاسیس پر کارکنان کے کولکاتا میں جلوس کا منظر

پٹولی میں دوشیزہ کی پراسرار موت

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے پٹولی میں ایک دوشیزہ کی پراسرار موت ہو گئی۔ جس کی لاش گھر سے لٹکتی ملی ہے۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ متوفی کا لیوان پارٹنر واقعہ سے جڑا ہوا ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام سنگیتا پاترا ہے۔ اس کی عمر 30 سال ہے۔ وہ اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ پٹولی میں ایک رہائش گاہ میں رہتی تھی۔ نوجوان خاتون کی لٹکتی لاش اتوار کو فلیٹ سے برآمد ہوئی تھی۔ پولس کو فوری اطلاع دی گئی۔ پولس نے جا کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس کے بعد مقتول کے لیوان پارٹنر کا نام سامنے آیا۔ پولس ذرائع کے مطابق، پوری خبر متوفی کے اہل خانہ نے واقعے میں لڑکی کے لیوان پارٹنر کے کردار پر سوال اٹھایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوان نے شادی کے وعدے پر سنگیتا کے ساتھ جسمانی تعلقات بنائے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا جوڑے کے درمیان کوئی بدامنی تھی یا نہیں۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ نوجوان خاتون نے خودکشی کی ہے۔ تاہم وہ اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور راز ہے۔ جلد ہی سارا معاملہ واضح ہو جائے گا۔

کولکاتا سے کوچ بہار روٹ کی پرواز یکم فروری سے بند

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور کوچ بہار کے درمیان ہوائی خدمات کو نئے سال کی یکم فروری سے معاہدہ ختم ہونے سے پہلے روک دیا جا رہا ہے۔ جس سے ضلع کی تاجر برادری پریشان ہے۔ فضائی سروس بند ہونے سے سیاحت سمیت مختلف شعبوں پر اثر پڑے گا۔ اس لیے کوچ بہار ڈسٹرکٹ بزنس ایسوسی ایشن نے وزیر اعلیٰ اور مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کو ہوائی خدمات کو جاری رکھنے کا مطالبہ خط بھیجا ہے۔ ڈیمانڈ لیٹر انہیں جمعہ کو ای میل کے ذریعے بھیجا گیا۔ واضح ہو کہ مرکزی حکومت کے UDAN پروجیکٹ کے تحت 21 فروری 2023 سے نو سیٹوں والی ہوائی سروس شروع ہوئی تھی۔ لیکن اچانک آپریشنل مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے ذمہ دار ایوی ایشن کمپنی نے تین سالہ معاہدہ ختم ہونے سے پہلے یکم فروری سے سروس بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کچھ دن پہلے کمپنی نے میل کے ذریعے کوچ بہار ہوائی اڈے کے حکام کو یہ نوٹس بھیجا تھا۔ کوچ بہار کی تاجر برادری اس اعلان سے فطری طور پر مایوس ہے۔ اس سے قبل کوچ بہار ہوائی اڈے سے کولکاتا کے لیے فلائٹ سروس شروع کی گئی تھی اور نامعلوم وجوہات کی بنا پر روک دی گئی تھی۔ آخر کار مرکزی حکومت کے ایک پروجیکٹ کے ذریعے سروس شروع ہوئی۔ گجرات سے ایک نجی ایئر لائن نے نو سیٹوں والی پرواز شروع کی۔ یہ سروس سرکاری سبسڈی پر چل رہی تھی۔ اس سلسلے میں کوچ بہار بزنس مین ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سورج کمار گھوش نے بتایا کہ کوچ بہار-کولکاتا فلائٹ سروس کے طویل عرصے تک بند رہنے کے بعد یہ سروس 2023 میں شروع کی گئی تھی، وہ بھی بند کی جا رہی ہے۔ اگر فلائٹ سروس بند ہوتی ہے تو اس کا ضلع کی سیاحت اور کاروباری برادری پر برا اثر پڑے گا۔ فلائٹ سروس کو جاری رکھنے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور شہری ہوابازی کے وزیر کو ایک مطالبہ خط بھیجا گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ سروس بند نہ ہو بلکہ جاری رکھی جائے۔

غیر ازدواجی تعلقات: قتل کیس میں ملزم گریڈیہہ سے گرفتار

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایک ہفتے کے اندر کولکاتا پولس نے راجا بازار میں غیر ازدواجی تعلقات کی وجہ سے ایک نوجوان کے قتل کے معاملے کا سراغ لگا لیا ہے۔ واقعہ کے مرکزی ملزم کو پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کے گریڈیہہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ قتل میں استعمال ہونے والا چاقو اور اسکوٹر بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام محمد مسلم ہے۔ مقتول محبوب عالم کی اہلیہ زاہدہ خاتون کی شکایت پر امہرسٹ اسٹریٹ تھانے کی پولس نے چھاپہ مار کر قاتل کو گرفتار کر لیا۔ اسے رات کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر کولکاتا لایا جائے گا۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ 22 دسمبر کو پیش آیا۔ قتل کی واردات K.C. راجا بازار کراسنگ کے سامنے سین اسٹریٹ کا واقعہ ہے۔ محبوب عالم نامی 41 سالہ شخص کو قتل کر دیا گیا۔ اس کی بیوی زاہدہ کی شکایت پر امہرسٹ اسٹریٹ تھانے کی پولس نے تفتیش شروع کر دی۔ معلوم ہوا ہے کہ 22 تاریخ کی رات محبوب عالم پر کالے رنگ کے اسکوٹر پر کے سی سین روڈ کے سامنے اے پی سی روڈ پر ملزم محمد مسلم یا مسلم انصاری نے حملہ کر دیا۔ چاقو سے وار کرنے کے بعد وہ اسکوٹر پر فرار ہو گیا۔ جب پولس نے اس کی حرکات کی چھان بین کی تو معلوم ہوا کہ محمد مسلم ریاست سے فرار ہو چکا ہے۔ آخر کار معلوم ہوا کہ حملہ آور نے خود کو گریڈیہہ کے برنی کے کپیلو گاؤں میں چھپا رکھا تھا۔ وہاں تلاشی لی گئی اور محمد مسلم کو اتوار کی صبح رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ قتل میں استعمال ہونے والا کالا اسکوٹر اور چاقو برآمد کر لیا گیا۔ پوچھ تاچھ کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ مقتول محبوب عالم کی اہلیہ کے اس کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ اس پر تناؤ تھا۔ اسی وجہ سے مسلم انصاری نے محبوب کو قتل کر دیا۔ پولس نے اسے اتوار کو گریڈیہہ عدالت میں پیش کیا اور ٹرانزٹ ریمانڈ کی درخواست کی۔ اسے اسی رات کولکاتا لایا جا سکتا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق اسے سوموار کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

گلشن کالونی کے بی ایل او کو ایس آئی آر سے متعلق دستاویزات مانگنے پر قتل کی دھمکی، شکایت درج

کولکاتا، 28/دسمبر: (عوامی نیوز سروس) گلشن کالونی کے بی ایل او کو ایس آئی آر سے متعلق دستاویزات مانگنے پر قتل کی دھمکی ملی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ بی ایل او دھمکی معاملے میں ضلع الیکشن افسر اور ریاستی پولس نوڈل افسر کی رپورٹ چیف الیکٹورل آفیسر تک پہنچی۔ گزشتہ روز آنند پور کے علاقے گلشن کالونی کے رہائشی نے شکایت کی کہ کوئی نہ کوئی اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ بی ایل او نے آنند پور تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ اس واقعہ کی تفصیلی رپورٹ سی ای او آفس کو پیش کر دی گئی ہے۔ واضح ہو کہ قصبہ اسمبلی نمبر 303 پارٹ کے بی ایل او وسیم اکرم نے کہا کہ یہ طعنے دے رہے ہیں، دھمکیاں دے رہے ہیں، میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔ وہ کہہ رہے ہیں میں تمہارے ہاتھ پاؤں اس طرح توڑ دوں گا۔ SIR سے متعلق دستاویزات مانگنے پر وہ جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے ہیں اس کے علاوہ ہاتھ پاؤں توڑنے کے ساتھ بے ساختہ گالیاں دے رہے ہیں۔ مبینہ طور پر اس طرح قصبہ اسمبلی کی گلشن کالونی کے بی ایل او وسیم اکرم کو دھمکی آمیز کالز موصول ہو رہی ہیں۔ بی ایل او نے آنند پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے اور پولس سے تحفظ طلب کیا ہے۔ جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال نے ضلع الیکشن افسر اور ریاستی پولس کے نوڈل افسر سے رپورٹ طلب کی۔ شکایت کنندہ BLO کا دعویٰ ہے کہ SIR سے متعلقہ دستاویزات کی درخواست پر پریشانی شروع ہوئی۔ الزام ہے کہ جب نونا ڈانگا کے رہائشی نے ضروری کاغذات مانگے تو اس کے ہاتھ اور ٹانگیں توڑنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ بی ایل او کو اس طرح کی دھمکیاں کیوں دی گئیں؟ اس کے پیچھے کون ہے؟ اس سلسلے میں دو رپورٹیں چیف الیکٹورل آفیسر کو پیش کی گئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ملزم ووٹر نے آن لائن درخواست دے کر ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں نام شامل ہونے کے بعد بھی اضافی دستاویزات مانگے جانے پر غصے کا اظہار کیا۔ ملزم نے موبائل فون پر بی ایل او سے بات کرتے ہوئے 'سائبر کرائم' اور 'لالبازار' جیسے الفاظ کا استعمال کیا۔ ریاستی پولیس کے نوڈل افسر نے بتایا کہ واقعہ کے پیش نظر آنند پور پولس اسٹیشن نے تعزیرات ہند کی دفعہ 221، 352، 132 اور 351(2) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں مالدہ کے مہاجر مزدور کی اڈیشہ میں پٹائی
متاثرہ نوجوان مالدہ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج

مالدہ، 28 دسمبر: اڈیشہ میں مالدہ کے ایک مہاجر مزدور پر بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں ایک بار پھر حملہ کیا گیا ہے۔ بدمعاشوں نے مبینہ طور پر اس کی شدید پٹائی کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کو شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج متاثرہ کا نام عتیق الرحمان ہے۔ وہ مالدہ کے وشنونگر کا رہنے والا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وشنونگر کا رہنے والا نوجوان عتیق الرحمٰن اڈیشہ میں مزدوری کرنے گیا تھا۔ لیکن بنگالی بولنے پر بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں اسے عوام میں مارا پیٹا گیا۔ پٹائی کی وجہ سے شدید زخمی ہونے والے عتیق کو اس کے ایک ساتھی نے بچا کر مقامی اسپتال میں داخل کرایا۔ وشنونگر تھانے کے شوبھا پور پردیونا پور علاقے میں عتیق کا خاندان اس واقعہ سے فطری طور پر خوفزدہ ہے۔ اگرچہ اس کے خاندان کے لوگ اسے واپس لانے کے لیے اڈیشہ کے لیے روانہ ہوئے، لیکن عتیق کو اس کے ساتھیوں نے مالدہ واپس لایا۔ نوجوان اس وقت مالدہ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ عتیق کے والد امیر حسین نے بتایا کہ گزشتہ تین سالوں سے ان کا بیٹا سنبل پور، اڈیشہ میں مستری کا کام کر رہا تھا۔ وہ یہ سن کر بہت ڈر گئے کہ ان کے بیٹے پر حملہ ہوا ہے۔ متاثر کے والد کا کہنا تھا کہ ''لڑکے کو جس طرح سے مارا پیٹا گیا، مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ مستقبل میں ٹھیک طرح سے حرکت کر سکے گا بھی یا نہیں''۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں بی جے پی کے زیر اقتدار اوڈیشہ میں بنگالیوں کے خلاف مظالم کا ایک واقعہ سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں، بنگال سے تعلق رکھنے والے ایک مہاجر مزدور جیول رانا کو اڈیشہ کے سمبل پور میں کام کے دوران بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں قتل کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سنیچر کو اس معاملے پر طوفان کھڑا کر دیا۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، ''ہم بی جے پی کی حکومت والی ہر ریاست میں بنگالی بولنے والوں پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ مظالم اور ایذا رسانی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ بنگالی بولنا جرم نہیں ہوسکتا۔ ہم ستائے ہوئے، دہشت زدہ اور مظلوم مہاجر بنگالی بولنے والے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان خاندانوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کریں گے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ مغربی بنگال پولیس نے متوفی رجیول رانا کے بارے میں سوتی پولیس اسٹیشن میں پہلے ہی ایف آئی آر درج کر رکھی ہے، اور 6 لوگوں کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ریاستی پولیس کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے اڈیشہ جا رہی ہے۔

☆

چاپدانی کے معروف سماجی کارکن و وارڈ نمبر 19 کے کونسلر سورج گپتا گزشتہ کئی سالوں کی طرح امسال بھی وارڈ نمبر 19 کے دسویں۔ بارہویں میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے والے طلباء وطالبات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ میں ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو حوصلہ افزائی کیا گیا۔ اس موقع موجود تھے۔ ایم ایل اے ارندم گوئن، چیئرمین سریش مشرا، سابق راشنگ افیسر غلام سرور، اقراء ماڈل اکاڈمی کے سکریٹری غلام محمد، ہگلی ضلع ترنمول اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عبدالجبار، راہل راؤ، محمد ارشد، محمد عرفان وغیرہ موجود تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

انسٹیٹیوٹ آف انڈو پرشین اسٹڈیز، نئی دہلی کی جانب سے 2025SchoolWinter2nd کا انعقاد ایران سوسائٹی کلکتہ کے اشتراک سے جاری ہے۔ افتتاحی تقریب گزشتہ 25 دسمبر کو منعقد ہوئی۔ جواہر لال یونیورسٹی کے پروفیسر اور IIPS کے صدر پروفیسر سید اختر حسین کی خیر مقدمانی تقریر سے افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ انہوں نے اس ونٹر کلاس کے اغراض ومقاصد بیان کیے اور انسٹیٹیوٹ کی قیام سے موجودہ وقت تک کی روداد مختصر طور پر بیان کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، مسٹر جواہر سرکار، سابق ایم۔ پی راجیا سبھا اور سابق سیکریٹری حکومت ہند نے بصیرت افروز تقریر کی اور فارسی کی تاریخ، ثقافت اور اس کی علمی وتہذیبی ورثہ کے متعلق سیر حاصل گفتگو کی۔ کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر معبود غفاری اور مشہد یونیورسٹی، ایران کی پروفیسر ڈاکٹر سعدی شیزایی نے بھی پر مغز گفتگو کیں۔ وہ دونوں کلکتہ کے کالجوں اور یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کو فارسی زبان وادب کا درس دے رہے ہیں اور اس زبان میں روز بروز ہو رہی تغیر وتبدل سے انہیں واقف کروا رہے ہیں۔ مہمان اعزازی ایران سوسائٹی کے کونسل ممبر ڈاکٹر فواد حلیم نے بھی تمام شرکاء اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور اپنی طرف سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ایران سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری جناب خواجہ جاوید یوسف نے اس ونٹر اسکول کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا اور طلبہ وطالبات کو اس سنہرے موقع سے بھرپور فیض اٹھانے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر غلام معین الدین کے ہدیہ تشکر کے ساتھ جلسے کا اختتام ہوا۔ معروف سماجی، علمی سیاسی شخصیت خواجہ احمد حسین نے بنفس نفیس پروفیسر سید اختر حسین اور دیگر اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ فارسی ایک زندہ زبان ہے غیر مسلم فارسی اسکالر بچوں وبچیوں کی دلچسپی اس بات کی دلیل ہے کہ فارسی کی جڑیں ابھی بھی بھارت مٹی میں زندہ ہیں۔

جماعت اسلامی ہند مغربی بنگال نے قرآن مجید کے بارے میں اسیم سرکار کے متعصبانہ اور جہالت پر مبنی بیان کی سخت مذمت

کولکاتا: (ساجد پرویز) بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی اسیم سرکار کی جانب سے قرآنِ کریم کے بارے میں دیے گئے متنازعہ، غیر آئینی اور توہین آمیز بیانات کی شدید مذمت اور مخالفت کرتے ہوئے جماعتِ اسلامی ہند، مغربی بنگال کے امیر حلقہ ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے کہا کہ مقدس قرآن کریم دنیا بھر کے کروڑوں انسانوں کے دینی عقیدے اور طرزِ حیات کی اساس ہے۔ اس عظیم آسمانی کتاب کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ اور توہین آمیز بیانات نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرتے ہیں بلکہ سماج میں تفریق، نفرت اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو بڑھاوا دینے کی کوشش بھی ہیں۔ ایک عوامی نمائندے کی جانب سے اس طرح کے بیانات نہایت افسوسناک اور قابلِ مذمت ہیں۔ آئینِ ہند کے مطابق ملک کے ہر شہری کے مذہبی آزادی اور وقار کے تحفظ کی ذمہ داری عوامی نمائندوں پر عائد ہوتی ہے، لیکن اس قسم کے بیانات آئینی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ اسیم سرکار نے محض سیاسی مفادات کے تحت خالقِ کائنات کی نازل کردہ آسمانی کتاب، قرآنِ کریم، کے بارے میں جھوٹے اور رکیک بیانات دیے ہیں۔ قرآن کے بارے میں ان کے سراسر جہالت پر مبنی تبصرے سماج میں نفرت، اختلاف اور تقسیم کے راستے کو ہموار کریں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان کے بدنیتی پر مبنی بیانات اس ریاست کے مذہبی رواداری کے ماحول کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کو اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے قانونی کارروائی کرنی چاہیے، تاکہ مستقبل میں کوئی بھی مذہبی توہین کے ذریعے سماج میں بدامنی پھیلانے کی جرأت نہ کرے۔ امیر حلقہ نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مغربی بنگال میں بھی مذہبی توہین کے خلاف قانون بنایا جائے، جیسا کہ کرناٹک حکومت نے حال ہی میں اس نوعیت کا بل اسمبلی میں منظور کیا ہے۔

ہم مغربی بنگال کے تمام باشعور شہریوں، دانشور طبقے اور جمہوریت پسند عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مذہبی ہم آہنگی کے تحفظ، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کے حق میں متحد ہو کر کھڑے ہوں اور تقسیم پر مبنی سیاست کے خلاف آواز بلند کریں۔ جماعتِ اسلامی ہند کا ماننا ہے کہ بھارت کے تکثیری کردار، مذہبی رواداری اور سماجی امن کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بی جے پی ایم ایل اے کے خلاف قرآن پاک کی توہین پر ایف آئی آر

حال ہی میں بی جے پی ایم ایل اے آسم سرکار نے سوشل میڈیا پر قرآن شریف پر برا تبصرہ کیا۔ اسے یہ کہتے ہوئے دیکھا گیا! جیسے ہی اس متنازعہ اور نفرت انگیز اور مجرمانہ بیان کو پھیلایا گیا، مسلم کمیونٹی میں غصے کا طوفان برپا ہوگیا۔ غیر مسلموں نے چاروں طرف سے زور شور سے احتجاج کیا۔ بھگوا ایم ایل اے کا مقصد ریاست کے امن اور ہم آہنگی کو تباہ کرنا ہے۔ مختلف تنظیموں نے ریاستی حکومت سے اس سلسلے میں تعمیری اقدام کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے اس کی گرفتاری کی بھی بات کی ہے۔ پیرزادہ صفیری صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی اور پیرزادہ جمس صدیقی سمیت متعدد پیر صاحبان نے احتجاج کرتے ہوئے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ آسم سرکار کے خلاف ہگلی، جنگی پارہ سمیت کئی تھانوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ محمد کامرزمان سمیت کئی منتظمین نے دیگنگا اور بارسات تھانوں میں ایف آئی آر درج کرائی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا کے بھانگڑھ سمیت ریاست کے مختلف اضلاع کے کئی تھانوں میں تحریری شکایتیں درج کرائی گئی ہیں۔ مختلف مسلم شکایت کنندگان نے کہا ہے کہ آسم سرکار ایک عوامی نمائندے ہیں جنہوں نے آئین پر حلف اٹھایا ہے اور پرکاش کو اس طرح کا بیان دے کر انہوں نے اسلامی جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ درحقیقت قرآن مجید کو شیاطین نے نہیں لکھا، قرآن شریف شیطان کی عظیم دوا ہے۔ ڈرامہ نگار، ایم ایل اے اور متوا بنگلہ دیشی آسم سرکار خود ایک شیطان ہے۔ قرآن شریف ایک آسمانی کتاب ہے۔ اللہ خود اس کی حفاظت کرے۔ پوری مسلم کمیونٹی نے اس غیر مہذب، تفرقہ انگیز حکومت کے لیے مثالی سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ (نورالاسلام خان)

2026 انتخاب سے قبل مشہور شخصیات بی جے پی چھوڑ رہی ہیں

کولکاتا: 28 دسمبر (عوامی نیوز سروس) 2019 کے بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے پدما کیمپ میں مشہور شخصیات کا ایک گروپ بیٹھا تھا۔ ان میں سے کئی انتخابات میں امیدوار بھی بنے۔ لیکن پانچ سال کے بعد، تصویر بہت مختلف ہے۔ زعفرانی کیمپ اس گلیمرس سے بہت دور ہے۔ پارٹی میں ستاروں کی تعداد بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے۔ جو لوگ ابھی کاغذ پر پارٹی میں ہیں ان میں سے کئی غیر فعال بھی ہیں۔

بنگال کی سیاست میں بی جے پی کا حیران کن عروج 2014 سے ہے۔ اور پارٹی میں ستاروں کی آمد 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے شروع ہوگئی۔ اس وقت، ہر روز کوئی نہ کوئی ترنمول لیڈر یا کوئی نہ کوئی درمیانی درجے کی مشہور شخصیت زعفرانی کیمپ میں شامل ہوتی تھی۔ ایک بار 2019 میں، زعفرانی کیمپ درمیانی درجے کی مشہور شخصیات کا ایک گروپ لے کر دہلی گیا اور ان کے ساتھ شامل ہوا۔ مجموعی طور پر بی جے پی میں ستاروں کی تعداد بہت کم نہیں تھی۔ شرابنتی چٹرجی، لیش داس گپتا سے لے کر پرنو مترا، موہیتا گپتا، روپنجنا مترا، روپا بھٹا چاریہ، کنچنا میترا، رشی کوشک، کوشک رائے، بونی سینگپتا، رنجھم مترا، وہ وہاں نہیں تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی اب بی جے پی میں نہیں ہے یا برائے نام طور پر غیر فعال رہا ہے۔ یقیناً مستثنیات ہیں۔ متھن چکرورتی، روپا گنگوپادھیائے، لاکٹ چٹرجی، رودرنیل گھوش، ہیرن چٹرجی بی جے پی میں قائم ہیں۔

لیکن سوال یہ ہے کہ یہ ہستیاں، جو کبھی زعفرانی کیمپ کا نام لکھتی تھیں، اب مایوس کیوں ہیں؟ دراصل، 19 یا 21 سے پہلے بی جے پی میں شامل ہونے والی زیادہ تر مشہور شخصیات کا زعفرانی کیمپ سے نظریاتی تعلق نہیں ہے۔ ایک بار پھر، ایک یادداشت کے ساتھ، وہ اپنے پیشہ ورانہ شعبوں میں بھی اچھی پوزیشن میں نہیں تھے۔ باخبر حلقوں کے مطابق یہ مشہور شخصیات سیاست کو ایک 'متبادل پیشہ' کے طور پر دیکھ رہے تھے۔ آسان الفاظ میں، ان میں سے بہت سے لوگ تفریحی دنیا میں کارنر ہونے کے بعد سیاست کی دنیا میں داخل ہوئے۔ ان میں سے کچھ نے شکایت کی کہ اگر وہ حکمران جماعت کے قریب نہیں ہوتے تو بنگال کی تفریحی دنیا میں انہیں کام نہیں ملتا۔ اس لیے وہ بھگوا پناہ گزین بننے پر مجبور ہوئے۔ یقیناً یہ سب پر لاگو نہیں ہوتا۔ ہوسکتا ہے ان میں سے بہت سے لوگ واقعی سیاست کرنا چاہتے ہوں، اور بی جے پی میں امکانات دیکھے۔ جیسا کہ بنگال کے سیاسی حلقوں میں بہت سے لوگوں نے اس وقت دیکھا تھا۔ ان مشہور شخصیات کا ایک بڑا حصہ اس امید پر بی جے پی میں شامل ہوا کہ اگر بنگال میں زعفرانی کیمپ برسر اقتدار آیا تو کوئی بات نہیں، وہ اثر و رسوخ استعمال کر کے باقاعدہ کام حاصل کر سکیں گے۔ مزید برآں، اگر وہ اقتدار کے ایٹریم میں ہوتے تو انہیں سرکاری عہدہ، سرکاری منصوبوں کے چہرے کے طور پر نوکری مل سکتی تھی۔

لیکن وہ خواب جلد ہی بکھر گئے۔ اکسویں بی جے پی تباہ ہوگئی۔ جس کا ناگزیر نتیجہ یہ ہے کہ مختلف امیدوں اور مختلف آڑ میں زعفرانی کیمپ میں شامل ہونے والی مشہور شخصیات ایک ایک کر کے مایوس ہونے لگی ہیں۔ پارنو مترا، روپنجنا مترا، رنجھم متراب ترنمول میں ہیں۔ شرابنتی چٹرجی، بونی سین گپتا، اگرچہ وہ ترنمول میں شامل نہیں ہوئے، حال ہی میں حکمران پارٹی کے قریبی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ باقی بی جے پی میں غیر فعال ہیں۔ صرف روپا گنگوپادھیائے، لاکیٹ چٹرجی، ہیرن چٹرجی، جو کسی نہ کسی وقت بی جے پی کے ٹکٹ پر عوامی نمائندے بن چکے ہیں، اور رودرنیل گھوش، جو پارٹی کے سب سے آگے نکلے ہیں۔ درحقیقت اب سیاست ہی ان کا اصل پیشہ ہے، رودر اور متھن کے علاوہ باقی اداکاری کی دنیا میں سرگرم نہیں ہیں۔ جس وجہ سے انہوں نے زعفرانی کیمپ چھوڑ کر حکمران کیمپ کی طرف جھکا یا وہ بھی وہی وجہ ہے جس کی وجہ سے وہ بی جے پی میں شامل ہوئے۔ اب انہیں بی جے پی میں صلاحیت نظر نہیں آتی۔ بلکہ حکمران جماعت کے اندرونی حلقے میں رہنے سے انہیں کچھ پیشہ ورانہ فوائد حاصل ہوتے ہیں، جن سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ مزید یہ کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ثقافت اور تفریح کی دنیا سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کا جس طرح احترام کرتی ہیں اس نے بھی اس سلسلے میں ایک اتپریرک کا کام کیا ہے۔

ادارہ محفلِ خوش رنگ کا 13 واں سالانہ جلسہ اعزازیہ ومذاکرہ

ہوڑہ میں ادارہ محفلِ خوش رنگ کے قیام کا بنیادی مقصد قومی یک جہتی اور اردو کو ہر سطح پر فروغ دینا ہے اس لیے سہ لسانی سطح پر مختلف زاویوں سے پروگرام کے ذریعہ اردو، ہندی اور بنگلہ ادب سے تعلق رکھنے والے قلم کاروں کے ساتھ سماجی خدمت گاروں کو مختلف اعزازات سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہر سال کی طرح امسال بھی ادارہ محفلِ خوش رنگ کے زیرِ اہتمام تیرہواں سالانہ جلسہ اعزازیہ ومذاکرہ کی تقریب کلپنا چاولہ آڈیٹوریم میں بروز اتوار 14 دسمبر 2025 منعقد ہوئی جس کی صدارت ملک کے نامور بزرگ شاعر جناب حلیم صابر نے کی اور افتتاحی کلمات جناب اسماعیل پرواز نے ادا کیے۔ اس کے بعد عبدالرحیم ہلچل نے نعتِ پاک کے چند اشعار سنائے اور جناب اختر حسین برکاتی نے محفلِ خوش رنگ کے حوالے سے ایک تہنیتی نظم پیش کی جس کی سامعین کرام نے کافی سراہنا کی۔ مخدوم ارشد حبیبی نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی حتی الامکان کوشش کی۔ پہلے دور میں ''بنگال کے نشاۃِ ثانیہ میں مسلمانوں کا کردار'' کے حوالے سے ملک کے نامور نقاد وشاعر جناب کلیم حاذق نے مقالہ پیش کیا۔ اس کے بعد برصغیر کے معروف ادیب ڈاکٹر محمد منصور عالم نے اپنا مقالہ پیش کیا۔ دونوں مقالہ نگاروں کے معلوماتی مقالے پر سامعین کی تالیوں کی گڑگڑاہٹ نے اس ادبی محفل میں جان ڈال دی۔ مہمانان کی حیثیت سے جناب فیروز مظفر، نئی دہلی، جناب مشتاق افضل، جناب خورشید اقبال، جناب بلند اقبال، جناب عظیم انصاری، جناب اشرف احمد جعفری، جناب جلال الدین خان، انوار الحق وارثی اور جناب وحشی ہوڑوی موجود تھے اور تقریب میں جناب حفظ الرحمٰن، جناب مبارک علی مبارکی، ڈاکٹر امین عامر، جناب امتیاز احمد (ایڈوکیٹ)، ڈاکٹر علی اکبر اور اتر پردیش سے آئے ہوئے شاعر جناب امیر احمد خان نہٹوری نے اپنے اپنے خیالات کا ظہار کیا۔ ادارہ محفلِ خوش رنگ ہندی، بنگلہ اور اردو کے قلم کاروں کو مختلف اعزازات سے بھی نوازتا ہے۔ امسال بھی اس ادارے نے جناب زاہد امر کو سالک لکھنوی ایوارڈ، محترمہ نصرت جہاں کو سلمیٰ سلطانہ ایوارڈ، ایس ایم آرزو کو مظفر حنفی ایوارڈ، ڈاکٹر علی اکبر کو مدر ٹریسا ایوارڈ، جناب ارشد نیاز کو منشی پریم چند ایوارڈ، جناب امین عامر کو داغ دہلوی ایوارڈ، جناب جناب امتیاز قیصر کو قیصر شمیم ایوارڈ، جناب محمد واجد کو احمد سعید ملیح آبادی ایوارڈ، جناب سحر مجیدی کو حاذق انصاری ایوارڈ، شری ابھگیات کو نس رائے بچن ایوارڈ، امیر نہٹوری کو علامہ شبلی ایوارڈ، گوپال سیناپتی کو مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ اور جناب خواجہ احمد حسین کو جوہر غازی پوری ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ نئی نسل کے جدید تعلیم یافتہ طلباء وطالبات کو مومنٹو بھی دیا گیا۔ اس پروگرام میں کولکاتا اور ہوڑہ کے معروف شعراء وادباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔ ادارہ کے روحِ رواں محمد افضل خان نے حاضرین کا شکریہ کا ادا کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ایوب خان رومی، جاوید اختر، سلطان الحیات، شمشیر خان، معین الدین نقش بندی، کبیر خان اور ندیم خان نے اہم کردار ادا کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کانگریس ہندوستان کی روح کی آواز ہے

آمریت کے خلاف کانگریس کی لڑائی سچائی، حوصلے اور آئین کی پاسداری کے ساتھ مزید مضبوط ہوگی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ جدوجہد کسی کرسی یا طاقت کے لیے نہیں بلکہ ملک کے جمہوری ڈھانچے، آئینی روح اور عوامی آزادیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس کی روایت اختلافِ رائے کے احترام اور سب کے لیے مساوی مواقع کی ضمانت سے جڑی رہی ہے۔ راہل گاندھی نے 'جے ہند، جے کانگریس' کے نعرے کے ساتھ کارکنان میں یکجہتی، عزم اور جوش پیدا کرنے کی اپیل کی۔ یوم تاسیس کے موقع پر ان کا یہ پیغام کانگریس کی نظریاتی بنیاد، تاریخی تسلسل اور مستقبل کی سمت کو نمایاں کرتا ہے اور اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ پارٹی خود کو ہندوستان کے جمہوری اور آئینی اقدار کی محافظ سمجھتی ہے۔

بقیہ: افغانستان کو خوفناک بحران کا سامنا!

عملی طور پر کوئی بین الاقوامی خوراک کی تقسیم نہیں ہو پائی ہے۔ جبکہ گزشتہ سال لاکھوں لوگوں تک امداد پہنچی تھی، وہیں اس سال صرف چند خاندانوں کو ہی راحت مل سکی۔ ان کے مطابق 2025 میں صرف 10 لاکھ لوگوں کو کھانے کی مدد ملی جبکہ 2024 میں 56 لاکھ افراد تک یہ امداد پہنچی تھی۔ فنڈنگ میں کمی کی وجہ سے اقوام متحدہ 2026 میں صرف 39 لاکھ سب سے زیادہ ضرورت مند لوگوں پر توجہ مرکوز کرے گا۔ افغانستان کے پناہ گزین امور کے وزیر عبدالکبیر کے مطابق گزشتہ 4 سالوں میں 71 لاکھ افغان مہاجرین وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔ رحیم اللہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ اس سے قبل وہ افغان فوج میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ 2021 میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد وہ پاکستان فرار چلے گئے تھے لیکن دو سال بعد انہیں وطن واپس بھیج دیا گیا۔

مسلسل بارش اور اسرائیلی حملوں سے بے گھر افراد کی مشکلات میں اضافہ

غزہ، 28 دسمبر (یواین آئی) خراب موسمی حالات اور مسلسل بارش نے جنوبی غزہ میں بے گھر افراد کی پریشانیوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اسی دوران اتوار کے روز اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا، جہاں فضائی حملوں اور شدید گولہ باری کے باعث دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ پناہ گاہوں کی کمی اور روزمرہ کی بنیادی ضروریات کی قلت کے باعث متاثرہ خاندانوں کی مشکلات دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق بے گھر علاقوں میں انسانی حالات اس وقت شدید خراب ہیں اور متاثرہ خاندانوں کی جانب سے شدید طوفانی بارش اور تیز ہواؤں کے دوران مدد کی اپیلیں جاری ہیں۔ سول ڈیفنس نے مزید کہا کہ پرانے اور کمزور خیمے تیز ہواؤں کا مقابلہ نہیں کر سکے، جس سے بہت سے خیمے پھٹ گئے اور کچھ مکمل طور پر اکھڑ گئے، جس کی وجہ سے درجنوں خاندان بے گھر ہو گئے، جبکہ پناہ گاہ کے بنیادی ذرائع بھی موجود نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی ٹیمیں محدود وسائل اور آلات کی کمی کے باوجود کام کر رہی ہیں، انسانی حالات انتہائی مشکل ہیں، انہوں نے بین الاقوامی و انسانی تنظیموں سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ انسانی بحران مزید نہ بڑھ سکے۔ ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ غزہ میں بے گھر افراد کے بہت سے خیمے پانی میں ڈوب گئے ہیں اور کچھ خیموں میں سمندر کا پانی داخل ہو گیا، خاص طور پر ساحلی علاقوں میں۔ غزہ کے میونسپلٹی یونین نے خبردار کیا کہ بیماریوں کے پھیلنے اور صحت کی صورتحال خراب ہونے کا خطرہ ہے، کیونکہ اسرائیل نے بنیادی سہولیات کے لیے ضروری سامان کی کافی مقدار داخل نہیں ہونے دی۔ میونسپلٹی یونین نے ہفتے کی شام جاری بیان میں کہا کہ انہیں ''شدید ایندھن کی کمی'' کا سامنا ہے، جس نے شہریوں کو بنیادی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت پر براہ راست اثر ڈالا، خاص طور پر ہنگامی حالات اور سردیوں میں۔ انہوں نے کہا کہ پانی اور سیوریج پمپس کا کام نہ کرنے کی وجہ سے بیماریوں کے پھیلنے اور صحت کی عمومی صورتحال خراب ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

ایم سی جی کی پچ زیرِ بحث، کیوریٹر کا حیرانگی اور مایوسی کا اظہار

ملبورن، 28 دسمبر (یواین آئی) ملبورن کرکٹ گراؤنڈ کے کیوریٹر نے باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ کی پچ پر حیرانگی اور مایوسی کا اظہار کر دیا۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان 2 دن میں ٹیسٹ میچ ختم ہونے کی وجہ سے ایم سی جی کی پچ بہت زیادہ زیرِ بحث ہے اور میلبرن کرکٹ کلب اور کیوریٹر کو پچ کی وجہ سے کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ایم سی جی کی پچ بنانے والے کیوریٹر میتھیو پیچ نے ایم سی سی کے چیف ایگزیکٹو اسٹیورٹ فوکس کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم سی جی کی پچ کے باعث بہت زیادہ حیرانگی کے عالم میں ہوں، میں اس طرح کے ٹیسٹ میچ کا کبھی حصہ نہیں رہا اور امید ہے آئندہ بھی نہیں ہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ چوتھے اور پانچویں روز تک بیٹ اور بال میں توازن برقرار رہے، ہمیں بڑی مایوسی ہے کہ باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ صرف دو دن رہا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو ایم سی سی اسٹیورٹ فوکس نے کیوریٹر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 8 برس پہلے میتھیو پیچ کی خدمات حاصل کیں، وہ ملک کا ایک بہترین کیوریٹر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میتھیو پیچ کی صلاحیت پر یقین ہے اور رہے گا، کیوریٹر اور ان کی ٹیم نے بہت اچھا کام کیا ہے، کیوریٹر میچ جلدی ختم ہونے پر مایوس ہے اس نے اس کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا کو باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ دو دن میں ختم ہونے کی وجہ سے 10 ملین ڈالرز سے زائد کے ریونیو کا نقصان ہوا ہے، ٹیسٹ کے تیسرے روز 90 ہزار تماشائیوں نے میچ دیکھنے آنا تھا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق تیسرے اور چوتھے روز کے ٹکٹ آٹومیٹک طریقے سے فینز کو واپس کیے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل پرتھ ٹیسٹ بھی 2 روز میں ختم ہونے کے باعث کرکٹ آسٹریلیا کو 4 ملین ڈالرز کا نقصان ہوا تھا۔

6دنوں سے لاپتہ نوجوان کی لاش کنویں سے برآمد

گاؤں والوں کا پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی، سڑک جام، آتشزنی

آرہ (اے این بی): بھوجپور ضلع کے برہارا تھانہ علاقے کے تحت برکا لوہر گاؤں میں چھ دنوں سے لاپتہ نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی کی شناخت آدتیہ کمار پانڈے ولد رجنی کانت پانڈے کے طور پر کی گئی ہے جو 22 دسمبر سے مشتبہ حالات میں گھر سے لاپتہ تھا۔ اتوار کی صبح اس کی لاش گاؤں کے قریب ایک کنویں سے برآمد ہوئی، جس سے گھر والوں میں کھلبلی مچ گئی۔ نوجوان کی لاش ملنے پر مقامی گاؤں والوں اور اہل خانہ میں غم وغصہ پھیل گیا۔ برکہ لوہار گاؤں کے قریب مشتعل افراد نے لاش سڑک پر رکھ کر مین روڈ بلاک کر دی۔ مظاہرین نے سڑک پر ٹائروں کو آگ لگا کر پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی۔ اہل خانہ کا براہ راست الزام ہے کہ برہارا پولیس اسٹیشن نے اس معاملے میں انتہائی لاپرواہی سے کام لیا۔ اہل خانہ کے مطابق 22 دسمبر کو لڑکے کے لاپتہ ہونے کے فوراً بعد مدد کے لیے تھانے میں تحریری درخواست جمع کرائی گئی، تاہم پولیس فوری کارروائی کرنے میں ناکام رہی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اگر پولیس فوری تحقیقات کرتی تو نوجوان کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ احتجاج کے دوران لوگوں کا غصہ مقامی عوامی نمائندوں پر بھی نکلا۔ مشتعل ہجوم نے "برہارا ایم ایل اے کے ساتھ نیچے" کے نعرے لگائے اور بھوجپور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو جائے وقوعہ پر طلب کرنے پر اصرار کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ اس وقت تک روڈ بلاک نہیں اٹھائیں گے جب تک اعلیٰ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ کر انصاف کی یقین دہانی نہیں کراتے اور غفلت برتنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی۔ جائے وقوعہ پر اس وقت کشیدہ صورتحال ہے۔ مقامی پولیس مظاہرین کو منانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن گاؤں والے ٹھوس کارروائی کے اپنے مطالبے پر اڑے ہوئے ہیں۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے لیا ہے اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی کارروائی شروع کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بہارشریف: صفیہ گرلس ہائی اسکول میں سالانہ ثقافتی پروگرام

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے تکیہ پر محلہ واقع صفیہ گرلس ہائی اسکول میں عظیم الشان یوم تقریب کا اہتمام عمل میں آیا۔ جس کی نظامت شافیہ میڈم نے کی اور اسٹیج پر کے نظام کو قائم رکھنے میں پرنسپل نوشین جبیں کا اہم کردار رہا۔ اس موقعہ پر بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر عامر آفاق احمد فیض، اسپیشل سکریٹری بہ شمول ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی فلاح، حکومت بہار، پٹنہ بہ نفس نفیس جلوہ افروز ہوئے اور آپ موصوف کے ہی دست مبارک سے اس تقریب سعید کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ تقریب سعید تقسیم انعامات پر مشتمل تھا۔ جن بچوں اور بچیوں نے یہاں منعقدہ ثقافتی وعلمی و تربیتی مقابلے میں اپنی فتوحات کا پرچم بلند کیا۔ انہیں انعامات واکرامات سے نوازا گیا۔ انعام یافتگان میں بہت سارے بچے اور بچیاں فاتح رہے جنہیں انعامات سے مہمان خصوصی کے بدست نوازا گیا۔ علاوہ ازیں تعلیمی شعبے میں مثالی کردار ادا کرنے کے لئے کچھ منتخب استانیوں کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈاکٹر عامر آفاق احمد فیض نے حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ معزز حاضرین! یہ انتہائی مسرت کی بات ہے کہ آج میں ایک ایسے ادارے یعنی صفیہ گرلس ہائی اسکول کے سالانہ پروگرام میں شرکت کے لئے اس علم و فضل کی سرزمین بہارشریف میں ہوں۔ علاوہ ازیں اس مقام پر ہوں جہاں علم دین ودنیا کا ایک بحر بیکراں موجزن ہے اور یہاں سے ہر سال بے شمار طلباء و طالبات فیضیاب ہوتے رہتے ہیں۔ آج کی یہ تقریب سعید یوں تو تقسیم انعامات کی تقریب ہے لیکن قابل فہم امر یہ ہے کہ یہ نو نہالان وطن نے پہلے کسی مقابلے میں اپنی فتح یابی کا پرچم بلند کیا ہے۔ آج انعامات واکرامات کے مستحق ہوئے ہیں۔ یہ جان کر مزید مسرت ہوئی کہ آج بھی ایسے تعلیمی ادارے موجود ہیں جہاں بچوں کو تعلیم کے باہم عمدہ تربیت سے بھی مزین کیا جاتا ہے۔ یہ تربیت انشاء اللہ تعالیٰ ان کے سنہرے مستقبل کی تعمیر میں مدد و معاون ثابت ہوں گی۔ ناچیز کو اس امر کی بھی مسرت ہے کہ اس اسکول کے ڈائرکٹر خورشید جاوید ہمارے شناساؤں میں سے ایک ہیں جن سے مجھے قلبی انسیت ہے۔ موصوف نے بچوں سے کہا کہ آپ ہر حال میں اپنے کردار کی حفاظت کریں۔ ورنہ دنیا میں جتنی قومیں ناپید ہوئی ہیں ان میں بیشتر کردار ان میں خرابی کے باعث ہی ہوئی ہیں۔ اس کے لئے اپنے مورخ عظیم ابن خلدون کی مثال آپ نے پیش کی۔ اس کے موقعہ پر علامہ اقبال کالج بہارشریف کے پرنسپل حبیب الرحمٰن نے اظہار خیال فرماتے ہوئے اساتذہ کرام کو اس نئی نسل کی تعمیر مستقبل کے لئے خود کو ہر طرح سے تیار رکھنے کی تلقین فرمائی۔ علاوہ ازیں ہوں نے کہا کہ سب اپنے اخلاق کی خبر گیری کرتے رہیں۔ اسی طرح تنویر ساکت نے بھی اساتذہ وطلباء وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے اسکول ھذا کی پزیرائی کرتے ہوئے ایسے مزید اسکول کھولنے کی تلقین فرمائی۔ اسی طرح بے نام گیلانی نے تمام اساتذہ و طلبا و طالبات وعوام سے خطاب کرتے ہوئے مایوسیوں کی گرفت میں نہ آنے کی تلقین فرمائی۔ بعد میں ادارہ ھذا کے ڈائرکٹر خورشید جاوید نے اپنے اسکول کی عہاضر میں ضرورت وافادیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر یوں تو سینکڑوں کی تعداد میں بچوں کے گارجین حضرات کے علاوہ شہر کے معزز حضرات و ہر طبقہ کے نمائندے موجود تھے۔ جن میں چند اصحاب کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ انظمام الحق، امر علی، خالد بھائی، الحسن رحمانی وغیرہم موجود تھے۔

ٹھیلہ فوٹ پاتھ وینڈرس یونین کا احتجاجی مظاہرہ آج

بہارشریف (اے این بی) سی پی آئی (ایم ایل) اور ٹھیلہ فوٹ پاتھ وینڈرس یونین کی کال پر آج بروز پیر کے روز 29 دسمبر کو میونسپل کارپوریشن کے سامنے احتجاج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس کے مدنظر اتوار کے روز پورے میونسپل ایریا میں تشہیری مہم چلائی گئی۔ مہم سے خطاب کرتے ہوئے ٹھیلہ فوٹ پاتھ وینڈرس یونین کے جنرل سکریٹری پال بہاری لال نے کہا کہ حکومت نے روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے، لیکن وہ اپنے وعدے کے خلاف عمل کرتے ہوئے خود کار اسٹریٹ وینڈرس کو بے گھر کر رہی ہے۔ اس مہم میں ضلع صدر کشور ساو، ضلع سکریٹری منوج یادو، ستیہ نارائن پرساد اور کئی دیگر اسٹریٹ فروشوں نے حصہ لیا۔ مقررین نے بے زمین غریبوں کے لیے زمین اور مکانات، اسٹریٹ وینڈرز کے لیے وینڈنگ زون کی فراہمی، ٹی وی سی کی تشکیل اور اسٹریٹ وینڈرز کے لیے قوانین کی پابندی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج صبح گیارہ بجے مارکیٹ کمیٹی کے احاطے سے شروع ہوگا۔ مقررین نے خبردار کیا کہ یہ صرف ایک آغاز ہے۔ ایک بڑی جنگ سامنے ہے۔ پال بہاری لال نے اس پروگرام کے حوالے سے ایک پریس ریلیز جاری کی۔

ادب کا حال اور مستقبل مختصر کہانی سے وابستہ: ڈاکٹر راموچن رائے

بہارشریف (مرشد دسنوی) آل انڈیا پروگریسو شارٹ اسٹوری فورم کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی انتہائی متوقع 30 ویں مختصر کہانی کانفرنس کلکاری بہار بال بھون آڈیٹوریم میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کا افتتاح بہار قانون ساز کونسل کے نائب چیئرمین پروفیسر راموچن رائے نے کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں پروفیسر راموچن رائے نے کہا کہ مختصر کہانی نہ صرف ادب کے حال بلکہ اس کے مستقبل کی بھی نمائندہ صنف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختصر کہانی اور ناول کی طرح کام کرتی ہے، لیکن یہ نینو سائنس کی مانند نہایت لطیف اور طاقتور ہوتی ہے۔ اگرچہ ایک مختصر کہانی کا آغاز، ارتقا، عروج اور اختتام ہوتا ہے، تاہم اکثر مختصر کہانی ابتدا ہی میں اختتام پذیر ہو جاتی ہے، جو اس کی انفرادیت ہے۔ موجودہ دور میں مختصر کہانی کم الفاظ میں موثر اظہار کی ضرورت کو بخوبی پورا کر رہی ہے۔ مہمان خصوصی بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو نے کہا کہ مختصر کہانی ایک ایسی ادبی صنف ہے جو زندگی کے کسی لمحے یا واقعے کو چند الفاظ میں سمو دیتی ہے۔ چند الفاظ میں موثر تحریر پیش کرنا آسان نہیں، مگر مختصر کہانی اس چیلنج کو کامیابی سے نبھا رہی ہے۔ آج کی مصروف زندگی میں لوگوں کے پاس طویل کہانیاں یا ناول پڑھنے کا وقت نہیں، اسی لیے مختصر کہانی تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس صنف کو فروغ دینے میں آل انڈیا پروگریسو شارٹ اسٹوری فورم کی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ فورم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر دھروب کمار نے خطبۂ استقبالیہ میں کہا کہ آنجہانی ادبی شخصیت ڈاکٹر ستیش راج پشکرنا نے 1987 میں پٹنہ میں آل انڈیا پروگریسو شارٹ اسٹوری فورم قائم کر کے مختصر کہانی کی تحریک کو ایک مضبوط سمت دی۔ انہوں نے مختصر کہانی کو ایک آزاد ادبی صنف کے طور پر قائم کیا اور 2018 کے بعد سے مسلسل شارٹ اسٹوری کانفرنسوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پٹنہ کی میسر سیتا ساہو نے کہا کہ مختصر کہانی انسانی جذبات کی گہرائیوں کو ناپتی ہے اور قاری کے ذہن میں کئی سوالات پیدا کرتی ہے۔ آج کے ادیب حقیقت کو طاقتور انداز میں پیش کر رہے ہیں، جس سے معاشرے میں مثبت تبدیلی کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر ابوبکر رضوی نے کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہاں موجود تمام ادیب اپنے اپنے میدان کے سورج اور چاند ہیں، اور وہ اس پروگرام سے بے حد متاثر ہوئے۔ مختصر کہانی فورم کے صدر ڈاکٹر رام دولر پرایا نے کہا کہ ہمیں اختلافات سے بالاتر ہو کر تخلیقی اور تعمیری کاموں پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے سینئر کے ساتھ ساتھ نوجوان اور ابھرتے ہوئے قلم کاروں کو اعزاز دینے کے فورم کے اقدام کو مثالی قرار دیا۔ پروفیسر شیو نارائن نے فورم کے بانی ڈاکٹر ستیش راج پشکرنا کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پٹنہ کو مختصر کہانیوں کا مرکز بنایا اور مختصر کہانی لکھنے والوں کی کئی نسلوں کی آبیاری کی مہندرو کو "مختصر کہانیوں کے شہر" کے طور پر قائم کرنے میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے، اور یہ کانفرنس اسی روایت کو آگے بڑھاتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر دھروب کمار کی ادارت میں شائع ہونے والی یادگاری کتاب "فرسٹ مین آف ہندی شارٹ اسٹوری" کا اجرا پروفیسر راموچن رائے نے کیا۔ اس کے علاوہ مختصر کہانیوں پر مبنی چھ کتابیں بھی جاری کی گئیں، جن میں طارق اسلم تسنیم کی جنت، چترنجن بھارتی کی چیزنگ ویژن، کلیانی کسم سنگھ کی ڈیکریزنگ لائف، گروونگ ڈیزائز، کاکتا رائے اور کلیانی کسم سنگھ کا تحقیقی مقالہ، ڈاکٹر ودیا چودھری کی ماس چندر اور ڈاکٹر موہنا چندرا کی تصانیف شامل ہیں۔ بجیکا کے مختصر کہانی مجموعے مٹی کے قرضا کا بھی اجرا کیا گیا۔ اس موقع پر بلرام کو پہلا ستیش راج پشکرنا مختصر کہانی شیکھر سمن ایوارڈ، ڈاکٹر آشا پشپ کو ستیش راج پشکرنا مختصر کہانی تنقید ایوارڈ، سمن کمار کو شارٹ اسٹوری یووا سمن اور انوراگ کمار کو مختصر کہانی نوانکور سمن سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر سی آر پرساد نے کی، جبکہ کلکاری کے ڈائریکٹر جیوتی پر یہار نے شکریہ ادا کیا۔

پورنیہ میں عالمی معیار کے سڑک کی تعمیر حکومت کی اولین ترجیح

بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال کی اہم جائزہ میٹنگ آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور صنعت کے وزیر دلیپ جیسوال 29 دسمبر 2025 کو صبح 10:30 بجے سے دوپہر 1:30 بجے تک ایک اہم جائزہ میٹنگ کریں گے، جس میں پورنیہ ڈویژن کے اندر کام کر رہے سڑکوں کی تعمیر کے محکمے کے مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا تجزیہ کریں گے۔ کلکٹریٹ، پورنیہ میں منعقد ہونے والی یہ میٹنگ، علاقائی عہدیداروں کے ساتھ محکمانہ پروجیکٹوں کے نفاذ، معیار اور وقت کی پابندی کا بخوبی جائزہ لے گی۔ اس میٹنگ کا مقصد پوری ریاست بشمول پورنیہ ڈویژن میں عالمی معیار کے سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرنا ہے تاکہ عام لوگوں کے لیے ہموار اور محفوظ نقل و حمل فراہم کیا جا سکے۔ بہار میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم منصوبے چل رہے ہیں، جن میں ایکسپریس وے، ہائی ویز اور دیہی سڑکوں کی تعمیر شامل ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ریاست کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینا اور لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنانا ہے۔ بھارتی جنتا پارٹی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال 29 دسمبر کو بن بھاگ بھاتیہ جنتا پارٹی آفس میں ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔

ہماری ثقافت، روایات، اختراعات اور عوامی شرکت کافی مضبوط ہے: کھیمکا

پورنیہ (اے این بی) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ کے گلاب باغ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا مقبول پروگرام من کی بات سنی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم کی من کی بات مسلسل ہم وطنوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ ہمیں یہ سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہمارا ملک کتنا شاندار ہے، ہماری ثقافت، روایات، اختراعات اور عوامی شرکت کتنی طاقتور ہے۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ آج کی من کی بات میں وزیر اعظم نے قوم کی تعمیر، سماجی شراکت داری اور خود انحصار ہندوستان کا پیغام آسان الفاظ میں دیا، جو ہم سب کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی پورنیہ ڈویژنل میٹنگ میں وہ بہار حکومت کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال سے فور لین خشکی باغ اوور برج بنانے اور شہر کی تین بڑی MDR سڑکوں کو پھیلانے کی درخواست کریں گے: جنتا چوک سے پنک سٹی (رام باغ) سٹی ہنسدا سے سونولی چوک، اور لاؤنیس سے لوک پور روڈ سے سونولی چوک تک۔ ان پروجیکٹوں کی منظوری سے پورنیہ میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ میں کمی آئے گی اور عام لوگوں کو ٹریفک جام کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

جے ڈی یو نے کارکنوں کی بدولت نئی بلندیاں حاصل کیں: شرون کمار

چھپرہ: جے ڈی یو نے اپنے کارکنوں کی بدولت نئی بلندیاں حاصل کیں۔ ہم سب ان کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہیں اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان الفاظ کا اظہار حکومت بہار کے محکمہ ٹرانسپورٹ کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ مسٹر کمار ضلع جے ڈی یو کے زیر اہتمام منعقدہ کارکنوں کی تشکری تقریب اور رکنیت سازی مہم کے جائزہ اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کارکن کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو جماعت اپنے کارکنوں کی عزت نہیں کرتی وہ اپنی شناخت قائم کرنے میں ناکام رہتی ہے۔ اپنے خطاب میں مہمان اعزازی قانون ساز کونسل میں جے ڈی یو کی وہپ وایم ایل سی رینا یادو نے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں جیت میں خواتین کے اہم رول کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب کرنے میں خواتین نے اہم رول ادا کیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مانجھی کے ایم ایل اے رندھیر سنگھ نے وزیر اعلیٰ کے کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ عام لوگوں کے لیے کیے گئے کام تھے جنہوں نے بہار کی 85 سیٹوں پر جے ڈی یو کے امیدواروں کی جیت کو یقینی بنایا۔ ایم ایل سی پروفیسر ویریندر نارائن یادو نے کہا کہ یہ ویکاس پوروس نتیش کمار کے کام کا نتیجہ ہے کہ بہار کے لوگوں نے ایک بار پھر انہیں اقتدار کی چابیاں سونپ دی ہیں اور بہار کی ترقی کو مزید آگے بڑھانے کے لیے ان کے ہاتھ مضبوط کیے ہیں۔ پروگرام کا آغاز بہار گیت سے ہوا۔ جب کہ مہمانوں کا استقبال مہامالا سے کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کارگزار ضلع صدر بیدیا ناتھ پرساد سنگھ وکل نے کیا۔ اس موقع پر ضلع تنظیم انچارج رنو جے کمار، سابق ایم پی لال بابو رائے، سابق ڈپٹی چیئرمین سلیم پرویز، شیڈول کاسٹ سیل کے ریاستی صدر راجیش تیاگی، سابق ایم ایل اے چھوٹے لال رائے، سابق ضلع صدر دنیش سنگھ، ڈاکٹر وشال سنگھ راٹھور، جے پرکاش یادو، ستیش سنگھ یادو، کامشورو کمار سنگھ، راجیش سنگھ، ضلع ترجمان برجیش کمار، دیپک کمار سنگھ، سدھارک بھاردواج، انجینئر پربھاش شنکر، اوم پرکاش شرما، پشوپتی پٹیل، سندیش مہتو، بھولا سنگھ، عبدالرحیم راعین، منوج پٹیل، ونود کمار سنگھ، راکیش بھارتی، شمبھو مانجھی، چندر بھوشن پنڈت، ڈاکٹر پربھوشن پنڈت، رابندر کمار سنگھ، ڈبلیو سنگھ کاکا، گڈی جیسوال، راکھی کشواہا، چاندنی کشواہا، کسم دیوی، کنچن کشواہا، کسم رانی، بالمیکی پاٹھک، شیوکمار شرما، آصف خان، عمران چنوں، ڈاکٹر دنیش کشواہا، ساجد عالم سونو، سندیش ویندرا، بالمیکی پاٹھک، ترلوکی مشرا، وجے پٹیل، جنید عالم، پریم پرکاش پٹیل، وکاس کمار رائے، سنجے رام، کنیش سنگھ، پون کمار ورما، رنبیر سنگھ، جے پرکاش مہتو، منوج سنگھ، پون سنگھ، رامادھر سنگھ، اختر علی، اشونی سنگھ چکو، گاما سنگھ، سنجے پرکاش مہتو، شمبھو سنگھ، چندر ما پرساد، پپو کمار سنگھ، اشوک کشواہا وغیرہم موجود تھے۔

جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا کانگریس کا 140 واں یوم تاسیس

چھپرہ: انڈین نیشنل کانگریس کا 140 واں یوم تاسیس شہر کے نہرو میموریل مقام پر جوش وخروش اور تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ کارکنوں نے کیک کاٹ کر اور مٹھائیاں تقسیم کر کے جشن منایا۔ اس موقع پر مقررین نے ملک کی آزادی اور ملک کی تعمیر میں کانگریس پارٹی کے انقلابی کردار اور قربانیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی قوم کے لئے دی گئی قربانیاں عوام کے ذہنوں میں سنہری حروف میں لکھی ہوئی ہیں۔ اس موقع پر منریگا سے گاندھی جی کا نام ہٹانے کے موجودہ مرکزی حکومت کے فیصلے اور مزدوروں کے حقوق سے مبینہ محرومی کی مخالفت کی گئی۔ موقع پر جیتیندر کمار سنگھ، شیو پوجن رائے، ہریش کمار یادو، یاسین آزاد، رام سوروپ رائے، رام نارائن یادو، اتل کمار، فیروز اقبال، ترون تیواری، دھرمیندر کمار دھرم، انوپ سریواستو، فیصل انور، امیت کمار، پرشانت کمار، پریانجن کمار، سریش کمار اور دیگر موجود تھے۔

روٹری کلب آف نالندہ کی جانب سے ڈاکٹر اجے کمار کے اعزاز میں تقریب

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ایک روٹیرین کو پہلی بار یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ انہیں ڈی جی این ڈی (ڈسٹرکٹ گورنر نامینی ڈیزائنیٹ) مقرر کیا گیا، جس سے ضلع نالندہ کا نام روشن ہوا۔ اسی خوشی میں روٹری کلب آف نالندہ کی جانب سے آج ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار کے اعزاز میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں کالج آف لیڈرشپ (COL) کے نمائندے اور سابق ڈسٹرکٹ گورنر پی ڈی جی آرٹی این یوگیش گمبھیر بطور خاص موجود رہے۔ پروگرام کا آغاز قومی ترانے اور شمع روشن کرنے سے ہوا۔ کلب کے صدر آرٹی این ڈاکٹر او دھیش کمار نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا، جبکہ اسٹیج کی نظامت آرٹی این ڈاکٹر اجیت کمار نے انجام دی۔ ڈی جی روٹری نمرتا نے اپنے خطاب میں روٹری کے نصب العین پر روشنی ڈالی اور سبھی روٹیرینز کی رہنمائی کی۔ اس موقع پر سابق ڈسٹرکٹ گورنرز پی ڈی جی آرٹی این بندو سنگھ اور پی ڈی جی آرٹی این اے جے چھابرا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار کو مبارکباد پیش کی۔ ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار نے اپنے خطاب میں اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جسے وہ روٹری فیملی کے تعاون سے بخوبی نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن نالندہ کے روٹیرینز کے لیے نہایت اہم اور یادگار ہے۔ کالج آف لیڈرشپ کے نمائندے پی ڈی جی آرٹی این یوگیش گمبھیر نے روٹیرینز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ سبھی کو مل کر روٹری کے مقاصد کی تکمیل کے لیے کام کرنا چاہیے۔ روٹیرین ڈگ وجے نارائن سنگھ (ٹونو سنگھ) نے کہا کہ یہ موقع نالندہ کے روٹیرینز کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا، کیونکہ پہلی بار ڈاکٹر اجے کمار کو بہار اور جھارکھنڈ کے ڈی جی این ڈی بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ آخر میں آرٹی این راجیو رنجن نے اظہار تشکر پیش کیا اور پروگرام کا اختتام گروپ فوٹو کے ساتھ ہوا۔ روٹری کلب آف نالندہ کی جانب سے ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار کے اعزاز میں تقریب۔ نالندہ ضلع کے ایک روٹیرین کو پہلی بار یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ انہیں ڈی جی این ڈی (ڈسٹرکٹ گورنر نامینی ڈیزائنیٹ) مقرر کیا گیا، جس سے ضلع نالندہ کا نام روشن ہوا۔ اسی خوشی میں روٹری کلب آف نالندہ کی جانب سے آج ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار کے اعزاز میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں کالج آف لیڈرشپ (COL) کے نمائندے اور سابق ڈسٹرکٹ گورنر پی ڈی جی آرٹی این یوگیش گمبھیر بطور خاص موجود رہے۔ اس موقع پر سابق ڈسٹرکٹ گورنرز پی ڈی جی آرٹی این بندو سنگھ اور پی ڈی جی آرٹی این اے جے چھابرا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈی جی این ڈی آرٹی این ڈاکٹر اجے کمار کو مبارکباد پیش کی۔ ڈی جی این ڈی آر ٹی این ڈاکٹر اجے کمار نے اپنے خطاب میں اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جسے وہ روٹری فیملی کے تعاون سے بخوبی نبھائیں گے۔

بہارشریف میں قومی مہم "اپنا سرمایہ، آپ کا حق" پروگرام آج

بہارشریف (اے این بی) وزارت خزانہ اور ریزرو بینک آف انڈیا کے مشترکہ زیر اہتمام ایک خصوصی بیداری مہم "آپ کا سرمایہ، آپ کا حق" کا انعقاد 29 دسمبر 2025 کو ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر رام چندر پور بہارشریف کے آڈیٹوریم میں کیا جائے گا۔ اس مہم کا بنیادی مقصد ضلع کے مختلف بینکوں اور مالیاتی اداروں میں بے کار پڑے کروڑوں روپے کے غیر دعویدار مالیاتی اثاثوں کو ان کے حقداروں کو واپس کرنا ہے۔ کیمپ کے ذریعے لوگوں کو مطلع کیا جائے گا کہ اگر کوئی بینک کھاتہ 10 سال تک غیر منقسم رہتا ہے تو رقم ریزرو بینک آف انڈیا کو منتقل کر دی جاتی ہے۔ اسی طرح انشورنس پالیسیوں، ڈیویڈنڈز، شیئرز اور میوچل فنڈز میں رقم کا دعویٰ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ مہم ریزرو بینک آف انڈیا، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا اور دیگر کلیدی ریگولیٹری اداروں کے ساتھ مل کر مالیاتی خدمات کے محکمے، وزارت خزانہ کی طرف سے شروع کی گئی ایک قومی پہل ہے۔ اس کا مقصد غیر دعویٰ شدہ مالیاتی اثاثوں کے فوری، شفاف اور بروقت تصرف کو یقینی بنانا، KYC کو اپ ڈیٹ کرنا، فعال اکاؤنٹس کو برقرار رکھنا اور مالیاتی رویے جیسے کہ اندراج کو فروغ دینا ہے۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر شری کانت سنگھ نے بتایا کہ تمام بینکوں اور مالیاتی اداروں کے اہلکار اس کیمپ میں موجود ہوں گے تاکہ لوگوں کو ان کے جمع کردہ رقم تک رسائی اور دعویٰ کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام شہریوں کے لیے فوائد تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے دعووں کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے۔

شیو پرتاپ ہوئے قومی شوٹنگ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی

مانجھی: بلاک کے تیگھرا گاؤں کے باشندہ 13 سالہ شیو پرتاپ سنگھ نے قومی شوٹنگ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہلی میں منعقدہ 68 ویں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ میں 10 میٹر پسٹل شوٹنگ ایونٹ میں اپنی جگہ پکی کی۔ یہ کامیابی نہ صرف سارن ضلع بلکہ پورے بہار کے لیے فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ بہت چھوٹی عمر میں قومی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شیو پرتاپ سنگھ نے اپنی قابلیت، نظم وضبط اور ذہنی جفاکشی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے انتخاب نے بہار کے کھیلوں کے نقشے پر ایک نئی شناخت قائم کی ہے۔

پورنیہ: ملیا کانونٹ اسکول میں سالانہ تقریب کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ملیا کانوینٹ انگلش اسکول، رام باغ، پورنیہ نے آج اپنی سالانہ تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا گیا۔ مہمان خصوصی موصاحب رسول، ڈپٹی کلکٹر آف لینڈ ریفارمز، زملی، سپول؛ ڈاکٹر اسد امام، ملیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے سیکرٹری-کم-ڈائریکٹر؛ اسکول کے پرنسپل مسٹر یوگل کشور جھا؛ وائس پرنسپل موتویر اشرف جوبیر؛ ٹرسٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئر عادل امام۔ ہما پروین؛ موعتیق الرحمن؛ مسٹر کنچن گپتا؛ اور راغب انور نے مشترکہ طور پر چراغاں کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے، اسکول کے پرنسپل مسٹر یوگل کشور جھا نے کہا کہ یہ سالانہ تقریب، تحریک کے دن کے طور پر، ملیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے آنجہانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سنور تسنیم کی یاد میں وقف ہے۔ انہوں نے موجود تمام والدین، طلباء، اساتذہ اور معاون عملہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز ملیہ ترانہ سے ہوا، جسے راج دیوناتھ نے ترتیب دیا تھا۔ پروگراموں میں لوک رقص جھجھیا (شالنی وبنجیار)، گجراتی رقص (محترمہ بھاونا)، کتھک رقص (شانو سنگھ اور پوجا)، پنجابی رقص (ادیتی شیلال)، قوالی (لاریبہ مس اور مینو کماری)، ہریانوی لوک رقص (پوجا اور مس شانو)، مختصر ڈرامہ تیسری لڑکی (ایم کیو) اور چھیو (ایم) شیلال)، شری کرشن لیلا (انو کماری)، نیپالی رقص (مس ادیتی شرن)، نرسنگ اوتار ڈرامہ (اپرنا کماری اور ریش راج)، اولڈز گولڈ ڈانس (مس منیشا)، لوک رقص مختلف ریاستوں کے رقص (مس انشو)، پرانا گانا ڈانس میش اپ (نمی رضا نوشین)، چترا مالا (مینو رانا تھ گروپ)، چترا مالا (مینو) اور دیگر کئی گیتوں کی پرفارمنس۔ مہمانوں، والدین اور طلباء کا دل موہ لیا۔ کریتکا سیوا نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ تمام پروگرام سینئر سیکشن کے انچارج مسٹر وشواجیت ساہا کی نگرانی میں تیار کیے گئے۔ مسٹر پرمود کمار جھا، مسٹر مادھو کمار پاٹھک، مسٹر نرنجن سریواستو، مسٹر ہری شنکر بریار، مسٹر دیپا شیش مترا، مسٹر امریندر کمار جھا، مسٹر امیش پرساد سنہا، مسٹر راکیش کمار، للیتیشور جھا، مسٹر چندرکانت جھا، میگھا کمار پاٹھک، مسٹر چندر کانت جھا، سمیت تمام عملہ کے ارکان موجود تھے۔

پولیس کی ترجیح امن وامان برقرار رکھنا ہے: ایس پی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق اسٹیشن ہاؤس آفیسرز (ایس ایچ او) نے پورنیہ ضلع کے تمام تھانوں میں "گنڈہ پریڈ" کا اہتمام کیا۔ اس دوران اسٹیشن ہاؤس آفیسرز (ایس ایچ اوز) نے پولیس کی طاقت اور مجرموں کو قانون کے خوف کا مظاہرہ کیا۔ "گنڈہ پریڈ" کا مقصد مجرموں کو قانون سکھانا اور انہیں جرائم سے باز رکھنا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ مجرموں کو کسی بھی حالت میں جرائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کی ترجیح ضلع میں امن وامان برقرار رکھنا ہے۔ اس موقع پر اسٹیشن ہاؤس افسران نے جرائم پیشہ افراد پر زور دیا کہ وہ جرائم کو ترک کر کے معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس ان کے ساتھ ہے لیکن مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ گنڈہ پریڈ میں پولیس کی طاقت اور قانون کے خوف کا مظاہرہ کرنے کے لیے بنائے گئے مختلف مظاہرے شامل تھے۔ پولیس نے مجرموں کو آگاہ کیا کہ وہ انہیں کسی بھی صورت میں جرائم کی اجازت نہیں دیں گے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ مجرموں میں قانون کا خوف پیدا کرنے کے لیے گونڈہ پریڈ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مجرموں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ پولیس کی ترجیح ضلع میں امن اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنا ہے۔ جرائم پیشہ افراد کو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کا یہ اقدام ایک بہت اہم قدم ہے، جس سے جرائم کو روکنے اور ضلع میں امن برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

راجگیر: نجی ہوٹل سے 15 خواتین اور 3 نوجوانوں گرفتار

بہارشریف (اے این بی) .27.12 2025 کی شام کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع پر عمل کرتے ہوئے، رمن کمار، سب انسپکٹر (چیف آف اسٹیشن ہاؤس آفیسر، راجگیر) کے ساتھ ساتھ للمونی دوبے، نیہا کماری، رام ناتھ چوہان، خاتون کانسٹیبلز راکھی کماری، رجنی کمار، شوبے بھا کماری، شوبے کمار کی ایک مشترکہ ٹیم نے چھاپہ ماری کی جس میں راجگیر پولیس اسٹیشن کے تحت دھروا موڑ، راجگیر میں ریڈینسی ہوٹل۔ مجموعی طور پر 15 خواتین اور 3 مردوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار خواتین نے بتایا کہ انہیں گانے اور رقص کے لیے بلایا گیا تھا لیکن انہیں معمولی فیس کے عوض جسم فروشی پر مجبور کیا جا رہا تھا۔ اس کی تصدیق تینوں گرفتار لڑکوں نے بھی کی۔ ہوٹل چلانے والے اور خواتین کو جسم فروشی پر آمادہ کرنے والے ذمہ داروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ ان تمام کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

سال 2025ء: مسلمانوں کے مصائب کا سلسلہ دراز

فہیم احمد

نئی دہلی، 28دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی مسلم کمیونٹی اور اس کی قیادت کے لیے سال 2025 ایک پیچیدہ اور چیلنجنگ سال رہا اور یہ چیلنجز کسی ایک شعبے میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں درپیش آئے۔ پورے سال مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قیادت ان کے تدارک کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی لیکن کوئی تسلی بخش لائحہ عمل وضع کرنے میں ناکام رہی۔ قیادت کا امتحان تو مشکل حالات میں ہوتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر کس طرح کے فیصلے کرتی ہے۔ قیادت ایک مشترکہ نقطہ نظر یا مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے افراد یا گروپوں کو تحریک دینے، اثر انداز ہونے اور ان کی رہنمائی کرنے کی صلاحیت کا نام ہے، جو سماجی اثر و رسوخ کے ایک ایسے عمل کے طور پر کام کرتی ہے، جو حوصلہ افزائی، واضح مواصلت، فیصلہ سازی اور تعاون کو فروغ دے کر اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھاتی ہے، یہ محض کسی خطاب کے حصول یا قائد بننے کا نام نہیں ہے۔ قائد یا رہنما سمت متعین کرتے ہیں، اعتماد پیدا کرتے ہیں، مسائل کو حل کرتے ہیں، دوسروں کو با اختیار بناتے ہیں اور چیلنجوں سے نبرد آزما ہوتے ہیں، عام انتظامی امور سے ہٹ کر بالکل الگ طرح کے کام کو انجام دیتے ہیں۔ اگر ان اصولوں پر پرکھا جائے تو شاید ہی موجودہ ہندوستان میں کوئی مسلم رہنما، خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی، پوری طرح کھرا اترتا ہو۔ جب کسی قوم کی قیادت ہی انتشار کا شکار ہو تو اس قوم کے افراد کا گھپ اندھیرے میں بھٹکنا تقدیر بن جاتی ہے۔ یہ بات تلخ لیکن حقیقت پر مبنی ہے کہ آزادی کے بعد مسلم کمیونٹی اپنے مخلص رہنما کو تلاش کر رہی ہے، ایسا رہنما جو اس کے دکھ درد کو سمجھے، اس کے غموں کو مداوا کرے، اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل پیرا رہتے ہوئے اسے کامیابی کے حصول کا گر سکھائے اور ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرے۔ صدیوں سے مسلمانوں نے پوری دنیا میں بہت سے نشیب و فراز اور ظلم و ستم بھی دیکھے ہیں اور برسوں سے اپنے ملک میں مسلم کش فسادات بھی دیکھے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔ یہ ایسے واقعات ہیں، جن سے روگردانی نہیں کی جا سکتی لیکن ان ناسازگار حالات میں مسلمانوں نے پہلے بھی دانشمندی سے کام لیا تھا اور آج بھی حالات عقل و دانشمندی سے کام لینے کے متقاضی ہیں۔ ایک طرف تو مسلم آبادی کی تعداد تقریباً 20 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جو ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً 15-14 فیصد ہے، لیکن دوسری طرف سیاسی نمائندگی، سماجی مسائل اور قانونی چیلنجز نے مسلم قیادت کو شدید دباؤ میں رکھا۔ مجموعی طور پر، 2025 ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ایک انتہائی مشکل اور آزمائش کا سال ثابت ہوا۔ ایک طرف، مذہبی آزادیوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ، پرتشدد واقعات میں اضافہ اور امتیازی قوانین نے کمیونٹی کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دیا، وہیں دوسری طرف تعلیم، کاروبار اور بعض سیاسی میدانوں میں کچھ کامیابیاں بھی سامنے آئیں۔ جہاں ہندو قوم پرستی کی لہر نے اس کی شناخت کو چیلنج کیا، وہیں کمیونٹی کی داخلی طاقت نے بیک وقت نئی راہیں کھول دیں۔ تعلیم کے میدان میں مسلمان پہلے ہی پسماندہ تھے اور 2025 میں یہ فرق مزید واضح ہو گیا۔ اعلیٰ تعلیم، مسابقتی امتحانات اور روزگار کے مواقع میں شرکت مسلسل چیلنجز کا باعث بنی۔ بہت سے نوجوان بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے یا کام کرنے کو واحد قابل عمل راستہ سمجھنے لگے۔ سال بھر ہندوستانی مسلمان ایک ایسے ماحول میں رہے، جہاں آئینی حقوق کاغذ پر موجود تھے، لیکن زمین پر ان کا تحفظ مسلسل جانچ پڑتال میں رہا۔ مذہبی تشخص ایک بار پھر سیاسی بحث کا مرکز بن گیا اور مسلمانوں کی موجودگی خواہ عبادت گاہوں، لباس، نام یا آراء میں ہو، اکثر دفاعی انداز میں دکھائی دیتی ہے۔ یہ سال وقف ترمیمی بل کی منظوری، بہار اسمبلی انتخابات میں مسلم ووٹ کی تقسیم اور نفرت انگیز تقریروں اور تشدد کے واقعات سے بھرا پڑا رہا۔ 2025 میں مسلمان کسی بڑی سیاسی تبدیلی کی توقع کرتے نظر نہیں آئے، پھر بھی اس سال نے اس حقیقت کو مزید اجاگر کیا کہ ہندوستانی سیاست میں ان کی پوزیشن فیصلہ کن ووٹروں کی بجائے ایک پسماندہ گروہ کی طرح بڑھ رہی ہے۔ پارلیمنٹ ہو یا ریاستی اسمبلی، مسلمانوں کی نمائندگی عددی اور اثر و رسوخ دونوں لحاظ سے محدود رہی۔ کمیونٹی کے لیے دستیاب انتخاب اکثر دو انتہاؤں تک محدود نظر آتے ہیں یا تو خاموش رہیں یا احتجاج، بعد میں اکثر ایف آئی آر، گرفتاریوں اور عوامی مذمت کی قیمت پر آتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو ووٹ بینک کے طور پر دیکھتی رہیں، پھر بھی ان کے اصل مسائل یعنی تعلیم، روزگار، سلامتی اور مساوی مواقع پالیسی سازی میں پسماندہ رہے۔ مجموعی طور پر سیاسی جماعتوں کا رویہ شدید مایوس کن ثابت ہوا۔ انتخابی موسم کے دوران مسلمانوں سے کیے گئے وعدے مہمات کے ختم ہونے کے بعد تیزی سے بھلا دیئے گئے اور کمیونٹی کے بنیادی خدشات کسی بھی بڑی قومی بحث میں مرکزی حیثیت حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً مسلمانوں نے ایک بار پھر اپنے آپ کو سیاسی ترجیحات کی فہرست میں پست پایا۔ اپریل میں، وقف (ترمیمی) ایکٹ کی منظوری نے مسلمانوں کی مذہبی خود مختاری کو ایک اور دھچکا پہنچایا۔ یہ قانون وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کو شامل کرنے کی اجازت دیتا ہے اور حکومتی مداخلت کی اجازت دیتا ہے، جسے مسلم تنظیموں نے ان کی جائیدادوں پر قبضے کی سازش قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ اس بل کی منظوری سے مسلم تنظیموں اور اپوزیشن جماعتوں میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہو گیا۔ مسلم تنظیموں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) اور اپوزیشن پارٹیوں نے اسے مسلم حقوق پر حملہ قرار دیا اور کئی رہنماؤں نے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا۔ یہ بل مسلم قیادت کو متحد کرنے میں ناکام رہا، بلکہ مزید تقسیم پیدا کر گیا۔ اگرچہ اس قانون سازی کا مقصد وقف املاک کے انتظام میں اصلاحات لانا ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے مسلم مذہبی اداروں کی آزادی کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس سے مسلمانوں کو ایک بار پھر احساس ہوا کہ ان کے مذہبی اداروں کے بارے میں فیصلے ان کے قابو سے باہر ہو رہے ہیں۔ یہاں مختصراً سی اے اے کا ذکر بھی ضروری ہے۔ گزشتہ سال 11 مارچ، 2024 کو شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے نفاذ نے ایک اور اہم دھچکا پہنچایا۔ قانون، جو مسلمانوں کو چھوڑ کر پڑوسی ممالک سے آنے والے غیر مسلم تارکین وطن کے لیے شہریت کی سہولت فراہم کرتا ہے، نے کمیونٹی کے اندر خوف پیدا کیا۔ بڑے پیمانے پر یہ سمجھا جانے لگا کہ نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (این آر سی) کے ساتھ مل کر سی اے اے ممکنہ طور پر لاکھوں مسلمانوں کو بے وطن بنا سکتا ہے۔ نومبر میں بہار اسمبلی انتخابات مسلم قیادت کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوئے۔ بہار میں مسلم آبادی تقریباً 18 فیصد ہے، لیکن اسمبلی میں مسلم ارکان کی تعداد صرف 11 رہی، جو آبادی کے تناسب سے تین گنا کم ہے۔ یہ آزادی کے بعد سے مسلم سیاسی اثر و رسوخ کی سب سے کم سطح ہے۔ سیمانچل علاقے میں، جہاں مسلم ووٹرز کی تعداد زیادہ ہے، ووٹ تقسیم ہو گئے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے کچھ کامیابی حاصل کی اور 5 سیٹیں جیتیں، لیکن مجموعی طور پر مسلم امیدواروں کی شکست نے کمیونٹی میں مایوسی پیدا کی۔ اسد الدین اویسی کی قیادت میں اے آئی ایم آئی ایم نے سیمانچل میں اپنی پوزیشن مضبوط کی، لیکن کانگریس اور دیگر سیکولر پارٹیوں سے مسلم ٹکٹوں کی کمی نے ووٹ کو منتشر کر دیا۔ پولرائزیشن اور ہندو-مسلم تقسیم کی سیاست نے این ڈی اے کو فائدہ پہنچایا، جہاں مسلم اکثریتی حلقوں میں بھی بی جے پی اتحاد کی جیت ہوئی۔ یہ صورتحال یوپی اور دیگر شمالی ریاستوں میں بھی نظر آئی، جہاں مسلم قیادت کا روایتی ماڈل کمزور پڑ رہا ہے۔ دسمبر میں ووٹر لسٹوں کی نظر ثانی نے مسلمانوں میں مزید تشویش پیدا کر دی۔ کئی ریاستوں میں، انہیں "غیر قانونی تارکین وطن" کا لیبل لگا کر ووٹر لسٹوں سے ہٹانے کی کوششیں کی گئیں، جس نے ہندوستان کی جمہوریت کی صحت پر سنگین سوالات اٹھائے۔ یہ سیاسی پیش رفت مسلمانوں کے لیے نقصان دہ تھی کیوں کہ ان کی شہریت اور مذہبی حقوق دونوں کو نقصان پہنچا۔ 2025 میں کئی ریاستوں میں بلڈوزر آپریشن جاری رہا۔ اگرچہ عدالتی جانچ پڑتال اور تنقید میں اضافہ ہوا، لیکن مسلمانوں میں یہ تاثر برقرار رہا کہ یہ کارروائیاں اکثر اجتماعی سزا کے مترادف ہوتی ہیں۔ یہ احساس کہ پورے محلے یا خاندان کو کسی فرد کے مبینہ جرائم کے لیے سزا دی جا رہی ہے، انصاف کے بنیادی اصولوں کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود، کئی ریاستوں میں مسلمانوں کی جائیدادوں کو "غیر قانونی" ہونے کا بہانہ بنا کر منہدم کر دیا گیا۔ "اجتماعی سزا" کے اس عمل نے عالمی سطح پر تنقید کی، پھر بھی حکومت بے حرکت رہی۔ مسلمانوں کے حوالے سے 2025 میں مین اسٹریم میڈیا کے کردار کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ مسلمانوں کے مسائل، ان کے مصائب یا ان کی سماجی و اقتصادی پسماندگی پر سنجیدہ اور متوازن گفتگو بہت کم ہوتی تھی۔ اس کے برعکس جب بھی کسی واقعہ کو مسلمانوں سے جوڑا گیا تو اسے اکثر سنسنی خیز بنا دیا گیا۔ اس کی وجہ سے مسلمان تیزی سے متبادل میڈیا پلیٹ فارموں بالخصوص سوشل میڈیا کی طرف متوجہ ہوئے۔ دریں اثناء، بہار میں ایک انتہائی شرمناک اور ذلت آمیز واقعہ نے مسلم خواتین کی عزت اور وقار کو للکارا ہے۔ 15 دسمبر 2025 کو، پٹنہ، بہار میں ایک سرکاری تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے عوامی طور پر ایک مسلم ڈاکٹر نصرت پروین کا نقاب کھینچتے ہوئے نظر آئے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی، جس سے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر غم و غصہ پھیل گیا۔ مسلم تنظیموں، حزب اختلاف کی جماعتوں، حقوق نسواں کے کارکنوں اور رائے عامہ نے یکساں طور پر اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے مسلم خواتین کی ذاتی آزادی، مذہبی حقوق اور وقار پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ جمعیت علمائے ہند، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، جمعیۃ علماء ہند اور دیگر تنظیموں نے معافی اور کارروائی کا مطالبہ کیا، تاہم نتیش کمار کی جانب سے پچھتاوے پر مبنی کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ یہ واقعہ مسلم کمیونٹی کے اندر بڑھتے ہوئے عدم تحفظ اور خواتین کی شناخت پر حملوں کی ایک اور واضح مثال بن گیا۔ سال کے اختتام یعنی کرسمس کے موقع پر بھی ملک کے مختلف حصوں میں کچھ نازیبا واقعات پیش آئے اور اپنا تہوار مناتے رہے۔ عیسائیوں کی تقریب میں مبینہ طور پر کچھ شرپسندوں نے خلل ڈالا اور انھیں ہراساں کیا گیا۔ گرچہ یہ واقعہ عیسائیوں کے خلاف پیش آیا لیکن اس سے ہندوستان کی مذہبی اقلیتوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہونا لازمی ہے۔ مختصر یہ کہ 2025 ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ایک اہم نقصان کا سال تھا۔ جانیں ضائع ہوئیں، مذہبی آزادی پر حملے تیز ہو گئے، سماجی تحفظ کمزور ہو گیا، سیاسی غفلت برقرار رہی اور معاشی پسماندگی مزید گہری ہو گئی، جس سے کمیونٹی تیزی سے نازک اور غیر یقینی صورتحال میں پڑ گئی۔ سال نہ صرف روزمرہ کی زندگی میں مشکلات بلکہ جذباتی اور فکری چیلنجوں سے بھی گزرا۔ مسلمانوں نے اپنے، اپنے حقوق اور اپنی شناخت کے تحفظ کے لیے مسلسل جدوجہد کی، لیکن اس کے نتائج اکثر محدود اور نامکمل تھے۔ سال 2025ء کے اختتام پر مسلم قیادت ایک نازک موڑ پر کھڑی ہے۔ صف بندی، قانونی چیلنجز اور ووٹ کی تقسیم نے کمیونٹی کو کمزور کیا، لیکن تعلیم، معیشت اور نوجوانوں کی شمولیت سے امید کی جا سکتی ہے۔ مسلم لیڈرز کو متحد ہو کر سیکولرازم، ترقی اور حقوق کی جدوجہد پر توجہ دینی ہوگی۔ اگر ان چیلنجز کا سامنا نہ کیا گیا تو سیاسی حاشیہ نشینی مزید بڑھ سکتی ہے۔ نئے سال میں امید ہے کہ مسلم قیادت نئی حکمت عملی سے ابھرے گی اور ہندوستان کی تکثیریت پسندی کو مضبوط کرے گی۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ واضح ہے کہ آنے والے برسوں میں ہندوستانی مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا چیلنج سیاسی اور سماجی دونوں سطحوں پر اپنی آواز کو مؤثر اور بامعنی طور پر پہنچانا ہوگا۔ آئینی حقوق کاغذ پر موجود ہیں، ان کے تحفظ کے لیے مسلسل کوشش، افہام و تفہیم اور اجتماعی تنظیم کی ضرورت ہے۔ اگر موجودہ رجحانات برقرار رہے تو پسماندگی، امتیازی سلوک اور عدم تحفظ مزید پھیل سکتا ہے۔ تاہم، اگر کمیونٹی تعلیم، قانونی آگاہی، معاشی خود انحصاری، اور منظم سیاسی شرکت میں سنجیدگی سے سرمایہ کاری کرے تو یہ اپنی عددی طاقت کو حقیقی اثر و رسوخ میں بدل سکتی ہے لیکن اس کے لیے فعال قیادت کا ہونا ضروری ہے، جو ملت کے تئیں مخلص ہو اور جس کے اندر خدمت کا بے لوث اور اٹوٹ جذبہ ہو۔

طارق رحمٰن کی مقبولیت بنگلہ دیشی عوام کے لئے ایک.....

خورشید فرازی

بنگلہ دیش کے سابق مقتول صدر لفٹننٹ جنرل ضیاء الرحمٰن کے فرزند طارق رحمٰن جو پورے 17 سال بعد وطن واپس پہنچے جہاں ان کی والدہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء وینٹی لیٹر پر ہیں اور ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔ اس وقت طارق رحمٰن کا 17 سال بعد وطن واپس لوٹنا بے مقصد نہیں ہے اول تو اسے اپنی والدہ کی عیادت کرنی ہے جو گزشتہ کئی ماہ سے اسپتال میں ہیں اور اب تو ان کی حالت بگڑتے دیکھ کر انہیں وینٹی لیٹر پر ڈال دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے جب وہ عالم غشی (کوما) میں تھیں تو انہیں بہتر اور معیاری علاج کے لئے لندن لے جانے کا ارادہ کیا گیا تھا لیکن ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے اس کی مخالفت کی تھی اس حالت میں انہیں طویل ہوائی سفر سے روکا جائے کیونکہ یہ ان کی صحت کے لئے بہتر نہ ہوگا۔ جس کے بعد ان کا لندن جانا کینسل ہوا تھا اور فیصلہ لیا گیا تھا کہ بنگلہ دیش کے اس اسپتال میں ایڈمٹ کیا جائے جو سپر اسپیشلیٹی سے مزین ہو اور ہر طرح کے ٹسٹ کا بندوبست ہو۔ طارق رحمٰن کے ڈھاکہ پہنچنے پر ان کا شایان شان استقبال کیا گیا۔ اس نے ڈھاکہ پہنچتے ہی اپنے مقتول والد کے مقبرے (ضیاء ادیان) کی زیارت کرنے کا فیصلہ کیا۔ چونکہ انہیں اپنے والد سے بے حد عقیدت تھی۔ جس وقت ان کے والد کو قتل کیا گیا تھا اس وقت طارق رحمٰن کی عمر صرف 17 سال تھی۔ اپنے والد کے مقبرے میں پہنچ کر ایک دعائیہ مجلس کے ساتھ مناجات پڑھے گئے تاکہ ان کی روح کو تسکین پہنچے۔ 60 سالہ طارق رحمٰن جو بی این پی (بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی) کے چیئرمین ہیں۔ اس پارٹی کی بنیاد ان کے مقتول والد نے رکھی تھی۔ اس وقت جبکہ اگست 2024 میں طلباء تحریک کی بناء پر شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی اور انہیں ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہونا پڑا، اس کے بعد شیخ حسینہ کی انتقامی کارروائی سے خالدہ ضیاء کو نجات ملی اور برسوں بعد انہیں جیل سے رہائی ملی، بنگلہ دیش کے عبوری سربراہ محمد یونس کو 8 ماہ کے اندر اندر ملک میں تازہ الیکشن کرانے کی ذمہ داری سونپی گئی لیکن حکمراں چاہے عبوری ہو یا مستقل لیکن تخت شاہی پر بیٹھتے ہی فیوی کول کی طرح سے چپکنے میں محمد یونس کو بھی دلچسپی رہی اور 8 ماہ میں الیکشن کرانے کا فیصلہ لیا گیا تھا لیکن پورے 18 مہینے بعد 12 فروری کو الیکشن کرانے کا اعلان کیا گیا اور وہ اس نکتے کے ساتھ کہ اگر حالات سازگار رہے تو ورنہ پھر کسی مناسب وقت میں۔ لیکن اس وقت بنگلہ دیش میں یکے بعد دیگرے دو ہندوؤں کا قتل کروا کر جس طرح سے ماحول بگاڑنے کی کوشش کی گئی ہے وہ محض ڈرامہ ہے اور سازشیوں نے ایسا کر کے ملک کا ماحول بگاڑنے کی کوشش کی تھی تاکہ الیکشن کا ڈھب ملتوی کیا جائے۔ جہاں تک محمد یونس کی ذاتیات کا سوال ہے، انہوں نے عبوری طور پر اقتدار سنبھالتے ہی شیخ حسینہ کی کہانی حتمی طور پر ختم کر دینے کا فیصلہ کیا اور ایک طرف جہاں انہوں نے شیخ حسینہ کے خلاف عدالت سے فتویٰ دلایا کہ وہ بہت سارے جرائم میں ملوث ہیں لہٰذا ان کے لئے سزائے موت تجویز کی جاتی ہے اور دوسری طرف عدالت سے یہ بھی کہلوا دیا کہ عوامی لیگ الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی، لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہو گیا کہ آخر محمد یونس اس وقت سیاست میں کیوں ملوث ہو گئے، ان کا کام تو صرف یہ تھا کہ اپنی نگرانی میں الیکشن کرائیں لیکن وہ تو ایک کٹر سیاستداں کے طور پر سیاست کرنے لگے، اس وقت محمد یونس کو بیک وقت دو سابق وزراء اعظم شیخ حسینہ اور خالدہ ضیاء سے چڑ ہے، انہوں نے سوچا تھا حسینہ تو بھاگ کر ہندستان میں سیاسی پناہ لے چکی ہے اور اس کی واپسی اب محال ہے لہٰذا بنگلہ دیش کی فوج، عدلیہ سب ان کا کہا ہوا مانے گی لیکن اچانک خالدہ ضیاء کا غلغلہ اٹھا اور ساتھ ہی ساتھ ان کے بیٹے طارق رحمٰن کو برطانیہ سے اپنی جلاوطنی ختم کر کے بنگلہ دیش واپس آنے پر زور دیا، لیکن طارق رحمٰن اور خالدہ ضیاء پر شیخ حسینہ حکومت نے جھوٹا الزام عائد کیا تھا کہ وہ دونوں بدعنوانی اور منی لانڈرنگ میں ملوث ہیں، بدعنوان حکمرانوں کے لئے کسی بھی اپوزیشن کے خلاف منی لانڈرنگ کا کیس لاد کر اندر کیا جا سکتا ہے، ہندستان میں تو یہ عام ہے۔ محمد یونس کو اس کا احساس ہے کہ خالدہ ضیاء اور طارق رحمٰن کے خلاف یہ الزامات غلط ہیں لیکن الزام عائد کرنے والے کو راستے سے ہٹانے کے لئے سزائے موت تجویز کی تو اس کی طرف سے عائد کردہ الزامات کو گرم کمبلوں میں ڈھانپ کر زندہ رکھا، مبادا کسی وقت بدلہ لینے کا موقع مل جائے لیکن طارق رحمٰن کی آمد پر کئی لاکھ کی تعداد میں بی این پی کے حامیوں کو دیکھ کر محمد یونس کو بدہضمی جیسی شکایت ہو چکی ہے کیونکہ وہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ اس وقت بی این پی کے حامیوں کی تعداد سمندر کے پانی جیسی ہے لہٰذا انہیں صبر کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کا ایک غلط قدم ان کے سارے گھمنڈ کو توڑ سکتا ہے اور اس وقت محمد یونس جو کہ دو خواتین اور دونوں ہی ان کے لئے سنگین، لہٰذا ایسا کیا جائے کہ سپاری کیلر کی مدد لی جائے لیکن یہاں بھی یقین و اعتماد ٹھرایا کیونکہ بنگلہ دیش ایک ایسا ملک ہے جس کے عوام بھی ایک فوج ہیں جو سازشیوں کو تہہ و بالا کر کے رکھ دے گا، پاکستان کی طرح نہیں جہاں پارٹی کا سربراہ تین برسوں سے جیل میں ہے اور سبھی خاموش ہیں!

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۹ / دسمبر ۲۰۲۵ء

کیا ہندستان، انڈیا، بھارت اب لنچستان کے طور پر جانا جائے گا؟

کشمیر کی بہادر خاتون التجا مفتی اپنے بیان کے بعد زبردست طریقے سے سوشل میڈیا میں آچکی ہیں انہوں نے ہندستان کے بارے میں تبصرہ کیا کہ وہ اب ہندستان کے بجائے ''لنچستان'' میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اس وقت عدم رواداری کا دور ہے اور جو لوگ بنگلہ دیش میں ایک ہندو کے قتل کی مذمت کر رہے ہیں وہ خود اپنے ملک میں ماب لنچنگ کو دیکھتے ہوئے بے شرمی کے ساتھ خاموش رہتے ہیں۔ اتر پردیش کے دادری کے اخلاق احمد کی ماب لنچنگ سے لیکر اب تک جتنے بھی ماب لنچنگ ہوئے ہیں اور سبھی مسلمانوں کے ہوئے ہیں کیا اتنی بڑی تعداد میں مسلمانوں کے قتل عام پر کسی کی زبان سے کچھ نکلا، اس معاملے میں بے شرمی کی حد کرتے ہوئے سبھوں نے خاموشی برتی کہ یہ تو ہندستان ہے اس کے مارے جانے کی فکر کیوں ہے۔ اس ملک کا نام نہ بھارت، نہ ہندستان اور نہ انڈیا اس کا نام لنچستان ہونا چاہئے۔ التجا مفتی جموں کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی بیٹی ہیں اور وہ بے حد نڈر خاتون ہیں اور انہیں اس کی پرواہ نہیں ہے کہ ان کی زبان بند کرنے کے لئے حکمراں جماعت سازشیں رچے گی اور کچھ نہیں تو منی لانڈرنگ کیس میں تو پھنسا ہی دیگی۔ التجا نے اپنے فیس بک سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ ایک 19 سالہ مسلم مہاجر مزدور جوئیل شیخ کو اوڈیشہ میں محض اس بنیاد پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا کہ وہ بنگلہ میں بات کر رہا تھا اور اس کا تعلق مغربی بنگال سے تھا لیکن اسے بنگلہ دیشی قرار دیکر ہلاک کر دیا گیا۔ التجا کی والدہ محبوبہ مفتی جو کہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سپریمو اور سابق وزیر اعلیٰ رہ چکی ہیں، انہوں نے بھی ملک کی عدلیہ کی بے حسی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ پورے ملک کی عدلیہ کو سیاسی رنگ میں رنگ دیا گیا ہے۔ دوسری طرف محبوبہ مفتی نے بھی جموں کشمیر اور لداخ ہائیکورٹ کے حالیہ فیصلے کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ملک بھر میں عدم رواداری بڑھ چکی ہیں۔ آئے دن ماب لنچنگ کی رپورٹیں ملتی رہتی ہیں، بنگلہ دیش میں ابھی ایک ہندو کو ظالمانہ طریقے سے مار دیا گیا اس واقعے سے ہم سبھی کو بے حد افسوس ہوا، لیکن بنگلہ دیش کے واقعہ پر جس طرح سے احتجاجی جلوس اور مذمتی ریلیاں نکالی جا رہی ہیں، کیا انہوں نے کبھی اپنے ہی ملک میں ہوئے سینکڑوں مسلمانوں کی ماب لنچنگ پر کچھ کہا، اس معاملے میں تو کسی کی زبان سے کچھ نہیں نکلا تو آخر کیوں؟ محبوبہ مفتی نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران ہماچل، اتراکھنڈ اور ہریانہ شال فروخت کرنے والوں کو زدوکوب کیا گیا، ہمارے پاس ایسے ویڈیوز ہیں جس میں صاف دیکھا جا رہا ہے کہ دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے شال فروشوں کو زدوکوب کر رہے ہیں اور ان سے کہہ رہے ہیں وہ ایک خاص نعرہ لگائیں اور ان کے انکار کرنے پر انہوں نے شال فروشوں کو پیٹا۔ محبوبہ نے عدلیہ کو بھی سختی کے ساتھ آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ عدلیہ نے اپنے آپ کو مکمل طور پر سیاستدانوں کے سپرد کر دیا ہے کہ وہ جیسا حکم دیں گے اسی کے مطابق عدلیہ کارروائی کرے گی۔ عدلیہ نے محبوبہ پر الزام لگایا کہ وہ عدلیہ کو بانٹنے اور اسے سیاسی ایجنڈا کے طور پر دیکھ رہی ہیں جس پر انہوں نے جواب دیا یہ عدالت کے فرائض میں شامل نہیں ہے کہ وہ میرے کردار پر کیچڑ اچھالے اور بطور ایک سیاستداں کے مجھے ہر قسم کے سوال اٹھانے کا حق حاصل ہے۔ واضح رہے کہ ڈویژن بینچ نے محبوبہ کے دائر کردہ پٹیشن پر کہا تھا کہ وہ غیر معیاری اور سماعت کے قابل نہیں ہے کیونکہ قانونی معیار پر وہ پٹیشن نہیں ہے کہ بحث کی جائے۔ عدالت نے محبوبہ پر یہ الزام بھی لگایا کہ انہوں نے مفاد عامہ کے طور پر پٹیشن اس لئے داخل کیا کہ وہ ایک خاص اقلیتی فرقے کی نگاہیں اپنی طرف مرکوز کر سکیں اور بنیادی طور پر ان کا پٹیشن اس خاص فرقے کو اپنی طرف متوجہ کرنا تھا جس پر محبوبہ نے اس فیصلے کو افسوسناک قرار دیا کہ اس ملک میں جب ٹام، ڈک اور ہیری (کارٹون کردار، کتا، بلی اور چوہا) پٹیشن داخل کر سکتے ہیں تو پھر ایک سیاستداں کو تو اس کا حق پہنچتا ہے کہ وہ پٹیشن داخل کر کے عدالت کے فیصلے کو سنے اور اپنے طور پر فیصلہ کرے کہ اس فیصلے میں سچائی کہاں تک ہے اور کس قدر بناوٹی انداز اپنایا گیا ہے۔ (خ الف ف)

نظم ''بندے ماترم'' - ایک جنگی للکار کا گیت

(ایک ادبی، تاریخی اور تنقیدی مطالعہ)

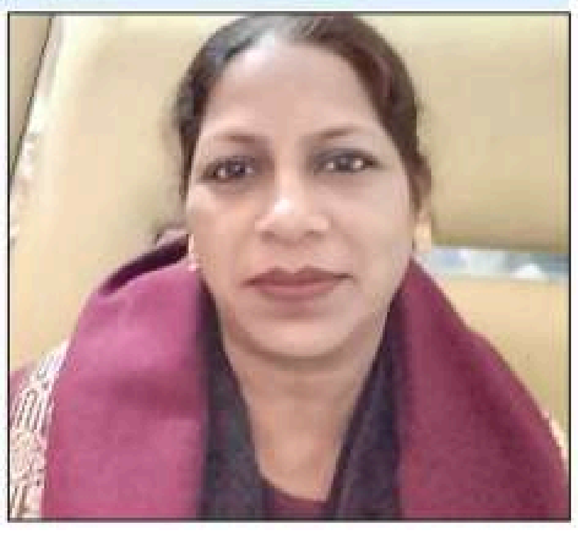

ثروت سمیع

جب قوم خوف، غلامی یا شکست کے دہانے پر کھڑی ہو۔ ایسے حالات میں دلیل، منطق اور فلسفہ پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور ادب جذباتی توانائی فراہم کرنے کا فریضہ سنبھال لیتا ہے۔ جہاں لفظ، جذبہ اور تاریخ ایک دوسرے میں مدغم ہو جاتے ہیں اور ادب یا تو خاموش احتجاج کرتا ہے یا پھر للکار بن کر ابھرتا ہے۔ زبان سادہ مگر آتشیں، استعارات شدید مگر واضح، اور آہنگ ایسا ہوتا ہے جو اجتماعی ترنم پیدا کرے۔ وطن کو ماں، دھرتی کو دیوی، اور آزادی کو مقدس فرض کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ''بندے ماترم'' اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ ابتدا میں یہ نظم ایک خاص سیاسی اور تاریخی سیاق میں ایک جنگی للکار تھی۔ اس کا آہنگ، اس کی تقدس آمیز زبان اور وطن کو الوہیت کے پیکر میں ڈھالنے کا عمل، سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ نظم پڑھنے یا گانے کے لیے نہیں بلکہ جذبہ ابھارنے کے لیے لکھی گئی تھی۔ جیسا کہ بنگال کی تقسیم کے دوران اور اس کے بعد بسمل عظیم آبادی کی نظم ''سرفروشی کی تمنا'' کا شعر ہر خاص و عام کی زبان پر رقص کرتا تھا۔

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

جب انگریزی حکومت انقلابیوں کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کرتی تھی، تو یہی نظم اس خوف کا توڑ بن جاتی تھی۔ اس نظم کو رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خاں اور بعد میں بھگت سنگھ جیسے انقلابیوں نے جلسوں، عدالتوں اور جیلوں میں پڑھا اور گایا۔ یوں یہ نظم کاغذ سے نکل کر تحریک کا ترانہ بن گئی۔ اور آزادی کے بعد وطن کی محبت سے سرشار ہو کر بندے ماترم کے طرز کی پریم دھون نے ایک جذباتی جنگی للکار والی نظم ''اے وطن، اے وطن ہم کو تیری قسم'' لکھی جس کا موضوع بھگت سنگھ اور آزادی کی جدو جہد تھا۔

پس منظر

محققین کا کہنا ہے کہ نظم ''بندے ماترم'' کی تخلیق برطانوی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے ردعمل میں ہوئی تھی۔ بعض مؤرخین اس حکم نامے کو رسمی روایت قرار دیتے ہیں، تاہم قوم پرستانہ شعور میں اسے علامتی جبر کے طور پر دیکھا گیا۔ 1870ء کے آس پاس برطانوی وائسرائے لارڈ مایو نے برطانوی حکومت کے ماتحت چلنے والے تمام تعلیمی اداروں کو یہ حکم نامہ جاری کیا کہ اسکولوں میں God Save the Queen پڑھایا جائے۔ یعنی ''برطانیہ کی ملکہ کے لئے دعاء کا اہتمام'' کیا جائے۔ اس وقت ہندستان برطانوی حکومت کے ماتحت تھا اور ملکہ وکٹوریہ یہاں کی حکمراں تھی۔ بظاہر یہ حکم نامہ معمولی لگتا ہے۔ لیکن ملکہ کی حفاظت کی دعاء ایک ہندستانی کیوں مانگے کا سوال ایک طرف ملک سے محبت تو دوسری طرف حکمراں سے بغاوت کو ظاہر کرتا ہے۔ بنکم چندر چٹرجی جو 1857ء میں انگریزوں کی بربریت کو دیکھ چکے تھیان سے بھلا اپنے حاکم کی بھلائی کی دعاء مانگنے کی توقع بے کار تھی۔ وائسرائے مایو کا یہ حکم نامہ انہیں اندر سے جھنجھوڑ گیا۔ انہوں نے God Save the Queen نظم کے جواب میں بندے ماترم کے پہلے دو بند لکھے لیکن اس کی اشاعت سے پرہیز کیا۔ 1858ء میں ڈپٹی کلکٹر کی ملازمت مل جانے سے ان کی رسائی کچھ دستاویزات تک ہو چکی تھی۔ ایک دن ان کے سامنے 1770ء کے قحط اور اس کے بعد کے حالات جس میں صوبہ بنگال کے سنیاسی اور فقیروں کی تحریک اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے مظالم کے دستاویزات ہاتھ آ گئے تھے۔ ان مطالعہ سے وہ کافی مایوس ہوئے۔ انگریزی قوم کا انسانیت کا ڈنکا بجانا سوائے ایک دھوکا کے کچھ نہ لگا۔ انہوں نے ان سنیاسی کی کہانیوں کو ایک ناول کے طور پر لکھنا شروع کر دیا۔ بنکم چندر چٹرجی کا ذہن اور قلم دونوں ہی ملک سے محبت کرنے لگے تھے۔ اس وقت تک وہ کئی ایک ناول لکھ چکے تھے۔ سریندر ناتھ بنرجی سے ان کا ملنا جلنا تھا۔ 1875ء کی ایک شام بنکم چندر چٹرجی نیا اسکولوں میں تاکید سے پڑھائے جانے والی افتتاحی نظم God Save the Queen پر تبادلہ خیال کیا۔ سریندر ناتھ بنرجی نے بنکم چندر چٹرجی کو ملک سے محبت کرنے والی ایک نظم لکھنے کی گذارش کر دی۔ انہوں نے سریندر ناتھ بنرجی کی گزارش کا بھرم رکھتے ہوئے۔ اپنی اسی ادھوری نظم کو اپنے گھر نیہٹی کے کنتال پاڑہ میں مکمل کیا۔ (نیہٹی کلکتہ سے چند کیلومیٹر کے فاصلے پر موجود ایک قصبہ ہے اس وقت وہ ایک گاؤں ہوا کرتا تھا)۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نظم انہوں نے جب اپنے دوستوں اور گھر والے کو سنائی تو ان کے دوستوں اور ان کی بیٹی کی طرف سے انہیں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ یہ نظم بنگالی اور سنسکرت کے مرکب الفاظ پر مشتمل تھی۔ الفاظ کا انتخاب اتنا مشکل تھا کہ مفہوم آسانی سے سمجھ نہیں آنے جیسا تھا۔ بنکم چندر چٹرجی نے دلیل دی کہ انہوں نے اسے اپنے مستقبل کی پرواہ کیے بغیر اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرنے کے لیے بے ساختہ لکھا ہے۔ تاہم، اپنی نظم کے سلسلے سے پیشن گوئی کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''میں شاید اس کی مقبولیت دیکھنے کے لیے زندہ نہ رہوں، لیکن اس نظم کو آنے والے وقت میں ہر ہندوستانی وید منتر کی طرح گائے گا''۔ 1894ء میں وہ انتقال کر گئے، 1905ء میں بنگال کی تقسیم کے بعد ان کا جملہ سچ ثابت ہو گیا۔ بہر حال پہلی بار یہ نظم 7رنومبر 1875ء کو بنکم چندر چٹرجی کے زیر ادارت شائع ہونے والا میگزین ''بنگ درشن'' میں شائع ہوئی۔ 1882ء میں انہوں نے اس نظم میں مزید تین بند کا اضافہ کیا اور اس کو ناول آنند مٹھ میں شامل کر دیا۔ جس کے بعد یہ کتابی شکل میں عام قاری تک پہونچی۔

نظم بندے ماترم میں کل پانچ بند شامل ہیں لیکن اس کے صرف دو بند ہی پڑھے جاتے ہیں۔ ان دو بندوں کا اردو ترجمہ پیش ہے۔

پہلا بند
سلام، ماں تجھے سلام
تو بھری ہے میٹھے پانی سے

(جاری)

بہار کے فارسی اساتذہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ایک زمانہ تک علمی دنیا کو قیمتی لعل و گہر دینے والی زبان فارسی، ملک ہندوستان خصوصاً ریاست بہار میں جاں بلب ہے، جب سے ہائی اسکول کے نصاب سے اسے خارج کیا گیا، طلبہ کی دلچسپی اس زبان سے باقی نہیں رہی، مقابلاتی امتحان میں اس زبان کا ایک عرصہ تک دبدبہ قائم رہا، عامر سبحانی صاحب نے فارسی لے کر یو پی ایس سی کے امتحان میں ٹاپ کیا تھا اور حکومت کے کلیدی عہدہ پر رہ کر صلاحیت اور صالحیت کا لوہا منوایا تھا، جس عہدہ پر رہے اس کو باوقار اور بدعنوانی سے پاک بنائے رکھا، ڈاڑھی اور نمازوں کے ساتھ اپنا فرض انجام دیا۔

مگر اب یہ زبان بہار میں نصاب کی حد تک متروک ہو گئی، ساری ڈگریوں کے ڈانڈے پیشہ سے ملا دینے کی وجہ سے فارسی کی نئی نسل اب تیار نہیں ہو رہی ہے، جو پرانے لوگ ہیں وہ چراغ سحر ہیں، کب بجھ جائیں؟ معلوم نہیں، اس کے باوجود محققین کے لیے آج بھی اس زبان سے دلچسپی کا خاصا سامان موجود ہے، عہد وسطی کی تاریخ اور اسلامی اخلاق واقدار کو جاننے اور سمجھنے کے لیے فارسی زبان کا جاننا ضروری ہے، کیوں کہ عہد وسطی کے سارے تاریخی ماخذ اور حوالہ جاتی کتب فارسی زبان میں ہیں اور آج کا اسکالر زبان فارسی کو زبان من ترکی و من ترکی نمی دانم کے قبیل کا سمجھتا ہے اور انگریزی اور اردو تر جموں پر انحصار کر کے اپنا کام چلاتا ہے۔

اس صورت حال کے باوجود کچھ فارسی زبان وادب کے رمز شناس نے اس زبان کی خدمت کو عبادت کا درجہ دے رکھا ہے، سود و زیاں سے بے نیاز وہ فارسی کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں انہیں میں سے ایک بڑا نام رضوان اللہ آروی (ولادت 12 مئی 1959ء) بن حافظ شبیر احمد مرحوم کا ہے جو شعبہ اردو فارسی ایچ ڈی جین کالج آرہ سے 31 مئی 2024ء کو سبکدوش ہو چکے ہیں اور اپنا سارا وقت تحقیق وتصنیف میں لگا رہے ہیں، انہوں نے ''عظیم آباد کے فارسی اساتذہ'' کی دو ضخیم جلدیں، پٹنہ یونیورسٹی میں فارسی تحقیق وتجزیہ کے ساتھ ایک درجن کتابیں اہل علم وفن کی خدمت میں پیش کر دی ہیں عظیم آباد کے اساتذہ پر تحقیقی کام کرنے کے بعد وہ بہار کے فارسی اساتذہ پر ضخیم کتاب لے کر آئے ہیں، جس میں بتیس بہار کے فارسی اساتذہ کے احوال و آثار، کوائف و خدمات کو پیش کیا ہے۔

تین سو چوراسی صفحات کی اس کتاب کا ناشر ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی ہے، جو ہندوستانی مصنفین کی معیاری طباعت کی وجہ سے پہلی پسند ہے، 2025ء میں شائع اس کتاب کی قیمت پانچ سو روپے رکھی گئی ہے، ملنے کے پتے ایک درجن سے زائد ہیں، بک سیلروں کے موبائل نمبرات بھی درج کر دیے گئے ہیں، تا کہ منگوانے میں آسانی رہے، کاغذ، طباعت کمپوزنگ، سیٹنگ، بائنڈنگ (جلد سازی) معیاری ہے، ٹائٹل کا پہلا اور آخری صفحہ بہار کے فارسی اساتذہ کی تصویروں سے مزین ہے، مختلف وضع قطع کی تصویریں قوس قزح کا منظر پیش کر رہی ہیں، اس کی وجہ سے سرورق اور آخری صفحہ دیدہ زیب اور خوبصورت بن گیا ہے، کتاب کا انتساب حضرت مولانا سید شاہ محمد امان اللہ قادری کی بارگاہ بیکس پناہ کے نام ہے جو خانقاہ مجیبیہ سے مصنف کے ربط وعقیدت کا مظہر ہے، ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کو اپنی تحقیق پر حد درجہ اعتماد ہے، اس لیے وہ پیش لفظ، مقدمہ، حرف چند اور اس قسم کی تحریروں کی ضرورت نہیں سمجھتے اور اس کو اہمیت نہیں دیتے، انہیں اپنے مال پر پورا بھروسہ رہتا ہے، اس لیے وہ مارکیٹنگ کا سہارا نہیں لیتے، حسب سابق اس کتاب میں بھی اس قبیل کی کوئی تحریر نہیں ہے اور مصنف نے اپنی بات رونق ان کے دم سے ہے لیل و نہار کی'' عنوان سے بات شروع کر دی ہے، اس کے بعد فارسی اساتذہ کے احوال و آثار کا تحقیقی ذکر کیا گیا ہے، مصنف کو خود احساس ہے کہ ''یہ فہرست ابھی نا تمام ہے اور اسی لیے یہ دعوی بھی نہیں کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب اپنے موضوع پر مکمل ہے'' اس کے نامکمل ہونے کی وجہ بعض اساتذہ کے احوال و کوائف اور ان کی خدمات تک مصنف کی عدم رسائی ہے اور اس کا انہیں قلق بھی ہے، لکھتے ہیں: ''اس احساس تشنگی کے ساتھ یہ احساس بھی ستم زا ہے کہ بہار کے فارسی اساتذہ سیریز کی کوئی اگلی کتاب اب میرے قلم سے آنے کا امکان بھی نہیں کہ اس کمی کی تلافی ہو سکے، اب دل میں حوصلہ اور نہ سکت بازوؤں میں ہے'' میرے خیال میں ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کے پاس حوصلہ بھی ہے اور سکت بھی مجھے اس قسم کے مایوس کن جملے بالکل نہیں بھائے۔

اس کتاب میں جن لوگوں کو تحقیق کا موضوع بنایا گیا ہے، اس میں پروفیسر متین احمد صبا اور پروفیسر حافظ شبیر احمد حیدری، بہار یونیورسٹی میں میرے فارسی کے استاذ رہے ہیں، جب کہ پروفیسر محمد سلیمان، پروفیسر زبیر احمد قمر، پروفیسر سید ولی اللہ سلفی، پروفیسر شاکر خلیق، پروفیسر عبد الغفور شمس، پروفیسر عبد محمد انصاری، پروفیسر ظفر کمالی، سے میری دید وشنید اور روابط تھے اور ہیں، پروفیسر متین احمد صباء میرے پی ایچ ڈی کے مقالہ کے نگراں بھی رہے، ان کے انتقال کے بعد میں نے ایک تاثراتی مضمون بھی ان پر لکھا تھا، جو میری کتاب'' یادوں کے چراغ'' میں شامل ہے، اس کتاب میں مصنف نے جن اساتذہ پر لکھا ہے، اس میں اپنی علمی گہرائی، گیرائی اور تحقیقی صلاحیت کو تجسیم عطا کر دی ہے، جس کی وجہ سے یہ پروفیسر صاحبان ہمارے درمیان چلتے پھرتے، لکھتے پڑھتے نظر آتے ہیں، ان میں سے جن اساتذہ کو میں جانتا تھا، برتا تھا، ان کے بارے میں بھی اس کتاب کے مطالعہ سے میرے علم میں کافی اضافہ ہوا، تحقیق کا مطلب ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ قاری کی پہلے سے موجود معلومات میں اضافہ کر دے، یہ بات اس کتاب کے مطالعہ سے پوری طرح سمجھ میں آ جاتی ہے۔

بتیسوں اساتذہ پر لکھے گئے مقالوں کا تجزیہ کروں تو بات طویل ہو جائے گی، اس لیے اتنے پر اکتفا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ڈاکٹر رضوان اللہ آروی صحت وسلامتی کے ساتھ علم وفن کے گل وگیسو کو یوں ہی سنوارتے رہیں۔

ڈاکٹر محمد واسع ظفر کی دو نئی کتابیں: تعارف وتجزیہ

انوار الحسن وسطوی

ڈاکٹر محمد واسع ظفر استاذ و سابق صدر، شعبہ تعلیم، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ کا دینیات اور اسلامیات سے گہرا شغف جگ ظاہر ہے۔ اس حقیقت کا پتہ اردو اخبارات و رسائل کے ان قاریوں کو بخوبی ہے جو وقتاً فوقتاً اخبارات و رسائل میں اسلامیات اور دینیات کے تعلق سے ان کے مضامین اور مقالے دیکھتے اور پڑھتے رہتے ہیں۔ راقم السطور بھی اکثر ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس نوعیت کی بیش قیمتی تحریروں سے مستفیض ہوتا رہتا ہے۔ گذشتہ ستمبر (۲۰۲۵ء) میں موصوف کی ایک اہم کتاب ''عورت رسول اکرم ﷺ کی نظر میں'' کے مطالعہ کا شرف اس ناچیز کو حاصل ہوا تھا۔ راقم السطور نے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد بخوبی یہ محسوس کیا کہ ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کے دل میں اپنے دین و مذہب سے ایک ایسی والہانہ محبت ہے کہ انہوں نے اپنی اس کتاب کے ذریعہ مذہب اسلام کے ماننے والوں اور اس کے مخالفین دونوں کو یہ بتانے کی کامیاب سعی کی کہ اسلام میں عورتوں کو کیا وقار اور کیا مقام حاصل ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف جیسی دینی و مذہبی بصیرت چند دیگر مسلم پروفیسروں میں بھی ہے لیکن عموماً وہ حضرات ان موضوعات پر خامہ فرسائی کرنا اپنی ہتک عزتی سمجھتے ہیں کہ کہیں کوئی انھیں ''مولوی'' نہ سمجھ بیٹھے لیکن ڈاکٹر صاحب موصوف کو اس کی کوئی پروا نہیں، وہ بغیر کسی تردد کے اپنا علمی فریضہ انجام دیتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی دو تازہ تصنیف ''تحصیل علم دین میں اصلاح نیت'' اور ''تجارت میں اسلام کی رہنمائی'' گذشتہ ماہ بدست عزیزی محمد ارشد حسین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم، پٹنہ یونیورسٹی تحفتاً موصول ہوئی ہیں۔ میں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی ان دونوں کتابوں کا بھی حسب سابق مطالعہ کر کے اپنے علم اور اپنی معلومات میں اضافہ کیا اور ضروری سمجھا کہ قاری کو بھی اس نیکی میں شریک کرلوں۔ ان دونوں کتابوں کے مطالعہ کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کو اللہ رب العزت نے روزی حاصل کرنے کے لیے نہ صرف پروفیسری کی ملازمت عطا کی بلکہ انھیں داعیٔ اسلام ہونے کی دولت سے بھی سرفراز کیا ہے۔ یہ عظیم دولت اللہ رب العزت جس کو چاہے بخش دے، یہ اس کا کرم خاص ہے۔ اللہ تعالی نے ہر انسان بلکہ ہر جاندار کو اس کے جسم میں ایک ''دل'' بھی دے رکھا جو ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے۔ تاہم دل کا دھڑکنا ایک عام بات ہے لیکن اس کا تڑپنا اور بے چین رہنا، ایک خاص بات ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالی نے ڈاکٹر محمد واسع ظفر کو ایک تڑپتا اور بے چین دل دے کر پیدا کیا ہے۔ ان کے دل کی تڑپ اور بے چینی یہ بتاتی ہے کہ ان کے دل میں یہ خیال ہمہ وقت ہچکولے مارتا رہتا ہے کہ مسلم معاشرے کو تمام شعبۂ ہائے زندگی میں کس طرح اسلامی نہج پر لایا جائے اور اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وضع کیے ہوئے طریقوں کو کس طرح اہل ایمان کی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ اسی فکر اور سوچ کے نتیجے میں وہ ایسے ایسے اسلامی موضوعات پر خامہ فرسائی کرتے ہیں جس جانب عام لوگوں کی نگاہیں نہیں جاتی ہیں۔ یہاں راقم السطور قاری حضرات کو موصوف کی مذکورہ دو کتابوں سے متعارف کرانا ضروری سمجھتا ہے تا کہ قاری بھی ان کی مذہب پسندی اور ان کی اسلام دوستی کو محسوس کریں اور اپنی زندگی کو بھی بامعنی، بامقصد اور اسلامی نہج پر ڈھالنے کی اپنے دل میں تڑپ پیدا کریں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی کتاب ''تحصیل علم دین میں اصلاح نیت'' ۴۴ر صفحات پر مشتمل ہے جس میں ان کے دو مضامین شامل ہیں۔ اول ''تحصیل علم دین میں نیت کی درستی ضروری'' اور دوم ''تحصیل علم دین میں نیت کے مستحسن پہلو''۔ پہلے مضمون میں ڈاکٹر صاحب نے ایک طالب علم کے لیے تحصیل علم دین میں نیت کی درستگی اور اخلاص کو ضروری قرار دیا ہے جب کہ دوسرے مضمون میں انہوں نے تحصیل علم دین میں نیت کے عملی و مستحسن پہلوؤں پر توجہ دینے کی ضرورت بتائی ہے۔ یہ دونوں ہی مضامین حصول علم دین کے خواہش مند طلبہ کے لیے قابل مطالعہ اور قابل عمل نکات پر مشتمل ہیں۔ ڈاکٹر صاحب

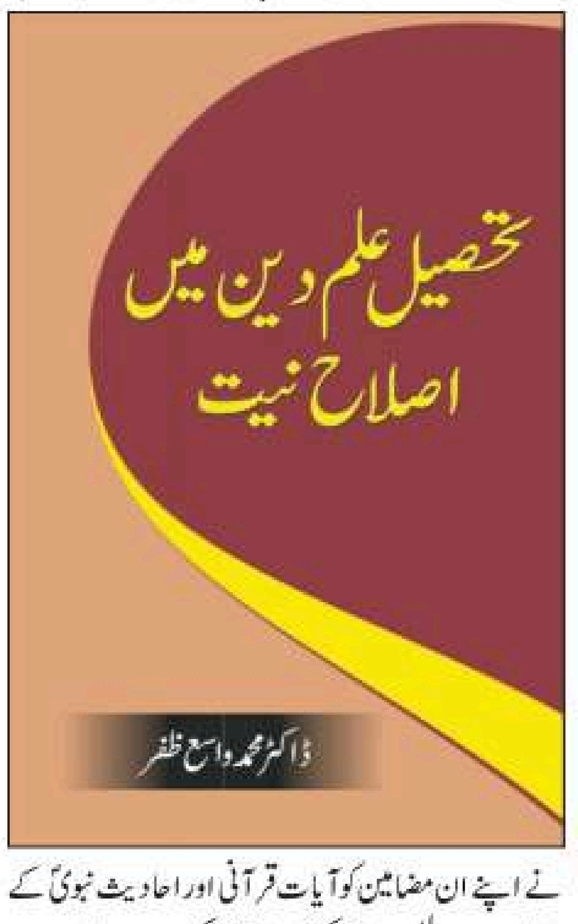

نے اپنے ان مضامین کو آیات قرآنی اور احادیث نبویؐ کے حوالوں سے مدلل بنانے کی بھرپور سعی کی ہے۔ دینیات سے شغف رکھنے والوں کے لیے عموماً اور دینی مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کے لیے خصوصاً اس کتاب کا مطالعہ نہایت سود مند ثابت ہو سکتا ہے۔ ان مضامین کے لکھنے کا اصل مقصد کیا ہے، اس کی وضاحت مصنف موصوف نے کتاب ہذا میں شامل اپنی تحریر ''پیش لفظ'' میں ان الفاظ میں کیا ہے: ''تحصیل علم کے دوران کسی شخص کی نیت اور عزم وارادے کیا ہیں، اس کا اثر اس کی عملی زندگی (Practical Life) پر ضرور پڑتا ہے۔۔۔۔ طلبہ علم تو حاصل کر رہے ہوتے ہیں لیکن ان کے سامنے تحصیل علم کی نیت، مقاصد و عزائم واضح نہیں ہوتے۔ ان ہی سب نکات پر غور وفکر نے احقر کو اس بات پر آمادہ کیا کہ تحصیل علم میں نیت کے موضوع پر مضامین لکھوں۔ امید ہے کہ تحصیل علم دین سے جڑے دیوانوں کے لیے یہ مضامین مفید ثابت ہوں گے۔'' (تحصیل علم دین میں اصلاح نیت، صفحہ ۱۲) ڈاکٹر صاحب موصوف کی دوسری کتاب جو حال میں زیر مطالعہ رہی ''تجارت میں اسلام کی رہنمائی'' ہے۔ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مشہور حدیث ہے جس کا مفہوم ہے: ''سچا اور امانت دار تاجر نبیوں، صدیقوں اور شہداء کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔'' اس حدیث نے ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کو اس نیکی کی جانب راغب کیا کہ وہ تجارت کے تعلق سے مستقل ایک کتاب تصنیف کریں جس سے تجارت پیشہ لوگوں کی اسلامی نقطۂ نظر سے رہنمائی ہو جائے۔ مذکورہ کتاب ۹۲ر صفحات پر مشتمل ہے۔ مصنف مذکور نے اپنی اس کتاب کے ذریعہ تجارت کی اہمیت، اس کی فضیلت اور اس کے بنیادی اصول وضوابط کو ۲۴ر ذیلی عناوین میں منقسم کر کے قاری کو تجارت کے اسلامی اصول اور احکام سے واقف کرانے کی قابل تحسین کاوش کی ہے۔ اس کتاب کو تصنیف دینے کا خاص مقصد ملت کے ان افراد کی رہنمائی کرنا ہے جو تجارت کے پیشے سے یا تو منسلک ہیں یا اس پیشے سے منسلک ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دنیا میں ڈھیر سارے پیشے ہیں لیکن تجارت جیسے پاک پیشے کے تعلق سے کتاب تصنیف کرنا مصنف موصوف کی دین داری اور ان کی اسلام پسندی کی دلیل ہے۔ مصنف نے اپنی اس کتاب میں تجارت کی اہمیت وفضیلت کو بتاتے ہوئے تجارت پیشہ لوگوں کو یہ بتایا ہے کہ حرام اشیاء کی خرید و فروخت سے کیوں اور کس طرح اجتناب کیا جائے، جو چیز اپنی ملکیت اور قبضے میں نہ ہو اس کی بیچ سے کیوں پرہیز کیا جائے، خریدار کو کس طرح صحیح مشورہ دیا جائے، اور کم منافع پر کس طرح اکتفا کر لیا جائے۔ ان مشوروں کے علاوہ اسلامی ضابطہ کے مطابق یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تجارت میں کن اعمال سے بچنا ضروری ہے۔ مثلاً دھوکا دینا، جھوٹ بولنا، جعلی کرنسی کا استعمال کرنا، ناپ تول میں کمی کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا وغیرہ۔ یہ وہ اعمال ہیں جنھیں ہمارے اکثر تاجر پیشہ لوگ غلط نہیں سمجھتے اور ان معاملات میں اسلام کے کیا رہنما اصول ہیں، ان سے نابلد اور ناواقف ہیں۔ ہم میں سے بہتوں کو یہ معلوم بھی نہیں ہے کہ اسلام نے تجارت کے شعبہ میں کیا رہنما اصول وضع کر رکھے ہیں اور کس طرح تاجروں کی رہنمائی کی ہے۔ قابل مبارکباد ہیں ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب جنھوں نے تجارت میں اسلامی اصولوں اور ضابطوں سے نابلد اور ناواقف لوگوں کی رہنمائی اور واقفیت کے لیے اس کتاب کی تصنیف کا فریضہ انجام دیا۔ مصنف موصوف نے اپنی اس کتاب کے ''پیش لفظ'' میں کتاب کی افادیت کے تعلق سے بجا تحریر فرمایا ہے: ''تجارت سے وابستہ افراد کے لئے تو ان شاء اللہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی ہی، عام لوگوں کے لئے بھی اس کا مطالعہ سود مند ثابت ہوگا کیوں کہ خرید وفروخت ایسی چیز ہے جس سے ہر ایک کو واسطہ پڑتا ہی ہے۔ اس لیے یہ سمجھ کر کہ یہ رسالہ (کتاب) صرف تاجروں کے لیے ہے، اس کے مطالعے سے تساہل نہ برتیں۔'' (تجارت میں اسلام کی رہنمائی، صفحہ ۲۰) دعا ہے کہ اللہ رب العزت ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کی مذکورہ دونوں کتابوں سے ملت کے افراد کو مستفیض ہونے کی توفیق بخشے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیے انھیں توشۂ آخرت بنا دے، آمین! مذکورہ دونوں کتابیں، ''صائمہ پبلی کیشن''، لنگر ٹولی، پٹنہ، ''بک امپوریم''، سبزی باغ، پٹنہ، ''آفتاب بک ڈپو''، سبزی باغ، پٹنہ کے علاوہ ''ناولٹی بکس''، قلعہ گھاٹ، دربھنگہ، ''یونیورسل بک ہاؤس''، شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ اور ''دفتر مدرسہ قاسمیہ''، بیتی آباد، مظفر پور (بہار) سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کتابوں کے تعلق سے مزید معلومات کے لیے مصنف کتاب ڈاکٹر محمد واسع ظفر سے براہ راست رابطہ کا نمبر ہے: ۹۳۷۱۸۶۷۱۰۸۔

رابطہ:4911294306

بنگلہ دیشی کے نام پر بہتا خون اور حکومت کی معنی خیز خاموشی

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستانی جمہوریت کے طویل، پیچیدہ اور آزمائشوں سے بھرپور سفر میں اگر کوئی ایک المیہ بار بار اپنی موجودگی کا شدت سے احساس دلاتا رہا ہے تو وہ ہے ہجومی تشدد یعنی ایسا تشدد جو نہ کسی عدالت کے فیصلے کا منتظر رہتا ہے، نہ کسی آئینی ضابطہ کا پابند ہوتا ہے، اور نہ ہی انسانیت کی کسی اخلاقی حد کو خاطر میں لاتا ہے۔ یہ محض وقتی اشتعال، افواہ یا کسی غلط فہمی کا شاخسانہ نہیں رہا، بلکہ اب ایک منظم ذہنیت، سیاسی سرپرستی اور ادارہ جاتی کمزوری کی خطرناک علامت بنتا جا رہا ہے۔ اڑیسہ کے سمبل پور میں مغربی بنگال کے نوجوان مزدور جوئیل رانا عرف جوئیل شیخ کا قتل اسی ذہنیت کا تازہ، مگر نہایت لرزہ خیز مظہر ہے یعنی ایک ایسا واقعہ جو محض ایک فرد کی جان لینے تک محدود نہیں بلکہ پورے آئینی ڈھانچہ کو سوالوں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیتا ہے۔

واقعہ کا المیہ: کرسمس سے محض ایک شب قبل، 24 دسمبر کی رات، 19 سالہ جوئیل رانا جو روزگار کی تلاش میں مرشد آباد سے سمبل پور آیا تھا اپنے کرایہ کے کمرے میں موجود تھا۔ وہ ایک تعمیراتی مقام پر راج مستری کے طور پر کام کر رہا تھا، پسینے کی کمائی سے زندگی کی گاڑی کھینچ رہا تھا، اور شاید یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ اس کی زبان، اس کا نام اور اس کی شناخت اس کے لیے موت کا پروانہ بن سکتی ہے۔ اسی رات چند افراد زبردستی اس کے کمرے میں داخل ہوئے، شناختی دستاویزات طلب کیں، اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے کاغذات دکھا پاتا، اسے ''غیر قانونی بنگلہ دیشی'' قرار دے کر تشدد کا نشانہ بنا دیا گیا۔

اس کے بعد جو کچھ ہوا، وہ کسی بھی مہذب، جمہوری اور آئینی سماج کے لیے باعثِ شرم ہے۔ لوہے کی راڈ، لاٹھیوں اور مشت ولگد سے ایک نوجوان کو اس بے رحمی سے پیٹا گیا کہ وہ زندگی کی بازی ہار گیا۔ دو دیگر مزدور شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچائے گئے۔ یہ سب کچھ کسی سنسان سڑک پر نہیں بلکہ ایک کرایہ کے کمرے میں انجام پایا یعنی وہ جگہ جو ایک مزدور کے لیے اس کی واحد پناہ گاہ ہوتی ہے۔

ابتدائی طور پر مقامی پولیس نے اس واقعہ کو ''اچانک جھگڑا'' قرار دیا، مقتول کی عمر 30 سال بتائی گئی، اور یہ دعویٰ کیا گیا کہ واقعہ کسی چائے کی دکان پر پیش آیا۔ مگر بعد کے حقائق نے اس سرکاری بیانیہ کو یکسر جھٹلا دیا۔ جوئیل کا آدھار کارڈ، اس کی کم سنی کی تصدیق، اور عینی شاہدین کے بیانات نے واضح کر دیا کہ یہ قتل کسی معمولی تنازع کا نتیجہ نہیں بلکہ شناختی تشدد (Identity Violence) تھا یعنی ایسا تشدد جس کی بنیاد قومیت، زبان اور مشتبہ شناخت پر رکھی گئی۔

تشدد سے پہچان تک: یہ سوال نہایت بنیادی، سنگین اور بامعنی ہے کہ آخر کسی ہجوم کو یہ اختیار کس نے دیا کہ وہ کسی انسان کی شہریت یا شناخت کا فیصلہ سڑک، کمرے یا لاٹھی کے زور پر کرے؟ اگر ایک مزدور، جس کے پاس آدھار، شناختی کاغذات اور ہندوستانی شہری ہونے کے تمام ثبوت موجود ہوں، محض اپنی زبان یا نام کی بنیاد پر ''غیر قانونی'' قرار دے کر مار دیا جائے، تو پھر آئین ہند کے آرٹیکل 14 (برابری کا حق) اور آرٹیکل 21 (زندگی اور شخصی آزادی کا حق) محض کتابی دفعات بن کر رہ جاتے ہیں۔

جوئیل رانا کا قتل کسی ایک انسان کا قتل نہیں، بلکہ یہ اس آئینی یقین کا قتل ہے جس پر ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ یہ اس تصور پر حملہ ہے کہ ریاست اپنے شہری کو ہجوم سے تحفظ فراہم کرے گی، نہ کہ ہجوم کو شہری کے خلاف کھلی چھوٹ دے گی۔

ایک نہیں، کئی جوئیل رانا: جوئیل رانا اکیلا نہیں ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ایسے واقعات کی ایک طویل اور خونی فہرست تیار ہو چکی ہے۔ کیرالہ کے پلکڑ میں چھتیس گڑھ کے مزدور رام نارائن بگھیل کو ''بنگلہ دیشی'' سمجھ کر ہجوم نے ابھی چند دن قبل ہی جان سے مار دیا۔ جھارکھنڈ میں تبریز انصاری، اتر پردیش کے دادری میں محمد اخلاق ہی اور بہار کے نوادہ میں محمد اطہر حسین ہر کہانی میں الزام بدلا، مگر انجام ایک ہی رہا:

اجتماعی جنون، ادارہ جاتی خاموشی اور انصاف کی مہلک تاخیر۔ ابتدا میں یہ تشدد مذہب کے نام پر ہوتا تھا، پھر گائے کے نام پر، اور اب کھلے طور پر قومیت اور شہریت کو اس کا نیا محاذ بنا لیا گیا ہے۔ ''بنگلہ دیشی'' اب محض ایک لفظ نہیں رہا، بلکہ ایک ایسا طعنہ بن چکا ہے جو زبان، لباس، چہرے کے خدوخال اور رہن سہن کے معمولی فرق کو بھی جرم میں بدل دیتا ہے۔

سیاسی و ریاستی ذمہ داری: ہجومی تشدد کو محض چند افراد کی بدقماشی کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک ایسا المیہ ہے جو ریاستی بے عملی اور سیاسی خاموشی کی کوکھ سے جنم لیتا ہے۔ سمبل پور واقعے میں پولیس کا ابتدائی رویہ، سیاسی قیادت کی محتاط اور مبہم زبان، اور میڈیا کے کچھ حلقوں کی سرد مہری اس بات کی علامت ہے کہ یہ سماجی مرض اب معمول کا واقعہ سمجھا جانے لگا ہے۔

ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سمیر الاسلام کا یہ کہنا کہ بی جے پی مقتدرہ ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مزدوروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، محض ایک سیاسی الزام نہیں بلکہ زمینی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ تاہم، اس پورے مسئلے کو صرف سیاسی عینک سے دیکھنا بھی خطرناک ہے، کیونکہ اس صورت میں انسانی المیہ پس پشت چلا جاتا ہے اور مقتول محض ایک ''سیاسی دلیل'' بن کر رہ جاتا ہے۔

شناخت، زبان اور جرم کا نیا بیانیہ: پریچائی شرمک ایکیہ منچ کے ریاستی جنرل سکریٹری آصف فاروق کا یہ انتباہ کہ بنگالی بولنے والے مہاجر مزدوروں کے خلاف تشدد میں ایک منظم پیٹرن ابھر آیا ہے، سنجیدہ غور وفکر کا متقاضی ہے۔ پچھلے دو برسوں میں مختلف ریاستوں میں درج ہونے والے درجنوں واقعات اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ زبان اور علاقہ اب روزگار کی ضمانت نہیں بلکہ خطرے کی علامت بنتے جا رہے ہیں۔

یہ ایک نیا لسانی اور ثقافتی عدالتی قتل ہے، جس میں آدھار، ووٹر آئی ڈی اور پاسپورٹ بھی کسی کی جان نہیں بچا پا رہے۔ وزارتِ داخلہ کے وہ نوٹیفکیشن، جو ''غیر قانونی پناہ گزینوں'' کی شناخت کے نام پر مقامی انتظامیہ کو غیر معمولی اختیارات دیتے ہیں، عملی طور پر نفرت، شک اور خوف کے ماحول کو مزید تقویت دے رہے ہیں۔

ریاستی خاموشی کا مطلب: کسی بھی جمہوریت کی جان اس کی ریاستی حساسیت میں مضمر ہوتی ہے یعنی یہ کہ وہ اپنے کمزور شہری کے ساتھ کس حد تک اور کس طرح کھڑی ہوتی ہے۔ مگر موجودہ حالات میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہندوستانی ریاست اس کردار سے پیچھے ہٹتی جا رہی ہے۔ پولیس کی ''اچانک جھگڑا'' والی وضاحت، مرکزی یا ریاستی سطح پر واضح اور دوٹوک سیاسی ردعمل کا فقدان، اور مقتول کے اہلِ خانہ کو انصاف کے لیے در در بھٹکنا یہ سب اس تلخ حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ریاست اب محافظ نہیں بلکہ ایک خاموش ناظر بن چکی ہے۔

جوئیل کے ساتھی مزدوروں کا یہ کہنا کہ وہ لاش وزیر اعلیٰ کے پاس لے جا کر انصاف مانگیں گے، دراصل جمہوری صحت کی علامت نہیں بلکہ اداروں پر عوامی اعتماد کے زوال کی واضح گواہی ہے۔

آئینی بحران اور اخلاقی سوال: یہ واقعات محض سنگین جرائم نہیں بلکہ ایک گہرے آئینی بحران کی نشان دہی کرتے ہیں۔ آئین کہتا ہے کہ شہری ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ قانون اور عدالت کرے گی، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ یہ اختیار اب ہجوم کے ہاتھ میں منتقل ہو چکا ہے۔ سوال یہ نہیں رہا کہ جوئیل رانا بنگلہ دیشی تھا یا نہیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس ملک میں عام شہری کی زندگی اب معصومیت کے بجائے شبہ پر منحصر ہو گئی ہے؟

اگر سرکاری شناختی دستاویزات بھی کسی انسان کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتیں، تو پھر قانون، عدالت اور ریاست کی معنویت کہاں باقی رہ جاتی ہے؟

میڈیا اور سماج کا آئینہ

اس پورے منظر نامہ میں میڈیا کا کردار بھی شدید تنقید کا مستحق ہے۔ کئی ٹی وی چینلز اور آن لائن پلیٹ فارمز نے اس خبر کو ''غیر قانونی پناہ گزین کے قتل'' کے عنوان سے پیش کیا، گویا مقتول پہلے ہی جرم کا مرتکب تھا۔ اس طرز رپورٹنگ نے نہ صرف ہجوم کی نفسیات کو جواز فراہم کیا بلکہ سماجی حساسیت کو بھی مفلوج کر دیا۔

ایک طرف ہجوم کا تشدد ہے، اور دوسری طرف ایک ایسا بیانیہ جو قاتل کو محب وطن اور مقتول کو مشکوک شہری بنا دیتا ہے۔

نتیجہ اور اجتماعی ذمہ داری

وقت آ گیا ہے کہ ہجومی تشدد کو محض ''قانون وانتظام'' کا مسئلہ سمجھنے کے بجائے اسے جمہوری اخلاقیات کے بحران کے طور پر دیکھا جائے۔ وزارتِ داخلہ کو اپنے احکامات پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرنی ہوگی، پولیس کو سیاسی دباؤ سے آزاد کر کے واضح آئینی ہدایات دینی ہوں گی، اور سماج کو یہ باور کرانا ہوگا کہ شہریت کا فیصلہ صرف عدالت کرے گی نہ کہ ہجوم نہیں۔

جوئیل رانا کی موت اگر ہمیں یہ احساس نہیں دلا پاتی کہ خاموشی بھی جرم ہے، تو آنے والا وقت صرف ایک ہی سوال چھوڑ جائے گا یعنی

''ریاست کہاں تھی؟'' جوئیل صرف ایک نام نہیں، بلکہ وہ ہر ہندوستانی مزدور کی علامت ہے جو پیٹ کی خاطر گھر سے نکلتا ہے اور شک کے دائرے میں اپنی جان گنوا بیٹھتا ہے۔

رابطہ:9934933992

کانگریس کے یومِ تاسیس پر کھڑگے کا پیغام

ہمارے پاس بھلے ہی اقتدار نہیں مگر کانگریس کی ریڑھ سیدھی ہے'

نئی دہلی 28دسمبر: ہندوستان کی سب سے پرانی سیاسی جماعت کانگریس نے اپنا 140واں یومِ تاسیس جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر دہلی کے اندرا بھون میں منعقدہ تقریب میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے قومی پرچم لہرایا۔ پروگرام میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پارٹی کے متعدد سینئر رہنما شریک ہوئے۔ تقریب کے دوران کانگریس کی طویل جدوجہد، آزادی کی تحریک میں اس کے کردار اور جمہوری اقدار کے لیے دی گئی قربانیوں کو یاد کیا گیا۔ یومِ تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ جولوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کانگریس ختم ہو چکی ہے، انہیں صاف پیغام ہے کہ پارٹی اقتدار میں نہ بھی ہو تو اس کی ریڑھ سیدھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی آئین، سیکولرزم اور عوامی حقوق پر سمجھوتہ نہیں کیا اور نہ آئندہ کرے گی۔ کھڑگے نے زور دے کر کہا کہ کانگریس نے کبھی مندر اور مسجد کے نام پر سیاست یا ووٹ مانگنے کا سہارا نہیں لیا۔ ان کے مطابق کانگریس نے ہمیشہ مذہب کو ذاتی عقیدہ مانا، جبکہ موجودہ حکمراں جماعت نے اسے سیاسی ہتھیار بنا دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی سماج کو بانٹنے کی سیاست کرتی ہے، جبکہ کانگریس جوڑنے پر یقین رکھتی ہے۔ کانگریس صدر نے بی جے پی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج ان کے پاس اقتدار تو ہے، مگر سچ نہیں۔ اسی لیے وہ حقائق کو چھپاتے ہیں، مردم شماری نہیں کراتے اور آئین بدلنے کی باتیں کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ تاریخ پر لیکچر دیتے ہیں، ان کے آباؤ اجداد تاریخ سے فرار اختیار کرتے رہے ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ کانگریس صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک نظریہ ہے، جسے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ جدوجہد اقتدار کے لیے نہیں بلکہ ملک کی روح، آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے ہے۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سچ ہمیشہ جیتتا ہے، چاہے اس کے ساتھ اکثریت نہ بھی ہو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پچھلے گیارہ برسوں میں موجودہ حکومت نے قوانین میں تبدیلی کر کے چند سرمایہ دار دوستوں کو فائدہ پہنچایا اور منریگا، جنگلات اور زمین جیسے عوامی مفاد کے معاملات کو کمزور کیا۔ کھڑگے نے سونیا گاندھی کے دورِ قیادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسی زمانے میں اطلاعات کا حق، تعلیم کا حق، غذائی تحفظ قانون، منریگا اور زمین حصول قانون جیسے تاریخی اقدامات کیے گئے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 28 دسمبر 1885 کو ممبئی میں کانگریس کی بنیاد رکھی گئی تھی اور 62 برس تک کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں نے قید و بند اور قربانیاں دے کر ملک کو آزادی دلائی۔ آج بھی جب آئین اور جمہوریت کو خطرات لاحق ہیں، کانگریس اسی ہندوستان کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی جس کا خواب آزادی کے متوالوں نے دیکھا تھا۔

کانگریس کے خاتمے کا خواب دیکھنے والوں کی مراد کبھی پوری نہیں ہوگی: کھڑگے

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ کانگریس کی بنیاد سب کو متحد کرنے کے نظریے پر ہے، اور جولوگ اس کے ختم ہونے کا خواب دیکھ رہے ہیں ان کی مراد کبھی پوری نہیں ہوگی۔ انہیں سمجھنا چاہئے کہ کانگریس کی سوچ سب کو جوڑتی ہے جبکہ بی جے پی کی سوچ توڑتی ہے۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "آج کانگریس کے یوم تاسیس کے موقع پر، میں ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں۔ جولوگ کہتے ہیں کہ 'کانگریس ختم ہوگئی'، میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس اقتدار کم ہو سکتا ہے، لیکن ہماری ریڑھ اب بھی سیدھی ہے۔ ہم نے نہ آئین پر، نہ سیکولرازم پر، نہ ہی غریبوں کے حقوق پر سمجھوتہ کیا ہے۔ ہم اگرچہ اقتدار میں نہ ہوں، لیکن حقوق پر سودے بازی نہیں کریں گے۔ "انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی مذہب کے نام پر ووٹ نہیں مانگا ہے اور نہ ہی اس نے کبھی مندروں اور مساجد کے مسئلے پر نفرت پھیلائی ہے۔ کانگریس جوڑتی ہے، جب کہ بی جے پی توڑتی ہے۔ کانگریس نے مذہب کو عقیدہ شمار کیا، لیکن کچھ لوگوں نے مذہب کو سیاست میں بدل دیا۔ آج بی جے پی اقتدار میں ہے، لیکن ان کے پاس سچائی نہیں ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی تباہ کرنے کا کام کرتی ہے، اور اسی لیے کبھی اعداد و شمار چھپائے جاتے ہیں، تو کبھی مردم شماری روک دی جاتی ہے، اور آئین کو بدلنے کی بات کی جاتی ہے۔ کانگریس نظریاتی پارٹی ہے، اور نظریہ کبھی نہیں مرتا ہے۔ ایک دوسری پوسٹ میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ 2025 مہاتما گاندھی کے کانگریس کا صدر بننے کی صد سالہ، آئین کو اپنانے کی 75ویں سالگرہ، وندے ماترم کی 150ویں سالگرہ ہے، جب کہ 2026 دادا بھائی نوروزی کی 200ویں جینتی، سروجنی نائیڈو کے کانگریس صدر بننے کا صدی سال، اور جب الوطنی کے گیت "جھنڈا اونچا رہے ہمارا" کا بھی صد سالہ موقع ہے۔ یہ گیت پہلی بار دسمبر 1925 میں کانگریس کے کانپور اجلاس میں گایا گیا تھا۔ انہوں نے ملک کی جمہوریت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے وقت دنیا کے متعدد ممالک کو آزادی حاصل ہوئی۔ مگر ان میں سے صرف ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں جمہوریت متحرک ہے۔ کانگریس پارٹی کے عظیم رہنماؤں کی بدولت ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا مقام حاصل ہوا ہے۔

☆

شمسی توانائی کا استعمال منی پور میں معاش کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا: مودی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ شمسی توانائی سے منی پور میں بجلی کا مسئلہ حل ہوا ہے اور اس کا استعمال صحت کی دیکھ بھال اور معاش کو بہتر بنانے میں کیا گیا ہے۔ اتوار کو اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" کے 129ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا، "ایک پرانی کہاوت ہے کہ 'جہاں چاہ، وہاں راہ۔' اس کہاوت کو ٹھیک ایک بار پھر منی پور کے ایک نوجوان موئرانگتھیم نے سچ کر دکھایا ہے، ان کی عمر 40 سال سے بھی کم ہے۔ موئرانگتھیم منی پور کے دور دراز علاقے میں رہتے تھے وہاں بجلی کا مسئلہ تھا۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے انہوں نے مقامی حل پر توجہ مرکوز کی اور انہیں یہ حل شمسی توانائی میں مل گیا۔ ہمارے منی پور میں ویسے بھی شمسی توانائی پیدا کرنا آسان ہے۔ موئرانگتھیم نے شمسی پینل لگانے کی مہم چلائی اور اس مہم کی وجہ سے آج ان کے علاقے کے سیکڑوں گھروں میں شمسی توانائی پہنچ گئی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے شمسی توانائی کا استعمال صحت کی دیکھ بھال اور معاش کو بہتر بنانے کے لیے کیا ہے۔ آج ان کی کوششوں سے منی پور میں صحت کے کئی مراکز کو بھی شمسی توانائی مل رہی ہے۔ اس کام سے منی پور کی ناری شکتی کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج حکومت 'پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا' کے تحت ہر استفادہ کنندہ کو سولر پینل لگانے کے لیے تقریباً 75 سے 80 ہزار روپے دے رہی ہے۔ موئرانگتھیم کی یہ کوشش یوں تو ذاتی کوشش ہے، لیکن شمسی توانائی سے جڑی ہر مہم کو نئی تحریک دے رہے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا، "من کی بات ایسے افراد کو سامنے لانے کا بھی پلیٹ فارم ہے جو اپنی محنت سے نہ صرف روایتی فنون کو فروغ دے رہے ہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بھی بااختیار بنا رہے ہیں۔ منی پور کے چوراچند پور کی مارگریٹ راماتھر اسیم بھی ایسی ہی ایک مثال ہیں۔ انہوں نے منی پور کی روایتی مصنوعات، دستکاری، اور بانس اور لکڑی سے بنی ہوئی چیزوں کو، ایک بڑے ویژن کے ساتھ دیکھا اور اسی وژن کی وجہ سے، وہ ایک ہینڈیکرافٹ آرٹسٹ سے لوگوں کی زندگی کو بدلنے کا ذریعہ بن گئیں۔ آج مارگریٹ کی یونٹ 50 سے زیادہ فنکار کام کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنی محنت سے دہلی سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں، اپنی مصنوعات کا ایک بازار بھی تیار کیا ہے۔" مسٹر مودی نے کہا، "منی پور کی ہی ایک اور مثال سیناپتی ضلع کی رہنے والی چوکھون کرچینا کی ہے۔ ان کا پورا خاندان روایتی کھیتی میں شامل ہے۔ کرچینا نے اس روایتی تجربے کو مزید وسعت دی۔ انہوں نے پھولوں کی زراعت کو اپنا جنون بنایا۔ آج، وہ اس کام سے مختلف بازاروں کو جوڑ رہی ہیں اور اپنے علاقے میں مقامی کمیونٹیز کو بھی بااختیار بنا رہی ہیں۔"

دھلی کے کئی علاقوں میں

'اے کیو آئی 400 سے اوپر، کم از کم درجۂ حرارت 6.3 ڈگری

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) دارالحکومت دہلی میں اتوار کے روز آلودگی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے فضائی معیار اشاریہ (اے کیو آئی) 'انتہائی خراب' درجے میں پہنچ گیا۔ اس کے سبب بزرگوں اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق شہر کا مجموعی اے کیو آئی 385 رہا۔ کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح تشویشناک رہی، جن میں آنند وہار ایک بار پھر 445 کے ساتھ سرفہرست رہا۔ وزیر پور 437 کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ جہاں گیر پوری اور نریلا میں اے کیو آئی کی سطح بالترتیب 433 اور 435 رہی۔ بوانا میں 423، آر کے پورم میں 414، دوارکا میں 401 اور روہنی میں تقریباً 429 درج کیا گیا۔ علی پور (385) اور آیا نگر (344) جیسے دیگر علاقے بھی انتہائی آلودہ رہے۔ محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بتایا کہ صبح 8:30 بجے کم از کم درجۂ حرارت 6.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 21 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کی توقع ہے۔ صبح کے ابتدائی اوقات میں حدِ نگاہ تیزی سے کم ہوگئی، کیونکہ گھنے کہرے نے دارالحکومت کے بڑے حصے کو اپنی زد میں لے لیا تھا۔ صفدر جنگ میں صبح آٹھ بجے صرف 100 میٹر اور پالم میں تقریباً 500 میٹر حدِ نگاہ درج کی گئی، جس کے باعث کئی علاقوں میں صبح کی معمول کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مرکز کے فضائی معیار پینل نے بدھ کے روز آلودگی کی سطح میں معمولی بہتری کے بعد جب اے کیو آئی 'انتہائی خراب' سے 'خراب' درجے میں آ گیا تھا گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان (گریپ) کے مرحلہ چار کو ہٹانے کا فیصلہ کیا تھا۔

ہندوستان کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون: مودی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون ہے اور وہ اتنے ہی باشعور بھی ہیں۔ مسٹر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے 129ویں ایپی سوڈ میں کہا، "آج دنیا ہندوستان کی طرف بڑی امید کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان سے امید کی سب سے بڑی وجہ ہماری نوجوان طاقت ہے۔ سائنس کے میدان میں ہماری حصولیابیاں، نئی ایجادات، ٹیکنالوجی کی توسیع سے دنیا بھر کے ملک ممالک بہت متاثر ہیں۔" انہوں نے کہا، "ہندوستان کے نوجوانوں میں ہمیشہ کچھ نیا کرنے کا جنون ہے اور وہ اتنا ہی بیدار مغز بھی ہیں۔ میرے نوجوان دوست اکثر مجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کس طرح قوم سازی میں اپنا حصہ مزید بڑھا سکتے ہیں اور وہ اپنے خیالات کو کس طرح شیئر کر سکتے ہیں۔ ہمارے نوجوان ساتھیوں کے اس تجسس کا جواب 'وکست بھارت ینگ انڈیا لیڈرز ڈائیلاگ' ہے۔ اس کا پہلا ایونٹ گزشتہ سال منعقد ہوا تھا، اب اس کا دوسرا پروگرام کچھ دنوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اگلے مہینے کی 12 تاریخ کو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کے موقع پر 'راشٹریہ یوا دیوس' منایا جائے گا۔ اسی روز 'ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' کا بھی اہتمام کیا جائے گا اور میں اس میں ضرور شرکت کروں گا۔ اس میں ہمارے نوجوان اختراع، فٹنس، اسٹارٹ اپس زراعت جیسے اہم موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔" انہوں نے کہا، "مجھے اس پروگرام میں ہمارے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے اس پروگرام سے متعلق ایک کوئز مقابلے میں 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے حصہ لیا تھا۔ ایک مضمون نویسی کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا تھا، جس میں طلباء نے مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس مقابلے میں تمل ناڈو پہلے اور اتر پردیش دوسرے نمبر پر آیا"۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج ملک بھر میں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے نئے مواقع مل رہے ہیں۔ بہت سے پلیٹ فارم تیار کیے جا رہے ہیں جہاں نوجوان اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ ایسا ہی ایک پلیٹ فارم 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' ہے، جہاں خیالات، ایکشن میں بدلتے ہیں۔ 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' کا اختتام اسی مہینے ہوا ہے۔ اس ہیکاتھون کے دوران 80 سے زیادہ سرکاری محکموں کے 270 سے زائد مسائل پر طلباء نے کام کیا۔ طلبہ نے ایسے حل فراہم کیے جو حقیقی زندگی کے چیلنجوں سے جڑے تھے، جیسے کہ ٹریفک کے مسائل، اس سلسلے میں نوجوانوں نے 'اسمارٹ ٹریفک مینجمنٹ' سے متعلق بہت دلچسپ خیالات کا اظہار کیا۔ مالیاتی دھوکہ دہی اور ڈیجیٹل اریسٹ جیسے چیلنجز کے حل پر بھی نوجوانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ گزشتہ سات آٹھ سال میں 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون' میں 13 لاکھ سے زیادہ طلباء اور 6,000 سے زائد اداروں نے حصہ لیا ہے۔ نوجوانوں نے سینکڑوں مسائل کا درست حل پیش بھی کیا ہے۔ میں اپنے نوجوان ساتھیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ان ہیکاتھون کا حصہ ضرور بنیں۔

☆

اپنی مرضی سے دوائیوں کے استعمال سے بچیں: مودی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہم وطنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی بھی اینٹی بائیوٹک دوا نہ لیں اور انہیں ماہر ڈاکٹر کے مشورے پر ہی استعمال کریں۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" کے 129ویں ایپی سوڈ کے دوران مسٹر مودی نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم انہیں معاشرے کی فلاح و بہبود سے متعلق اہم موضوعات پر بات کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے، اس لیے وہ اس پروگرام کے ذریعے معاشرے کی فلاح و بہبود سے متعلق تمام تجاویز کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج میں ایک ایسے مسئلے کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں جو ہم سب کے لیے باعث تشویش بن گیا ہے۔ آئی سی ایم آر (انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ) نے حال ہی میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نمونیا اور یو ٹی آئی جیسی کئی بیماریوں کے خلاف اینٹی بائیوٹکس بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ ہم سب کے لیے بہت پریشان کن ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس کی ایک بڑی وجہ اینٹی بائیوٹک کا لوگوں کا سوچے سمجھے بغیر استعمال کرنا ہے۔ "وزیراعظم نے کہا کہ اینٹی بائیوٹک دوائیں ایسی دوائیں نہیں ہیں، جنھیں یوں ہی لے لیا جائے۔ انہیں صرف ڈاکٹر کے مشورے پر استعمال کیا جانا چاہئے۔ آج کل لوگ یہ ماننے لگے ہیں کہ صرف ایک گولی کھانے سے ان کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ بیماریاں اور انفیکشن ان اینٹی بائیوٹک پر بھاری پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ برائے مہربانی اپنی مرضی سے دوائیوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ یہ خاص طور پر ضروری ہے جب بات اینٹی بائیوٹکس کی ہو۔ میں کہوں گا کہ ادویات کے لیے گائیڈ لائنز اور اینٹی بائیوٹک کے لیے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ یہ عادت آپ کی صحت کو بہتر بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔"

مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے الیکٹرک ایگریکلچرل ٹریکٹر ٹیسٹنگ کوڈ جاری کیا

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) امور صارفین، خوراک و رسد کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے پرگتی میدان کے بھارت منڈپم میں منعقدہ قومی یوم صارفین 2025 کی تقریب میں 'الیکٹرک ایگریکلچرل ٹریکٹر ٹیسٹنگ کوڈ' جاری کیا۔ بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈ (بی آئی ایس) کے ذریعہ تیار کردہ انڈین اسٹینڈرڈ میں الیکٹرک ایگریکلچر ٹریکٹر کی جانچ کے لیے جامع فریم ورک پیش کرتا ہے، جس کا مقصد یکساں اور معیاری طریقۂ کار کے ذریعے ان کی حفاظت، اعتبار اور کارکردگی کو یقینی بنانا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب الیکٹرک ٹریکٹر ہندوستان کے ایگریکلچر میکانائزیشن کے منظرنامے کے اہم عنصر کے طور پر ابھر رہے ہیں، یہ نیا ٹیسٹ کوڈ الیکٹرک مشینوں کے معائنے کے عمل میں مستقل مزاجی پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ آئی ایس 19262:2025 الیکٹرک ایگریکلچرل ٹریکٹرس کے لیے عام اصطلاحات، عمومی ہدایات، اور تفصیلی جانچ کے طریقۂ کار کی وضاحت کرتا ہے۔ بی آئی ایس کے مطابق، منظور شدہ تشخیصی اداروں کے ذریعے اس معیار کے نفاذ سے الیکٹرک ٹریکٹرس کو وسیع پیمانے پر اپنانے، صاف زرعی ٹیکنالوجی کی جدت کو فروغ دینے، اور گیس کے اخراج میں کمی اور پائیدار زرعی میکانائزیشن میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ یہ مشینیں اب بیٹری ٹیکنالوجی، پاور الیکٹرانکس اور الیکٹرک ڈرائیو ٹرینوں میں ترقی کی بدولت بہتر کارکردگی، کم آپریٹنگ لاگت اور بہتر توانائی کے استعمال کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔

موسیقی کی ایک چھوٹی سی پہل سے مقبول ہوئی' گیتانجلی آئی آئی ایس سی: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس میں موسیقی کی ایک چھوٹی سی پہل شروع ہوئی جواب 'گیتانجلی آئی آئی ایس سی' کے نام سے مقبول ہو چکی ہے۔ اتوار کے روز اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کی 129ویں قسط میں وزیراعظم نے کہا، "آپ نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کا نام تو ضرور سنا ہوگا۔ تحقیق اور اختراع اس ادارے کی شناخت ہے۔ چند سال قبل وہاں کے کچھ طلبہ نے محسوس کیا کہ پڑھائی اور تحقیق کے درمیان موسیقی کے لیے بھی جگہ ہونی چاہیے۔ بس یہیں سے ایک چھوٹی سی موسیقی کی کلاس شروع ہوئی۔ نہ کوئی بڑا اسٹیج، نہ کوئی بڑا بجٹ۔ آہستہ آہستہ یہ پہل بڑھتی گئی اور آج ہم اسے 'گیتانجلی آئی آئی ایس سی' کے نام سے جانتے ہیں۔ اب یہ صرف ایک کلاس نہیں رہی بلکہ پورے کیمپس کا ثقافتی مرکز بن چکی ہے۔ یہاں ہندوستانی کلاسیکی موسیقی ہے، لوک روایات ہیں، کلاسیکی فنون ہیں۔ طلبہ یہاں اکٹھے بیٹھ کر ریاض کرتے ہیں۔ پروفیسرز بھی ساتھ بیٹھتے ہیں، ان کے اہل خانہ بھی اس میں شامل ہوتے ہیں۔ آج اس سے دو سو سے زیادہ لوگ وابستہ ہیں اور خاص بات یہ ہے کہ جو لوگ بیرون ملک چلے گئے ہیں وہ بھی آن لائن جڑ کر اس گروپ سے اپنا رشتہ قائم رکھے ہوئے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "اپنی جڑوں سے جڑے رہنے کی یہ کوششیں صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہیں۔ دنیا کے مختلف گوشوں میں رہنے والے ہندوستانی بھی اس میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک اور مثال جو ہمیں ملک سے باہر لے جاتی ہے، یہ جگہ 'دبئی' ہے۔ وہاں رہنے والے کنڑ خاندانوں نے خود سے ایک اہم سوال پوچھا: ہمارے بچے ٹیکنالوجی کی دنیا میں تو آگے بڑھ رہے ہیں لیکن کہیں وہ اپنی زبان سے دور تو نہیں ہو رہے؟ اسی سوال سے 'کنڑ پاٹھ شالے' کا جنم ہوا۔ یہ ایک ایسی کوشش ہے جہاں بچوں کو کنڑ زبان پڑھنا، لکھنا اور بولنا سکھایا جاتا ہے۔ آج اس سے ایک ہزار سے زیادہ بچے وابستہ ہیں۔ واقعی کنڑ ناڈو، نڈی نمابیے۔ کنڑ کی سرزمین اور زبان ہمارا فخر ہے۔"

☆

اختتام سال کا جائزہ 2025: عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوا سونا، سرمایہ کاروں کی چاندی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) عالمی سطح پر جاری جغرافیائی سیاسی اور تجارتی تناؤ کے دوران گزشتہ ایک سال میں سونے چاندی میں زبردست تیزی رہی اور ایک طرف جہاں دونوں قیمتی دھاتیں عام لوگوں کی پہنچ سے دور ہو گئیں، وہیں سرمایہ کاروں کو خوب فائدہ ہوا۔ ایم سی ایکس انڈیا کے اعداد و شمار کے مطابق، احمد آباد میں سونے کی قیمت 31 دسمبر 2024 کو 75,913 روپے فی دس گرام تھی جو 26 دسمبر 2025 کو بڑھ کر 1,37,591 روپے پر پہنچ گئی۔ اس طرح، اس کی قیمت 81 فیصد سے زیادہ بڑھی۔ اس دوران چاندی بھی 85,851 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 2,28,948 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔ اس کی قیمت ایک سال میں 167 فیصد بڑھی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سونے کی قیمت میں اضافے کی بڑی وجہ عالمی واقعات ہیں۔ ایک طرف روس یوکرین جنگ اور دوسری طرف مشرق وسطیٰ میں جاری جدوجہد کے باعث محفوظ سرمایہ کاری مانی جانے والی پیلی دھات کی مانگ بڑھی ہے۔ اس کے علاوہ، تجارتی تناؤ بھی اس کی ایک وجہ ہے۔ سرمایہ کار ہی نہیں، مختلف ممالک کے مرکزی بینک بھی سونا خرید رہے ہیں۔ ایک طرف جہاں قدر میں سونے کی کھپت بڑھی ہے، وہیں حقیقی کھپت میں کمی آئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ اس کی آسمان چھوتی قیمتیں ہیں جس سے یہ عام لوگوں کی پہنچ سے دور چلا گیا ہے۔ آل انڈیا جیم اینڈ جیولری ڈومیسٹک کونسل (جی جے سی) نے سونے چاندی میں تیزی کے لیے عالمی عوامل کے ساتھ ملک میں شادی بیاہ اور تہواروں کی مانگ کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ بڑھتی قیمتوں کے درمیان ملک میں اس کی سرمایہ کاری کی مانگ بھی بنی ہوئی ہے۔ اس نے نئے سال میں بھی تیزی جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جی جے سی کے چیئرمین راجیش روکڑے نے کہا کہ سال 2025 نے ایک بار پھر اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ قیمتی دھاتیں اہم اثاثہ ہیں۔ سونے کی تاریخی تیزی ہندوستانی کنبوں کے نسلوں سے اس میں قائم بھروسے کی تصدیق ہے۔ دوسری طرف، شمسی آلات، قابل تجدید توانائی اور الیکٹرک گاڑیوں میں بڑھتی ہوئی کھپت کی وجہ سے چاندی میں زبردست تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ عالمی سطح پر لندن بلین مارکیٹ میں اس سال سونا 70.7 فیصد چڑھ کر 4,482 ڈالر فی اونس پر پہنچ گیا۔ چاندی بھی 135 فیصد کی تیزی کے ساتھ 69.22 ڈالر فی اونس پر رہی۔ دونوں قیمتی دھاتوں میں بیرون ملک رہی تیزی اور ڈالر کے مقابلے روپے کی گراوٹ سے ملک میں ان کے دام بڑھے ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں سونا 60 فیصد سے زیادہ مہنگا ہوا ہے۔ کئی دہائیوں میں یہ سونے کی بہترین کارکردگی ہے۔ اس کے پیچھے بنیادی وجہ سرمایہ کاری کی مانگ ہے۔ انتہائی کشیدہ جغرافیائی سیاسی ماحول اور کمزور امریکی ڈالر کی وجہ سے سرمایہ کار سونے میں پیسہ لگا رہے ہیں۔ ساتھ ہی مرکزی بینکوں کی جانب سے بھی اس کی طلب میں اضافے کا رجحان برقرار ہے۔ ریزرو بینک کی دسمبر کی ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر سونے کی افادیت برقرار ہے۔ قدر کے لحاظ سے یہ سب سے مستحکم کموڈٹی ہے۔ وہیں، سونے کے مقابلے میں غیر مستحکم ہونے کے باوجود چاندی بھی کافی حد تک محفوظ سرمایہ کاری تصور کی جاتی ہے۔ سونے کی اونچی قیمتوں کی وجہ سے شادی بیاہ کے موقع پر اس کی مانگ کم ہوئی ہے۔ لوگ اب پہلے کے مقابلے میں زیورات کم خرید رہے ہیں یا کم کیرٹ کے زیور لینا پسند کر رہے ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل کے مطابق، اس سال ہندوستان میں سونے کی مانگ میں 12 فیصد کمی کا تخمینہ ہے۔ وہیں، سونے کے بسکٹ اور سکوں کی مانگ بڑھی ہے۔ سرمایہ کاروں کے علاوہ صرافہ کاروباری اور شوروم چین کو بھی بہت منافع ہو رہا ہے۔ یہ میکنگ چارجز فیصد میں لیتے ہیں جس سے سونا چاندی جتنی مہنگی ہوتی جا رہی ہے میکنگ چارجز کی خالص مالیت اتنی ہی بڑھ رہی ہے۔

ملک سال 2025 کی بہت سی حصولیابیوں کو یاد رکھے گا: مودی

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سال 2025 میں ملک نے کئی شعبوں میں شاندار پیش رفت کی ہے اور بہت سے قابل ذکر کارنامے انجام دیے ہیں، جن کے لیے یہ سال یاد رکھا جائے گا۔ اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" کے 129ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ 2025 نے بہت سی حصولیابیاں دی ہیں، جس کی وجہ سے ہندوستان نے پوری دنیا پر ایک غیر معمولی اور مضبوط نشان چھوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے آپریشن سندور نے پوری دنیا پر ایک خصوصی چھاپ چھوڑی ہے اور ہندوستان نے دنیا کو دکھا دیا ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔ وندے ماترم کی 150ویں سالگرہ پر بھی ایسا ہی جذبہ دیکھنے کو ملا اور اس کے نتیجے میں ہم وطنوں نے اس مہم میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسی طرح سے کھیلوں میں ہماری کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی چیمپئن شپ جیتی، ہندوستان کی بیٹیوں نے کرکٹ ورلڈ کپ جیتا، سائنس اور خلائی شعبے میں بھی ہندوستان نے ایک لمبی چھلانگ لگائی۔ 2025 میں پریاگ راج مہاکمبھ نے پوری دنیا کو حیران کر دیا اور سال کے آخر میں ایودھیا میں ہونے والے ایونٹ نے ہر ہندوستانی کو فخر سے بھر دیا۔ اس سال ہندوستان نے دنیا کو اور زیادہ اعتماد دیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ 2026 میں ہم نئی قراردادوں کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے کیونکہ ہماری اختراع، نئی ٹیکنالوجی اور کچھ نیا کرنے کا جنون تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا تجسس تیزی سے بڑھ رہا ہے اور جدت طرازی کا جذبہ ان کی زندگی کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔

کانگریس کا 141واں یومِ تاسیس، کھرگے اور راہل نے نیک خواہشات پیش کیں

نئی دہلی، 28دسمبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی اتوار کے روز اپنا 141واں یومِ تاسیس منا رہی ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، کانگریس لیڈر راہل گاندھی، چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ سمیت کئی سینئر لیڈران نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کانگریس صدر کھرگے نے اندرا بھون میں پرچم کشائی کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "کانگریس نے ہمیشہ ہندوستان کے عوام کی فلاح و بہبود، بااختیاری اور ہمہ گیر ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ ہم آئینِ ہند کی جانب سے فراہم کردہ سیاسی، اقتصادی اور سماجی حقوق کے تحت مساوی مواقع پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ انڈین نیشنل کانگریس کی 140 سالہ شاندار تاریخ سچ، عدم تشدد، قربانی، جدوجہد اور حب الوطنی کی عظیم داستان بیان کرتی ہے۔ کانگریس کے یومِ تاسیس پر ہر ہندوستانی کو میری نیک تمنائیں، جے ہند، جے کانگریس۔ "لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر لکھا کہ "آج انڈین نیشنل کانگریس کے یومِ تاسیس پر ہر کانگریس کارکن کو دلی مبارکباد۔

کیا ہے امریکہ کا پروجیکٹ سن رائز۔ خیرات یا کاروبار؟

اسرائیل 28 دسمبر: اسرائیل پر حماس کے 2023 میں حملے کے دو سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد ایک پرانی کہاوت کے مطابق 'بلی 'اب واقعی' تھیلے سے باہر آ گئی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے گزشتہ ہفتے کے اواخر میں مبینہ 'پروجیکٹ سن رائز' کی تفصیلات شیئر کیں۔ مجوزہ تجویز یہ ہے کہ جنگ زدہ غزہ کو اگلی دو دہائیوں میں ایک ہائی ٹیک، پرتعیش ساحلی مقام کے طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے اور اسے ممکنہ عطیہ دہندگان اور سرمایہ کار ممالک کے لیے پیش کیا جائے تاکہ وہ اس میں سرمایہ کاری کر سکیں۔ بظاہر، پہلے 10 سالوں میں 112 بلین ڈالر کی لاگت والے اس منصوبے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطی کے امریکی سفیر اسٹیو وٹ کوف کی سربراہی میں گزشتہ 45 دنوں کے دوران ایک ٹیم نے تیار کیا، وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ابتدائی طور پر، امریکہ 60 بلین ڈالر فراہم کر کے پروگرام مضبوط کرنے کا عہد کرے گا، اور ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنائے گا کہ غزہ اس تجویز کے کچھ حصوں کے لیے فنڈز خود فراہم کر سکے گا۔ ۳۲ صفحات پر مشتمل پاور پوائنٹ سلائیڈز پر "حساس لیکن غیر درجہ بند" کا لیبل لگایا گیا ہے اور ملبے کو صاف کرنے، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو، اور غزہ کے باشندوں کو غربت سے نکالنے کے لیے چار مراحل پر مشتمل وژن کی تفصیل دی گئی ہے، اور اسے امیر خلیجی ممالک، ترکی اور مصر کو دکھایا گیا ہے، ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا ہے۔ دریں اثنا، اتوار (21 دسمبر) کو امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے ان خبروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ زدہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے 112 بلین ڈالر کے منصوبے کا نصف سے زیادہ امریکہ ادا کرے گا۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے بیورو آف نیئر ایسٹرن افیئرز نے اس رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ کیا، "یہ جعلی خبر ہے۔ منصوبے میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا ہے کہ امریکہ 60 بلین ڈالر ادا کرے گا۔" بظاہر، اس سال کے شروع میں، ٹرمپ نے "مشرق وسطی کا رویرا" بنانے کے لیے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اسے دوبارہ تعمیر کرنے کا ایک خیال پیش کیا تھا، جب کہ فلسطینی باشندوں کو مستقل طور پر منتقل کر دیا جائے گا۔ فروری میں ان کے اعلان کی کئی ممالک نے سرزنش کی لیکن اسرائیل کی حکومت نے اس کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے غزہ کے باشندوں کو مستقل طور پر ہٹانے کی شق کو واپس لے لیا تھا۔ اس منصوبے میں ملبہ، نہ پھٹنے والے بموں اور حماس کی سرنگوں کو صاف کرنا شامل ہے جبکہ غزہ کے باشندوں کے لیے عارضی پناہ گاہ اور طبی مراکز قائم کیے جاتے ہیں - حالانکہ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ وہ اس تعمیر نو کے دوران کہاں رہیں گے، ڈبلیو ایس جے کے مطابق۔ اس کے بعد، مستقل رہائش گاہوں، عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق، ضروری کام مکمل ہونے کے بعد، لگژری پینٹ ہاؤس رہائش گاہوں کی تعمیر، "چمکدار رویرا" کے ساتھ ساتھ ہائی ٹیک ریل ٹرانسپورٹ کے حصے کے طور پر شروع ہو جائے گی۔ جرنل کی طرف سے دیکھی گئی سلائیڈوں میں سے ایک کا عنوان 'نیو رفح' ہے، جس میں اس شہر کو غزہ کی پٹی کے لیے 'گورننس کی نشست' کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ "وہ ایسے شہر میں رہیں گے جس میں 100,000 سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹ ہوں گے، 200 یا اس سے زیادہ اسکول ہوں گے، اور 75 سے زیادہ طبی سہولیات اور 180 مساجد اور ثقافتی مراکز ہوں گے،" ڈبلیو ایس جے نے رپورٹ کیا۔ بظاہر، رپورٹ کردہ منصوبے میں، جرات مندانہ ز میں، حماس کو "تمام ہتھیاروں اور سرنگوں کو غیر فوجی اور ناکارہ بنانے" کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش بے روزگاری اور سیاسی عدم استحکام کے باعث معاشی بحران کی طرف گامزن

بنگلہ دیش 28 دسمبر: بنگلہ دیش اس وقت اپنے سب سے مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ کچھ وقت قبل تک جس ملک کو ایشیا کی ابھرتی ہوئی معیشت میں شمار کیا جا رہا تھا، آج وہ شدید غیر یقینی اور دباؤ میں نظر آ رہا ہے۔ سیاسی عدم استحکام، بڑھتی بے روزگاری اور کمزور ہوتی معیشت نے عام لوگوں کی زندگی مشکل بنا دی ہے۔ گزشتہ سال ہونے والی سیاسی تبدیلی کے بعد عبوری حکومت سے استحکام اور اصلاحات کی امید کی جا رہی تھی، لیکن حالات اس کے برعکس ثابت ہوئے۔ مسلسل احتجاج، تشدد اور غیر یقینی فیصلوں نے معیشت کی رفتار کو روک دیا۔ سرمایہ کاروں کا بھروسہ بھی کمزور ہوا اور کئی غیر ملکی کمپنیوں نے ملک چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے جائزے کے مطابق بنگلہ دیش کی اقتصادی ترقی کی شرح میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ جہاں پہلے یہ شرح 7 فیصد کے آس پاس رہتی ہے، جبکہ اب یہ 4 فیصد سے نیچے آ گیا ہے۔ پیداوار میں تاخیر، سخت پالیسیاں اور سیاسی بے یقینی اس کی بڑی وجہ مانی جا رہی ہے۔ مہنگائی پہلے کے مقابلے میں کافی بڑھ گئی ہے، لیکن کھانے پینے کی ضروری اشیاء اب بھی مہنگی ہیں۔ اس کا براہ راست اثر عام خاندانوں کی خریداری کی قوت پر پڑا ہے۔ جب اخراجات بڑھتے ہیں اور آمدنی میں کمی آتی ہے تو گھریلو مانگ کا کمزور ہونا یقینی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح میں واضح طور پر اضافہ ہوا ہے۔ ملازمتیں ختم ہو رہی ہیں، خاص طور پر نوجوان اور مزدور طبقہ میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ چھوٹے کاروباری اپنے کام بند کر رہے ہیں اور نئے روزگار کے مواقع محدود ہو گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کے بینکنگ سیکٹر کی حالت بھی تشویشناک ہے۔ بڑی تعداد میں ایسے قرض ہیں، جن کی وصولی مشکل ہو گئی ہے۔ طویل عرصہ تک ان مسائل کو چھپایا گیا ہے، جس کی وجہ سے حالات بگڑتے چلے گئے۔ اب بینک نئے قرض دینے میں احتیاط لے رہے ہیں، جس کی وجہ سے کاروبار پر اثر پڑا ہے۔ ملک میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری، جسے ترقی کی ریڑھ کی ہڈی مانا جاتا ہے، بری طرح سست پڑ گئی ہے۔ فیکٹریوں اور کاروباری توسیع سے متعلق مشینوں کی درآمدات میں کمی آئی ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ کمپنیاں مستقبل کے حوالے سے پراعتماد نہیں ہیں۔ راحت کی بات یہ ہے کہ سیاسی بحران کے باوجود کچھ غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے، لیکن کئی بڑے سرمایہ کار اب بھی انتظار کی پالیسی اپنا رہے ہیں۔ خاص طور پر توانائی کے شعبے میں غیر یقینی صورتحال نے سرمایہ کاری کو متاثر کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2026 کی شروعات میں مجوزہ انتخابات سے یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ منتخب حکومت آنے کے بعد حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ بنگلہ دیش کی نوجوان آبادی ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے، جو صحیح پالیسیوں کے ساتھ معیشت کو دوبارہ پٹری پر لا سکتی ہے۔ بنگلہ دیش کی معیشت ابھی مکمل طور پر برباد نہیں ہوئی ہے، لیکن یہ طویل عرصے کے دباؤ اور گہرے بحران سے گزر رہی ہے۔ کمزور بینکنگ سسٹم، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور سست ترقی کی شرح اس سچائی کو اجاگر کر رہے ہیں۔ اب ضرورت ہے ٹھوس اصلاحات اور مستحکم سیاسی ماحول کی۔

برازیل میں طیارہ حادثہ، ایک شخص ہلاک

ریوڈی جنیرو، 28 دسمبر (یو این آئی) برازیل کے ریوڈی جنیرو کے مشہور کوپاکابانا بیچ پر ایک الٹرالائٹ طیارہ ہفتہ کے روز سمندر میں گرنے سے کم از کم ایک شخص کی موت ہو گئی۔ مقامی حکام نے یہ اطلاع دی۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق چھوٹا طیارہ مقامی وقت کے مطابق تقریباً 12:30 (1530 جی ایم ٹی) حادثہ کا شکار ہو گیا۔ پائلٹ، جس کی شناخت ابھی تک جاری نہیں کی گئی، بعد میں پانی میں مردہ پایا گیا۔ ابھی تک حادثے کی وجہ کا تعین نہیں ہو سکا ہے اور متعلقہ حکام اس کی تحقیقات کریں گے۔ یہ واقعہ برازیل کے سب سے زیادہ وزٹ کیے جانے والے شہر کی ایک مشہور بیچ کے قریب پیش آیا، جس کی وجہ سے ساحل پر موجود افراد اور راہگیر اس کی جانب متوجہ ہو گئے۔ ابھی تک کسی اور جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

سڈنی ایئرپورٹ: چائے کے پیکٹوں میں 78 کروڑ روپے کی منشیات برآمد، خاتون گرفتار

سڈنی، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی سیکورٹی ایجنسیوں نے سڈنی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک خاتون کے قبضے سے 15 کلوگرام منشیات (میتھم فیٹامائن) برآمد کی ہے، جس کی عالمی مارکیٹ میں قیمت 1.3 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر (تقریباً 78 کروڑ ہندوستانی روپے) سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ آسٹریلیائی سرحدی فورس کے حکام نے بتایا کہ خاتون کے سامان کی تلاشی کے دوران 18 ویکیوم سیل بیگ ملے جن پر 'چائے' لکھا ہوا تھا۔ شک ہونے پر جب ان پیکٹوں کو کھولا گیا تو ان کے اندر سے شفاف کرسٹل نما مادہ برآمد ہوا۔ ابتدائی جانچ میں اس کے 'میتھم فیٹامائن' ہونے کی تصدیق ہو گئی ہے۔ آسٹریلیائی وفاقی پولیس نے خاتون کو حراست میں لے کر ممنوعہ منشیات قبضے میں لے لی ہیں۔ ملزمہ کے خلاف معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کے قانون کے تحت اس سنگین جرم کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر قید تک کی سزا ہو سکتی ہے۔

میانمار میں عام انتخابات کے لیے ووٹنگ شروع

ینگون، 28 دسمبر (یو این آئی) میانمار میں تین مرحلوں پر مشتمل ملک گیر عام انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے اتوار کو ووٹنگ شروع ہوئی، جس کا مقصد 2025 تک کثیر الجماعتی جمہوری نظام قائم کرنا ہے۔ عام انتخابات تین مرحلوں میں ہوں گے۔ پہلے مرحلے میں آج 102 ٹاؤن شپس میں ووٹنگ شروع ہوئی۔ دوسرا مرحلہ 11 جنوری 2026 کو 100 ٹاؤن شپس میں منعقد ہوگا۔ جب کہ تیسرا مرحلہ بقیہ 63 ٹاؤن شپ میں 25 جنوری 2026 کو مکمل ہوگا۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق اس الیکشن میں 57 سیاسی جماعتوں کے 5000 سے زائد امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔ یہ امیدوار تین قانون ساز اسمبلیوں کی تقریباً 950 نشستوں پر اپنی دعویداری پیش کریں گے۔ سینئر جنرل من آنگ ہلینگ کی قیادت میں فوجی حکومت تقریباً پانچ سال کے بعد ان انتخابات کا انعقاد کر رہی ہے۔

ٹرمپ۔ زیلنسکی ملاقات سے قبل پوتن نے یوکرین کو دی دھمکی

روس 28 دسمبر: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ اگر یوکرین امن مذاکرات کو مسترد کرتا ہے تو روس اپنے تمام فوجی مقاصد طاقت کے ذریعے حاصل کرے گا۔ پوتن کا یہ سخت بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس نے کیف پر شدید حملہ کیا ہے جسے روس کی جانب سے کئے گئے اب تک کے سب سے بڑے حملوں میں سے ایک کہا جا رہا ہے۔ فی الحال اس واقعے کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان طے شدہ ملاقات سے قبل سفارتی سرگرمیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ہفتے کے روز یوکرین کی جنگ کے حوالے سے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ماسکو کا خیال ہے کہ کیف اس تنازع کے پرامن حل میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتا۔ پوتن نے خبردار کیا کہ اگر سفارت کاری ناکام ہوئی تو روس اپنے 'خصوصی فوجی آپریشن' کے تمام مقاصد فوجی طاقت کے ذریعے حاصل کرے گا۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ٹی اے ایس ایس' کے حوالے سے پوتن نے کہا کہ اگر کیف کے حکام اس مسئلے کو پرامن طریقے سے حل نہیں کرنا چاہتے تو ہم اپنے سامنے رکھے گئے تمام کاموں کو خصوصی فوجی آپریشن کے تحت فوجی ذرائع سے پورا کریں گے۔ پوتن نے یہ بھی کہا کہ جس قیادت کو وہ 'کیف انتظامیہ' کہتے ہیں، وہ امن معاہدے تک پہنچنے کی کوئی جلدبازی نہیں دکھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ آج بھی بدقسمتی سے کیف انتظامیہ کے رہنما اس تنازعے کو پرامن طریقے سے حل کرنے میں کوئی جلدی نہیں کر رہے ہیں۔ میں نے ایک سال قبل وزارت خارجہ میں اپنی تقریر میں بھی اس بارے میں بات کی تھی۔ پوتن کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس نے پوری رات جاری رہنے والے حملوں میں یوکرین کی راجدھانی کیف اور اطراف کے علاقوں پر تقریباً 500 ڈرون اور 40 میزائل داغے۔ ان حملوں میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور تقریباً 27 دیگر زخمی ہوئے۔ اس سلسلے میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ تقریباً 10 گھنٹے تک جاری رہنے والا یہ شدید حملہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ماسکو فروری 2022 میں شروع ہونے والی جنگ کو ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ اس جنگ میں اب تک ہزاروں افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ کریملن نے اس سے پہلے کہا تھا کہ پوتن نے ایک روسی فوجی کمانڈ پوسٹ کا دورہ کیا، جہاں انہیں چیف آف جنرل اسٹاف ویلری گیراسیموف اور 'سینٹر' نیز 'ایسٹ گروپنگز' کی کمان سنبھال رہے فوجی افسران نے بریفنگ دی۔ جس کے بعد روسی حکام نے نئے علاقے پر قبضہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا۔ روس کا کہنا ہے کہ اس کی افواج نے یوکرین کے ڈونیٹسک اور زاپوریزھیا کے علاقوں میں کچھ قصبوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

☆☆☆

تائیوان میں شدید زلزلے کے جھٹکے، ریکٹر اسکیل پر شدت سات ریکارڈ کی گئی

تائیوان 28 دسمبر: تائیوان میں 7.0 شدت کا ایک طاقتور زلزلہ آیا ہے، جس نے تائی پے میں فلک بوس عمارتوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ تائیوان کی موسمیاتی ایجنسی نے زلزلے کی تصدیق کی ہے۔ سنٹرل میٹرولوجیکل ایجنسی کے مطابق، زلزلہ ہفتہ کی رات کو تائیوان کے شمال مشرقی ساحلی شہر یلان میں آیا۔ تائیوان کی نیشنل فائر ایجنسی کے مطابق نقصان کا اندازہ کیا جا رہا ہے۔ زلزلے کے بعد سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ زلزلہ رات گئے آیا۔ فائر ایجنسی نے ایکس پر اس کی اطلاع دی۔ ایجنسی نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ پہلے اپنی حفاظت کریں۔ خطرناک چیزوں سے دور رہیں، بستر کے قریب جوتے اور ٹارچ رکھیں، اور ہلنا بند ہونے کے بعد ہی کارروائی کریں۔ تائی پے انتظامیہ نے کہا ہے کہ زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی فوری اطلاع نہیں ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق تائیوان کے دارالحکومت میں عمارتیں زلزلے سے لرز اٹھیں۔ پورے تائیوان میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ تائیوان کے محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ یہ نیا زلزلہ بدھ کے روز جنوب مشرقی ساحلی کاؤنٹی، تائیتونگ میں 6.1 شدت کے زلزلے کے تین دن بعد آیا، جس سے پورے تائیوان میں عمارتیں لرز اٹھیں۔ زلزلے کے جھٹکے تائیوان کے کئی علاقوں میں محسوس کیے گئے جن میں کاؤسنگ بھی شامل ہے۔ سپر مارکیٹ کے شیلف کے گرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اپریل 2024 میں تائیوان میں 7.4 شدت کا زلزلہ آیا جو پچھلے 25 سالوں میں سب سے مضبوط تھا۔ اس سے کم از کم 17 افراد ہلاک ہوئے اور لینڈ سلائیڈنگ بھی ہوئی۔

☆☆☆

برطانیہ اور جرمنی کے درمیان جدید توپ خانے کے نظام کی مشترکہ خریداری کا معاہدہ

لندن، 28 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ نے اتوار کو اعلان کیا ہے کہ اس نے جرمنی کے ساتھ 70 ملین ڈالر کے مشترکہ خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت بکتر بند گاڑیوں پر نصب جدید توپ خانے کا نظام حاصل کیا جائے گا۔ وزارت دفاع کے مطابق یہ نظام چلتی ہوئی گاڑیوں سے فائر کرنے اور 70 کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر موجود اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ معاہدے کے تحت برطانوی فوج اور جرمنی کو ٹیسٹنگ کے لیے یونٹس فراہم کیے جائیں گے۔ یہ نظام فرانکو-جرمن دفاعی گروپ کے این ڈی ایس اور جرمنی کے رائن میٹل نے تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ نظام دوران حرکت فی منٹ آٹھ راؤنڈ فائر کرنے، عملے کے دو ارکان کے ساتھ کام کرنے اور ایندھن بھرے بغیر 700 کلومیٹر کا سفر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

غزہ کے السودانیہ علاقے میں کنویں میں گرنے والا بچہ جاں بحق

غزہ، 28 دسمبر (یو این آئی) غزہ کے شعبہ شہری دفاع نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ شمالی غزہ کے علاقے السودانیہ میں پانی کے ایک کنویں میں گرنے والا بچہ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی امدادی کارروائی کے بعد جاں بحق ہو گیا۔ شہری دفاع کے مطابق بچے کی لاش نکال کر اسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔ غزہ کے شعبہ شہری دفاع نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ شمالی غزہ کے علاقے السودانیہ میں پانی کے ایک کنویں میں گرنے والا بچہ چند گھنٹوں تک جاری رہنے والی امدادی کوششوں کے بعد جاں بحق ہو گیا۔ شہری دفاع (سول ڈیفنس) نے اپنے بیان میں کہا: ہم نے السودانیہ کے علاقے میں پانی کے کنویں میں گرنے والے بچے کی لاش نکال کر اسپتال منتقل کر دی ہے۔ اس سے قبل ہفتے کے روز شہری دفاع کی ٹیموں نے بچے کی تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کیں، تاہم سخت آلات کی شدید کمی کے باعث ابتدائی اور سادہ ذرائع استعمال کرنا پڑے۔ حادثے کے مقام سے سامنے آنے والے مناظر میں دیکھا گیا کہ شہری دفاع کے اہلکار مٹی اور پانی سے بھری گہری جگہ میں داخل ہو کر ہاتھ میں پکڑی ٹارچوں اور اپنی جسمانی کوششوں کے ذریعے کنویں کی گہرائی تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔

کینیڈا پہنچے زیلنسکی، ٹرمپ سے ملاقات کے لیے جائیں گے امریکہ، یوکرین پر روس کے حملے جاری

یوکرین 28 دسمبر: یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی ہفتے کے روز کینیڈا پہنچ گئے جہاں سے وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے امریکہ روانہ ہوں گے۔ اس سے چند گھنٹے قبل ہی روس نے یوکرین کی راجدھانی کیف پر تازہ ڈرون اور میزائل حملے کیے تھے۔ بعدازاں ہفتے کے روز روس نے دعویٰ کیا کہ اس نے فرنٹ لائن کے ساتھ مختلف مقامات پر یوکرین کے دو قصبوں پر قبضہ کر کے نئی زمینی پیشرفت کی ہے۔ اس موقع پر زیلنسکی نے کہا کہ روسی حملے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماسکو کا فروری 2022 میں شروع کیے گئے حملے کو ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ آج (اتوار) فلوریڈا میں ٹرمپ کے ساتھ اپنی طے شدہ بات چیت سے پہلے زیلنسکی نے ہیلی فیکس میں کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی سے ملاقات کی، جنھوں نے کہا کہ روس کے حالیہ حملے نے یوکرین کے ساتھ کھڑے رہنے کی ضرورت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ کارنی نے کہا کہ ہمارے پاس ایک منصفانہ اور دیرپا امن کے لیے شرائط موجود ہیں۔

افغانستان: کثیر جہتی بحران سے نبرد آزما

مدیحہ فصیح

افغانستان اس وقت ایک شدید انسانی بحران سے دوچار ہے جو متعدد وجوہات سے پیدا ہوا ہے، جن میں بین الاقوامی امداد میں ڈرامائی کمی، معاشی تباہی، قدرتی آفات اور پناہ گزینوں کی بڑے پیمانے پر جبری واپسی شامل ہیں۔ یہ مضمون ان عوامل کے باہمی تعامل کا تجزیہ کرنے اور افغان آبادی پر ان کے گہرے اثرات کو تفصیل سے بیان کرنے کی کوشش ہے۔ بحران کی شدت کو بنیادی اعداد و شمار سے سمجھا جا سکتا ہے: اس سال یعنی 2025 میں اندازاً 2 کروڑ 29 لاکھ افراد کو امداد کی ضرورت تھی، اور اب ایک کروڑ 70 لاکھ سے زائد افراد بھوک کی بحرانی سطح کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ تجزیہ اس بنیادی محرک سے شروع ہوتا ہے جس نے بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔

بین الاقوامی امداد کا خاتمہ

لاکھوں افغانوں کے لیے، بین الاقوامی امداد ایک اہم لائف لائن کی حیثیت رکھتی تھی جو خوراک، پناہ اور بقا کے دیگر ذرائع فراہم کرتی تھی۔ حال ہی میں فنڈنگ میں ہونے والی شدید کٹوتیوں نے اس امدادی نظام کو تقریباً مفلوج کر دیا ہے، جس کے سنگین نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے سربراہ، ٹام فلیچر نے، سیکورٹی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے، صورتحال کی سنگینی کو ان الفاظ میں بیان کیا کہ 2025 کا موسم سرما "برسوں میں پہلا ایسا موسم سرما ہے جس میں تقریباً کوئی بین الاقوامی خوراک کی تقسیم نہیں ہوئی۔" گزشتہ سال کے 56 لاکھ وصول کنندگان کے مقابلے میں، 2025 میں صرف 10 لاکھ انتہائی کمزور افراد تک خوراک کی امداد پہنچ سکی؛ جو کہ 82 فیصد کی کمی ہے۔ ساتھ ہی عطیہ دہندگان کے تعاون میں کمی کی وجہ سے، اقوام متحدہ کو 2026 میں امداد کے محتاج تقریباً 2 کروڑ 20 لاکھ افغانوں میں سے صرف 39 لاکھ افراد پر توجہ مرکوز کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا، جو انتہائی فوری اور جان بچانے والی امداد کے محتاج ہیں۔ ان کٹوتیوں کے عملی نتائج بھی شدید رہے ہیں۔ انسانی ہمدردی کی تنظیموں کو ہزاروں ملازمتیں ختم کرنی پڑی ہیں اور اپنے اخراجات میں کمی لانی پڑی ہے۔ یہ امدادی بحران دیگر وجوہات کے ساتھ مل کر صورتحال کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔

معیشت، ماحولیات اور پناہ گزینوں کی واپسی

امداد کا بحران واحد وجہ نہیں ہے۔ ٹام فلیچر کے الفاظ میں، افغانستان "باہم مربوط صدمات" کا شکار ہے، جس میں ایک جدوجہد کرتی معیشت، ماحولیاتی آفات اور بڑے پیمانے پر نقل مکانی شامل ہیں، جو ملک کے محدود وسائل پر بے پناہ دباؤ ڈال رہے ہیں۔ معاشی صورتحال انتہائی مخدوش ہے، رحیم اللہ جیسے افراد روزانہ 10 گھنٹے کام کرنے کے بعد صرف 4.5 سے 6 ڈالر کما پاتے ہیں۔ طالبان کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں نے خاندانوں پر دوہرا معاشی بوجھ ڈالا ہے۔ خواتین پر زیادہ تر ملازمتوں پر پابندی نے گھریلو آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ختم کر دیا ہے۔ رحیم اللہ کی بیوی، جو ایک سابق استاد تھیں، اور شیریں گل، جو ایک سابق صفائی کارکن تھیں، اب بے روزگار ہیں، جس سے ان کے خاندانوں کی مالی مشکلات میں شدید اضافہ ہوا ہے۔ دوسرے، بار بار آنے والی خشک سالی اور دو مہلک زلزلوں نے زرعی معاش کو تباہ اور اہم بنیادی ڈھانچے کو نیست و نابود کر دیا ہے۔ ان ماحولیاتی صدمات نے ملک کے پہلے سے ختم ہوتے وسائل پر ناقابل برداشت دباؤ ڈالا ہے اور بحالی کی کسی بھی کوشش کو مفلوج کر دیا ہے۔ تیسرے، گزشتہ چار سالوں میں 71 لاکھ افغان پناہ گزین وطن واپس آئے ہیں۔ وزیر برائے مہاجرین و آبادکاری کے مطابق، اس بڑے پیمانے پر آمد نے ہاؤسنگ پر براہ راست اثر ڈالا ہے، جس سے کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ رحیم اللہ کا تجربہ اس بحران کی ایک بہترین مثال ہے: اس کے دو کمروں کے گھر کا کرایہ 4,500 افغانی (تقریباً 67 ڈالر) سے بڑھ کر 8,000 افغانی (تقریباً 120 ڈالر) ہو گیا ہے، جو اس کی استطاعت سے باہر ہے۔ یہ میکرو سطح کی پریشانیاں براہ راست انسانی المیوں کو جنم دے رہی ہیں۔

مشکلات کی ذاتی داستانیں

بحران کی حقیقی وسعت کو سمجھنے کے لیے اعداد و شمار سے آگے بڑھ کر افغان خاندانوں کے ذاتی تجربات کو دیکھنا ضروری ہے۔ بقا اور مایوسی کی ذاتی داستانوں کی تفصیل اس بحران کی انسانی قیمت کو ظاہر کرتی ہے۔ صوبہ بدخشاں سے تعلق رکھنے والی شیریں گل کی کہانی انتہائی بھوک کی حقیقت کو بیان کرتی ہے۔ ان کا خاندان 12 افراد پر مشتمل ہے جس میں صرف ایک 23 سالہ بیٹا ہے جسے کبھی کبھار کام ملتا ہے۔ انہیں صرف چھ ماہ تک اہم اشیاء (آٹا، تیل، چاول) ملیں، جس کے بعد یہ سلسلہ رک گیا۔ وہ ایسی راتوں کا ذکر کرتی ہیں جب ان کے چھوٹے بچے "بھوکے ہی سو گئے"۔ وہ شدید بھوک اور لکڑی و کوئلے کے بغیر سرد موسم میں زندہ رہنے کا خوف ظاہر کرتی ہیں۔ اسی طرح، رحیم اللہ کی جدوجہد ایک ملک بدر پناہ گزین کی مشکلات کو ظاہر کرتی ہے۔ ان کا یہ جملہ خاندان کی مالی بے بسی کی عکاسی کرتا ہے کہ "اب صورتحال ایسی ہے کہ اگر آٹے کے لیے پیسے مل جائیں تو تیل کے لیے نہیں ہوتے، اور اگر تیل کے لیے مل جائیں تو ہم کرایہ ادا نہیں کر سکتے۔ اور پھر بجلی کا اضافی بل بھی ہے۔" یہ کہانیاں الگ تھلگ سانحات نہیں ہیں؛ یہ بین الاقوامی برادری کی فنڈنگ میں کٹوتی اور طالبان کی امتیازی پالیسیوں کے براہ راست اور متوقع نتائج ہیں، جنہوں نے ان رسمی اور غیر رسمی حفاظتی نظاموں کو منظم طریقے سے ختم کر دیا ہے جو کبھی شیریں گل جیسے خاندانوں اور فاقہ کشی کے درمیان کھڑے تھے۔ تاہم، اس مایوسی کے درمیان، مقامی سطح پر مزاحمت کی کہانیاں بھی ابھر رہی ہیں۔

خواتین کی کاروباری سرگرمیاں

وسیع پیمانے پر مایوسی کے برعکس، ایک متبادل بیانیہ بھی موجود ہے۔ سخت پابندیوں کے باوجود، افغان خواتین کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے معاشی جگہیں بنا رہی ہیں، جو غیر معمولی مزاحمت کا مظاہرہ کرتی ہیں اور اپنی برادریوں کو اہم مدد فراہم کر رہی ہیں۔ خواتین کے کاروبار کو اب بھی ٹیکسٹائل کی پیداوار، فوڈ پروسیسنگ اور قالین بنانے جیسے شعبوں میں کام کرنے کی اجازت ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) نے 89 ہزار سے زائد چھوٹے کاروباری اداروں (جن میں 91 فیصد خواتین کی زیر قیادت ہیں) کی مدد کی ہے، جس سے 4 لاکھ 39 ہزار سے زائد ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ پروین ظفر اور شائستہ حکیمی کی کہانیاں اس مزاحمت کی بہترین مثالیں ہیں۔ پروین ظفر مزار شریف میں ایک درزی کی دکان چلاتی ہیں، جس میں 16 خواتین ملازم ہیں۔ انہوں نے یو این ڈی پی کے قرض سے اپنا کاروبار دوبارہ شروع کیا ہے۔ محرم (مرد سرپرست) کی شرط کی وجہ سے وہ خود دوسرے صوبوں میں سامان پہنچانے سے قاصر ہیں اور انہیں مرد رشتہ داروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ شائستہ حکیمی ایک بیوہ ہیں جو صرف خواتین کے لیے ایک ریستوران چلاتی ہیں، جس میں 18 خواتین ملازم ہیں۔ ان کا کاروبار ایک اہم کمیونٹی سینٹر ہے۔ اپنے سسر کی طرف سے کام بند کرنے کے شدید سماجی دباؤ کے باوجود انہوں نے اپنا کاروبار جاری رکھا ہوا ہے۔ چیلنجز کے باوجود، یہ ادارے نہ صرف مقامی معیشت کو سہارا دے رہے ہیں بلکہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کے اثرات کو بھی جذب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جسے رسمی نظام منظم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ یو این ڈی پی کی مدد سے، خواتین کی زیر قیادت کاروبار وطن واپس آنے والے پناہ گزینوں کو ملازمتیں فراہم کر کے ہاؤسنگ اور وسائل کے بحران کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

مستقبل کا منظر نامہ اور خطرات

افغانستان کی انسانی صورتحال کا طویل مدتی منظر نامہ اہم ساختی خطرات سے دوچار ہے جو پیشرفت کو کمزور کر سکتے ہیں۔ جیسا ٹام فلیچر نے خبردار کیا ہے کہ 2026 میں "جان بچانے والی امداد میں مزید کمی" کا خطرہ ہے، جبکہ ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ علاوہ ازیں، لڑکیوں کو چھٹی جماعت کے بعد تعلیم سے روکنے کے طویل مدتی نتائج تباہ کن ہوں گے۔ یہ پابندی ملک کے انسانی سرمائے کو منظم طریقے سے ختم کر دے گی اور پائیدار معاشی بحالی کا امکان ختم ہو جائے گا۔ جیسا کہ پروین ظفر نے نشاندہی کی، اس سے اگلی نسل میں مالی خواندگی اور کاروباری انتظام کی مہارتوں کی شدید کمی پیدا ہوگی، جو خواتین کی اس نازک مزاحمت کی بنیاد کو ہی کمزور کر دے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ افغانستان باہم مربوط بحرانوں کے ایک تباہ کن چکر میں پھنسا ہوا ہے، جہاں بین الاقوامی امداد میں کٹوتیوں نے معاشی تباہی، نقل مکانی اور جابرانہ پالیسیوں کے اثرات کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ وسیع پیمانے پر انسانی تکالیف کے برعکس، کاروباری افغان خواتین کی مزاحمت کمیونٹی کی مدد کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ تاہم، پائیدار بین الاقوامی حمایت اور تعلیم پر پابندی جیسی پالیسیوں کے خاتمے کے بغیر، خواتین کی اس نازک مزاحمت کے مکمل طور پر ختم ہو جانے کا شدید خطرہ ہے، جو افغانستان کو مزید گہری پستی میں دھکیل دے گا۔

☆☆☆

مزدور تنظیموں کا ای سی ایل انتظامیہ کو الٹی میٹم

5 جنوری تک اجرت کی عدم ادائیگی پر احتجاجاً روڈ بلاک

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کارکنوں کے صبر کو کمزوری سمجھنا بہت بڑی غلطی ہوگی موجودہ مالیاتی بحران نے ECL کارکنوں میں غصے کو جنم دیا ہے ای سی ایل کی اجرتوں کی بے وقت ادائیگی، اتوار کی چھٹیوں اور اوٹی کی معطلی، اور برطرفی کے نوٹیفکیشن جیسے مسائل بڑھ گئے ہیں کارکنوں کی تنظیمیں بھی تیار ہو چکی ہیں اور ای سی ایل انتظامیہ کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں کول انڈسٹریز، ایسٹرن کول فیلڈز میں سنٹرل ٹریڈ یونینز کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے ای سی ایل کے سی ایم ڈی کو حوالہ نمبر JAC/12/2025، مورخہ 25 دسمبر 2025 کے ایک خط کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ اتوار اور اوور ٹائم کے لیے مزدوروں کی بقایا اجرت، ان کی موجودہ اجرت سمیت، مزدوروں کو 6 جنوری یا 2026 سے پہلے ادا کر دی جائے گی۔ متعدد دیگر آپشنز، بشمول ہڑتال اور ایجی ٹیشن، بشمول کام کی روک تھام، جس کے لیے ای سی ایل انتظامیہ مکمل طور پر ذمہ دار ہوگی اطلاع کے مطابق اس خط کے جواب میں ای سی ایل نے اپنے لیٹر ریف۔ نمبر ECL/544/2025/(PERM)GEST/68-CMDC مورخہ 26.12.2025 نے تمام ٹریڈ یونینوں کے جے سی سی کے نمائندوں کو مدعو کیا ہے جیسے کہ اے کے پانڈے (HMM)، پرفل چٹرجی (HMS)، Bastav BK (SANTR)، Chatni Seromo (CITU)، گروداس (CITU)، گروداس۔ انگدا پادھیائے (BMS)، ونود کمار سنگھ (KMS)، ہریرام سنگھ (INTTUC) بطور خصوصی مدعو اس سلسلے میں یہ بتانا ہے کہ ای سی ایل کی مالی پوزیشن آپ کے سامنے گزشتہ دو جے سی سی میٹنگز کے دوران پیش کی گئی تھی اور آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ای سی ایل اس وقت انتہائی نازک مرحلے سے گزر رہی ہے۔ زیر دستخطی کو آپ کو مطلع کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ کمپنی ہر ملازم کو اوور ٹائم تنخواہ/تنخواہ کی پوری رقم ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، آپ سے درخواست ہے کہ تعاون کریں اور کمپنی کے لیے اس اہم وقت میں کسی بھی ایجی ٹیشن میں حصہ لینے سے گریز کریں ہند مزدور سبھا کے صدر ایس کے پانڈے نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو ہر حال میں، نومبر کی بقایا اتوار اور اوور ٹائم اجرت کے ساتھ دسمبر کی تنخواہ 5 جنوری تک ادا کرنی چاہیے۔ بصورت دیگر ہم احتجاج کرنے میں آزاد ہوں گے جس کی ذمہ دار ای سی ایل انتظامیہ ہوگی۔ دوسری طرف مزدور کانگریس کے صدر راکیش کمار نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ورکرز کے واجبات، اتوار کی اوٹی اور اگلے مہینے کی تنخواہ 5 جنوری تک ادا کر دی جائے۔ بصورت دیگر ہم احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ای سی ایل اور افسران میں بہت سی بے ضابطگیاں ہیں۔ ای سی ایل کی عدم توجہی کے باعث مالی بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ای سی ایل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ میں اوپر سے نیچے تک کرپشن عروج پر ہے زیادہ تر سیکورٹی افسران ٹریژری مافیا کے پیادے ہیں، اور کئی برسوں سے ایک جیسے عہدوں پر فائز ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان میں سے کچھ کو رقم فراہم کی گئی ہے۔

علاج میں غفلت سے مریض کی موت کا الزام، احتجاجاً روڈ بلاک

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مریض کی موت کے بعد کشیدگی بڑھ گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے طبی غفلت کا الزام لگاتے ہوئے قومی شاہراہ بلاک کر کے احتجاج کیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کو ہری پور، پانڈویشور میں پیش آیا۔ ہری پور کے نجی ہسپتال میں 20 سالہ گھریلو خاتون شمپا روئیداس دوران علاج موت ہوگئی۔ ان کے لواحقین نے الزام عائد کیا کہ طبی غفلت اس کی موت کا سبب بنی۔ انہوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی شاہراہ بلاک کر کے احتجاج کیا۔ ذرائع کے مطابق روئیداس پاڑا، پانڈویشور کی رہنے والی شمپا روئیداس کی شادی بیر بھوم کے بھیم گڑھ علاقے میں ہوئی تھی۔ وہ چند روز قبل اپنے سسرال کے گھر میں آگ لگنے سے جھلس گئی تھی۔ بردوان میڈیکل کالج میں علاج کروانے کے بعد، خاتون کو روئیداس پاڑا، پانڈویشور میں اس کے والد کے گھر میں رکھا گیا تھا جب شمپا کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تو اس کے اہل خانہ نے اسے ہری پور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران ہفتہ کی صبح تقریباً 10:30 بجے اس کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد اہل خانہ نے آواز اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ طبی غفلت اس کی موت کا باعث بنی۔ انہوں نے اس کے شام کو اسپتال کے قریب قومی شاہراہ کو بلاک کر کے احتجاج کیا اور معاوضے کا مطالبہ کیا اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کی مداخلت کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا۔ اسپتال کی ترجمان میپا ادھیکاری نے کہا کہ طبی لاپرواہی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ ڈاکٹروں نے مریض کو زندہ کرنے کی پوری کوشش کی۔ متوفی کے اہل خانہ ضرورت پڑنے پر پولیس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ کسی بھی تحقیقات کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔

سڑک حادثہ میں 2 نوجوانوں کی موت

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کے بنشکو پاٹول پلازہ کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثہ میں دو نوجوان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے کولکتہ سے آسنسول جانے والی نیشنل ہائی وے 19 پر ٹول پلازہ کے قریب ایک چار پہیہ گاڑی سیدھی ٹرک سے ٹکرا گئی اس اچانک اور خوفناک تصادم میں ڈرائیور اور سامنے والے کی موقع پر ہی موت ہوگئی پولیس نے بتایا کہ متوفی سامنے والے مسافر کی شناخت 50 سالہ گوتم جانا کے طور پر ہوئی ہے عینی شاہدین کے مطابق تصادم کی آواز اتنی تیز تھی کہ آس پاس کے لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے حادثے کے وقت کار میں تین افراد سوار تھے کار کے اگلے حصے کو شدید نقصان پہنچا، اس لیے ڈرائیور اور سامنے والے مسافر کو بچایا نہیں جا سکا کار کے اندر پھنسے تیسرے مسافر کو شدید چوٹیں آئیں انہیں مقامی لوگوں کی مدد سے نکالا گیا اور درگاپور سب ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹروں نے ان کی حالت تشویشناک بتائی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی حادثے کا شکار ہونے والی گاڑی کو ہٹا کر قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کر دی گئی ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ حادثے کی وجہ لاپرواہی ہو سکتی ہے تاہم پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ گاڑی کس وجہ سے کنٹرول کھو بیٹھی اور کھڑے ٹرک کے پیچھے سے ٹکرا گئی بنشکو پہ کے اس حادثے نے ایک بار پھر اس بھیانک سچائی سے پردہ اٹھایا ہے کہ ایک لمحے کی لاپرواہی کتنی خطرناک ہو سکتی ہے۔

بجلی تار کے جھٹکے سے الیکٹریشن زخمی

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کے کنکسا پولیس اسٹیشن کے تحت باموندا علاقے میں کام کرتے ہوئے ایک نوجوان الیکٹریشن کا المناک حادثہ پیش آیا۔ 27 سالہ پربھات ادھیکاری کا ہاتھ بجلی کے تار کو چھونے سے بری طرح جھلس گیا۔ جائے وقوعہ پر خوف و ہراس پھیل گیا اطلاع ملتے ہی کنکسا میں مالند یگھی چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں عینی شاہدین نے بتایا کہ کام کرتے ہوئے پربھات کا ہاتھ اچانک 11,000 وولٹ کے بجلی کے تار سے چھو گیا۔ اسے بجلی کا جھٹکا لگا اور وہ گر گیا اس کے ساتھی کارکنوں اور مقامی باشندوں نے اسے فوراً بچایا اور اسے درگاپور لے گئے یا سے ڈیپارٹمنٹ ہسپتال لے جایا گیا وہاں اس کی حالت بگڑنے پر ڈاکٹروں کے مشورے پر اسے فوری طور پر بانکوڑہ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ زخمی پربھات ادھیکاری بانکوڑہ کا رہنے والا ہے اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے ان کا الزام ہے کہ باموندا علاقے میں اس سے پہلے بھی اس طرح کے حادثات ہو چکے ہیں پانچ چھ ماہ قبل ایک مستری بجلی کا جھٹکا لگنے سے مر گیا تھا ان کا دعویٰ ہے کہ اس المناک واقعے کے بعد بھی دکان کے مالک یا متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے کوئی مستقل یا موثر حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حادثہ بھی دیرینہ غفلت اور بے حسی کا ظالمانہ نتیجہ ہے۔

ای سی ایل کی غلط پالیسی کے خلاف سیٹو کا میمورنڈم

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): CITU نے جموڑیہ کی ای سی ایل کی غلط پالیسیوں کے خلاف محاذ کھول دیا اس سلسلے میں سنگرام علاقہ کے تحت نیمڈا اگا پروجیکٹ میں واقع سنگرام ان لائن میں ایک گیٹ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ای سی ایل میں ہونے والی شرانگیز پالیسیوں کو روکنے، مزدوروں کو ان کے حقوق دلانے، جنوری میں ہونے والی ہڑتال کو کامیاب بنانے اور دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس گیٹ میٹنگ کی تکمیل کے بعد ای سی ایل انتظامیہ کو ایک یادداشت پیش کی گئی اس دوران منوج داتا، بھرت پاسوان، محمد الیاس - دیواشیش بنرجی، ہماددری چکرورتی - بسیت دوسادھ، سندیپ مکھرجی کے علاوہ اس تنظیم سے وابستہ بھی لوگ اور سپورٹرز موجود تھے۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے منوج دتا نے کہا کہ کولیری میں پروڈکشن ٹھیک سے نہیں ہو رہی ہے۔ اس کی واحد وجہ ای سی ایل انتظامیہ کانوں میں داخل ہونے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے مزدور انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے کوئلہ بنانے کے لیے درکار مواد حاصل کرنے سے قاصر ہیں یہ لوگ چاہتے ہیں کہ کام کرنے والی تمام ECL مائنز کو بند کر دیا جائے یا سے بھی جلد از جلد بند کیا جائے تاکہ اسے بھی نجی کمپنی کے حوالے کیا جا سکے۔ کولیری کی بارودی سرنگیں صحیح طریقے سے محفوظ نہیں ہیں جس کی وجہ سے آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں وہاں کام کرنے والے کارکنوں کو تحفظ فراہم نہیں کیا جا رہا ہے ریت بھرنے کا کام وقت پر کیا جائے کولیری میں مزدوروں کے لیے پینے کے صاف پانی کا انتظام کیا جائے ان غلط پالیسیوں کے خلاف اگلے ماہ ہڑتال کی کال دی گئی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ہڑتال میں شامل ہو کر اپنے حقوق مانگیں CITU تنظیم نے ہمیشہ مزدوروں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی۔

بنگال کو کسی بھی قیمت پر بنگلہ دیش نہیں بننے دیں گے: متھن چکرورتی

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی نے کلٹی اسمبلی کے آلڈیہہ فٹ بال گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان پریورتن سنکلپ سبھا کا اہتمام کیا معروف اداکار اور بی جے پی لیڈر متھن چکرورتی کلیدی مقرر تھے ان کی موجودگی ہزاروں کارکنوں اور حامیوں کو پنڈال میں لے آئی ماحول کو جوش اور جوش سے بھر دیا اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے متھن چکرورتی نے مغربی بنگال کی موجودہ ریاستی حکومت پر شدید حملہ کیا انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام طویل عرصے سے بے روزگاری، بدعنوانی اور انتظامی بے ضابطگیوں کا شکار ہیں عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے نوجوان مایوسی سے بھرے ہوئے ہیں انہوں نے واضح طور پر کہا، "تبدیلی اب کوئی آپشن نہیں ہے، بلکہ وقت کی ناگزیر ضرورت ہے۔ بی جے پی اس تبدیلی کے لیے پوری وابستگی کے ساتھ میدان میں اتری ہے۔" صنعتی شعبے کی خراب حالت پر فکر مند، متھن چکرورتی نے آسنسول کا دورہ کیا کلٹی کے شاندار صنعتی ماضی کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ کبھی صنعت اور روزگار کا بڑا مرکز تھا لیکن آج صنعتیں اور کاروبار تباہ ہو چکے ہیں اس کے نتیجے میں مقامی نوجوان روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ ریاستی حکومت صنعت اور روزگار پیدا کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بی جے پی اس صورتحال کو بدلنے کے لیے ٹھوس پالیسی اور واضح وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی کی ڈی آر ایم سے ملاقات

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے ترنمول ایم ایل اے تاپس بنرجی نے آسنسول ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) ونیتا شریواستو سے ملاقات کی، جس کے دوران دونوں نے مسافروں کی سہولیات سے متعلق مسائل پر اہم بات چیت کی ڈی آر ایم آفس میں ہونے والی میٹنگ میں دونوں عہدیداروں نے ایک دوسرے کو سلام اور احترام کیا۔ ایم ایل اے نے ڈی آر ایم کو ریلوے مسافروں کی سہولیات سے متعلق ایک میمورنڈم سونپا ایم ایل اے تاپس بنرجی نے کہا کہ انہوں نے ڈی آر ایم سے ایک شائستہ ملاقات کی اور ان سے اکھڑا اور رانی گنج اسٹیشنوں پر لمبی دوری کی ٹرینوں کو روکنے اور رانی گنج حلقہ میں منگل پور اور بابویشول میں ریلوے کراسنگ کی تزئین و آرائش سمیت ریلوے پٹریوں کی تزئین و آرائش کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔

ای سی ایل کی خاص کجڑا کولیری علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ سے لوگوں میں خوف و ہراس

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): اتوار کی صبح انڈال حلقے کی خاص کجڑا کولیری کا علاقہ اس وقت لرز اٹھا جب مقامی لوگوں نے بستی سے صرف 50 سے 100 میٹر کے فاصلے پر زمین دھنسنے سے ایک بڑا گڑھا پایا لینڈ سلائیڈنگ نے علاقے میں کشیدگی پیدا کر دی ہے جس سے خوفزدہ دیہاتیوں کو اپنے گھروں سے بھاگنے پر مجبور کر دیا ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح اچانک ایک زوردار آواز کے ساتھ زمین دھنس گئی گرنے کی حد اتنی زیادہ ہے کہ مقامی کسانوں کے زرخیز کھیت متاثر ہوئے ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ای سی ایل حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے خاص کجڑا کولیری کے منیجر پربھا کر کمار پاسوان نے صورتحال کا جائزہ لیا ترنمول کانگریس کے رہنما اور ضلع کونسل کے نائب صدر روشنو دیو نونیا، جو جائے وقوعہ پر پہنچے انہوں نے اس واقعہ کے لیے براہ راست ای سی ایل انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا انہوں نے الزام لگایا۔ بار بار وارننگ کے باوجود ای سی ایل نے پرانے گڑھوں کو ریت اور راکھ سے نہیں بھرا انتظامیہ کی بے حسی نے لوگوں کو موت کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا ہے نونیا نے سوال کیا کہ ای سی ایل اپنے ملازمین کو رہائش فراہم کرتا ہے لیکن ان غریب کسانوں اور رہائشیوں کا کیا ہوگا جو گزشتہ 40 سالوں سے یہاں کاشتکاری کر رہے ہیں؟۔ لینڈ سلائیڈنگ والے علاقے کو ای سی ایل نے غیر محفوظ قرار دیا ہے مقامی لوگ انتظامیہ اور کولیری انتظامیہ سے شدید ناراض ہیں گاؤں والے اب مستقل بحالی اور معاوضے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

☆☆☆

بی این آر موڑ میدان جنگ میں تبدیل

آٹو اور ٹوٹو ڈرائیوروں کے درمیان تصادم

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے انتہائی حساس علاقہ اور ہائی سیکوریٹی موڑ پر امن و امان کی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب سڑک کے بیچ آٹو اور ٹوٹو ڈرائیوروں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا دونوں طرف سے کھلے عام ایک دوسرے پر لاتوں اور گھونسوں کی بارش ہوئی اور تقریباً آدھے گھنٹے تک پورا علاقہ میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس پورے واقعہ کے دوران نہ تو ٹریفک پولیس اور نہ ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کا کوئی اہلکار موقع پر پہنچا اس حقیقت کے باوجود کہ آسنسول درگاپور پولیس کمشنر کا دفتر، پولیس لائنز، کورٹ کمپلیکس، اور آسنسول جیل تشدد کی جگہ سے صرف چند میٹر کے فاصلے پر واقع ہیں مزید برآں، تشدد کا مقام ٹریفک پولیس بوتھ سے چند قدم کے فاصلے پر واقع ہے جہاں عام طور پر ٹریفک پولیس افسران اور شہری رضا کار تعینات ہوتے ہیں اس کے باوجود اس طرح کے کھلے عام تشدد نے سیکورٹی کی صورتحال پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ واقعے میں زخمی ہونے والا ڈرائیور آسنسول بودہ محلہ کے رہائشی ہیں اس نے بتایا کہ وہ اپنے آٹو رکشا میں مریضوں کے ساتھ ہاٹن روڈ کی طرف جا رہا تھا۔ جب وہ سگنل پر رکا تو اس کے آگے ایک ٹوٹو کھڑا تھا جو برن پور کی طرف سفر کر رہا تھا سگنل کھلنے کے بعد جب آٹو ڈرائیور نے ٹوٹو ڈرائیور سے کہا کہ وہ اسے گزرنے دے اور ایک طرف ہٹ جائے تو ٹوٹو ڈرائیور نے اسے گالی دینا شروع کر دی جب اس نے احتجاج کیا تو ٹوٹو ڈرائیور نے اسے سگنل پر روکا، اس کے کچھ دوستوں کو بلایا اور اس کی وحشیانہ پٹائی کی۔ جھگڑے کے بعد آٹو ڈرائیور نے اپنے دوسرے دوستوں کو بلایا اس کے بعد بی این ار موڑ پر آٹو اور ٹوٹو ڈرائیوروں کے دو گروپوں کے درمیان زبردست لڑائی چھڑ گئی لاتوں، گھونسوں اور دھکے مارنے سے پورا علاقہ خوف و ہراس میں ڈوب گیا۔ راہگیر اور ڈرائیور اپنی جان بچانے کے لیے بھاگتے نظر آئے۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر شہر کے اتنے اہم اور محفوظ علاقے میں انتشار پھیل سکتا ہے تو عام علاقوں میں سکیورٹی کی کیا حالت ہو گی۔ مقامی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اس جگہ سمیت پورے علاقے میں مستقل پولیس اور ٹریفک مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے۔

وارڈ 26 میں ڈپٹی میئر وسیم الحق کی زیر نگرانی فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): شمال آسنسول ریلپار وارڈ 26 میں دیباشش گھٹک کی یاد میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کی زیر نگرانی ترنمول یوتھ کانگریس کے بینر تلے ایک فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا اس کیمپ میں بحیثیت مہمان خصوصی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے شرکت کی ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اپنے ساتھی ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کا والہانہ استقبال کیا اس کیمپ میں وارڈ ترنمول صدر کمال صدیقی، مختار عالم، ابو قرنین، بدرول مصطفے کے ساتھ یوتھ ترنمول کے نوجوانان و دیگر بھی پیش پیش سرگرم تھے ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں لائف لائن اسپتال کے ماہر ڈاکٹرس اور میڈیکل ٹیم نے علاج و معالجہ میں خدمات انجام دی سینکڑوں مرد و خواتین نے کیمپ میں اکر اپنی صحت کی جانچ کرائی اس موقعے پر ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ اسطرح کے میڈیکل کیمپ ہر علاقے میں منعقد ہونا چاہئے اس سے لوگ فیضیاب ہوتے ہیں فری میڈیکل کیمپ سے لوگ جسم کا جانچ کراتے ہیں تو جسم کی جو بیماری ہے اسکی جانکاری ہو جاتی ہے اور جلد علاج و معالجہ شروع کرنے سے شفاء مل جاتی ہے فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ سے سبھوں کو فائدہ پہنچتا ہے جس فیملی یا فرد کی مالی حالت کمزور ہوتی ہے جو بڑے معالج کے پاس نہیں جا سکتے ہیں وہ اس کیمپ میں صحت جانچ کرا کر جسمانی کیفیت سے واقف ہو جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ جانچ میں اگر کوئی بیماری کی جانکاری ہو گئی تو اپ الرٹ ہو جائیں گے علاج اور پرہیز کا خیال رکھیں گے لاپرواہی نہیں برتے گے۔

آپریشن ستارک کے تحت غیر قانونی شراب ضبط

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آپریشن ستارک کے تحت، جسے ریلوے احاطے میں غیر قانونی سرگرمیوں پر موثر کنٹرول کرنے کے مقصد سے چلایا جا رہا ہے آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس نے جسیڈیہہ ریلوے اسٹیشن پر غیر قانونی شراب کی ایک کھیپ ضبط کر کے اہم کامیابی حاصل کی ہی اس شام سکینر چیک کے دوران، الرٹ RPF اہلکاروں کو دو مسافروں کے بیگوں میں مشکوک اشیاء کا پتہ چلا جس سے انہیں معائنہ کے لیے اشیاء کو روکنے کے لیے کہا گیا۔ مکمل تلاشی لینے پر شراب کی 15 بوتلیں برآمد ہوئیں جن میں 12 بوتلیں بلیک بیکارڈی اور 3 بوتلیں میجک مومنٹس گرین ووڈ کا شامل ہیں۔ تمام بوتلیں 750 ملی لیٹر رکھی گئیں ضبط کی گئی شراب کی کل مقدار 11,250 لیٹر تھی۔ واقعہ کی اطلاع فوری طور پر ڈیوٹی پر موجود اعلیٰ افسران کو دی گئی اور ضابطے کے مطابق موقع پر ضروری قانونی کارروائی کی گئی دستیاب گواہوں کی موجودگی میں قبضے کی فہرست تیار کی گئی۔ اس کے بعد ضبط شدہ شراب اور متعلقہ شخص کو مزید قانونی کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ کارروائی آر پی ایف، آسنسول ڈویژن کی چوکسی، فوری اور فعال نقطہ نظر کو ظاہر کرتی ہے۔ آپریشن ستارک کے تحت مسلسل نگرانی، سخت چیکنگ اور مربوط نفاذ کے ذریعے، مشرقی ریلوے کا آسنسول ڈویژن مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اسٹیشن کے احاطے میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے موثر کوششیں کر رہا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کا 141 واں یوم تاسیس

آسنسول: 28/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): انڈین نیشنل کانگریس کا 141 واں یوم تاسیس درگاپور سب ڈسٹرکٹ کانگریس سیوا دل نے درگاپور سٹی سنٹر بس اسٹینڈ کے سامنے ایک شاندار تقریب میں منایا پروگرام کے مہمان خصوصی مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر ترون رائے نے مہاتما گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھا کر پروگرام کا آغاز کیا ہندوستان اسٹیل ورکرز یونین کے نائب صدر رانا سرکار، مغربی بردوان ضلع INTUC کے صدر سبھاش ساہا، ہندوستان اسٹیل ورکرز یونین کے جوائنٹ سکریٹری رجت ڈکشٹ، ضلع کانگریس لیڈر پورنیندو پانڈا، مغربی بنگال پردیش یوتھ کانگریس کمیٹی کے سکریٹری انوپم سائی، اقلیتی سیل لیڈر نسیم اللہ خان، مہیلا کانگریس لیڈر سنگیتا گھوش اور دیگر لیڈران نے پروگرام میں شرکت کی نقابت کے فرائض نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ سب ڈسٹرکٹ سیوا دل کے چیرمین امل ہلدار نے انجام دیا اس میٹنگ میں ہر مقرر نے کانگریس کارکنوں اور کانگریس کے ملک کے لیے دیے گئے تعاون پر روشنی ڈالی ترون رائے نے کہا کہ آج نیشنل کانگریس کے یوم تاسیس پر انہوں نے ہندوستان اور اس ریاست کے لوگوں سے محتاط رہنے کو کہا کیونکہ آج کانگریس کی شراکت اور امبیڈکر کی قیادت میں بنائے گئے آئین کو غلط طریقے سے پیش کیا جا رہا ہے بھارت کے عظیم رہنما موہن داس کرم چند گاندھی کے نام سے منسوب منریگا منصوبے کو غلط طریقے سے پیش کیا جا رہا ہے اور بھارت کے لوگوں کو ان کے انسانی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ متحد ہو کر ان لوگوں کے خلاف لڑیں جو منریگا پروجیکٹ کو غلط طریقے سے پیش کرنے اور لوگوں کو ان کے انسانی حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں پروگرام کے اختتام پر سو سے زائد ضرورت مندوں میں راشن اور پیدل چلنے والوں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔

تین ملکی انڈر۔ 19 ون ڈے سیریز: پاکستان نے افغانستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہرادیا

ہرارے ، 28 دسمبر (یو این آئی) زمبابوے میں تین ملکی انڈر۔ 19 ون ڈے سیریز میں پاکستان نے افغانستان کو ڈرامائی مقابلے کے بعد ایک وکٹ سے ہرادیا۔ وکٹ کیپر حمزہ ظہور کی شاندار ناقابل شکست نصف سنچری نے پاکستان انڈر۔ 19 کو افغانستان انڈر۔ 19 کے خلاف ایک وکٹ کی ڈرامائی جیت سے ہمکنار کردیا۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں تین ملکی انڈر 19 ون ڈے سیریز کے میچ میں حمزہ ظہور نے ناقابل شکست 68 رنز کی اننگز کھیل کر ایسے موقع پر اپنی ٹیم کو جیت سے ہمکنار کیا جب 201 کے اسکور پر 9 وکٹیں گر چکی تھیں۔ پاکستان انڈر۔ 19 نے ٹاس جیت کر افغانستان انڈر۔ 19 کو پہلے بیٹنگ دی جو 50 اوورز میں 226 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ عثمان سعادت 75 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے۔ عثمان خان نے 37 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ محمد صیام اور دانیال علی خان نے دو دو کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ سمیر منہاس نے تین کیچ کیے۔ جواب میں پاکستان انڈر۔ 19 نے 49 اعشاریہ 3 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ اسکور پورا کرلیا۔ سمیر منہاس پہلے ہی اوور میں صفر پر آوٹ ہوگئے۔ عثمان خان 20 اور علی حسن بلوچ 14 رنز بنا کر آوٹ ہوئے تو مجموعی اسکور 42 رنز تھا۔ اس موقع پر کپتان فرحان یوسف اور احمد حسین نے 89 رنز کی شراکت قائم کی۔ فرحان یوسف نے 6 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 65 رنز کی اننگز کھیلی۔ احمد حسین نے 31 رنز بنائے لیکن وقفے وقفے سے گرنے والی وکٹوں کی وجہ سے پاکستان ٹیم کے لیے صورتحال مشکل ہوگئی تھی۔ اس موقع پر حمزہ ظہور نے ایک چھکے اور 8 چوکوں کی مدد سے 68 رنز ناٹ آوٹ کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ آخری بلے باز نقاب شفیق نے 9 گیندوں پر ایک رن ناٹ آوٹ کے ساتھ حمزہ کا پورا پورا ساتھ دیا۔ سلام خان نے 44 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ وکٹ کیپر محبوب خان نے 4 کیچ اور ایک کھلاڑی کو اسٹمپ آوٹ کیا۔ تین ملکی سیریز میں تیسری ٹیم میزبان زمبابوے ہے۔ پاکستان ٹیم اپنا دوسرا میچ پیر کو زمبابوے کے خلاف کھیلے گی۔ 2 جنوری کو اس کا تیسرا میچ افغانستان اور 4 جنوری کو زمبابوے کے خلاف ہوگا۔ سیریز کا فائنل 6 جنوری کو کھیلا جائے گا۔

ہندوستان کی نوجوان ہاکی ٹیم کا شاندار سفر: ایک سال، دو عالمی تمغے

نئی دہلی، 28 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے سال 2025 کا اختتام ایک یادگار اور کامیاب ترین سال کے طور پر کیا ہے۔ ٹیم نے بین الاقوامی افق پر اپنی دھاک بٹھاتے ہوئے 'سلطان آف جوہور کپ' میں چاندی (سلور) اور تامل ناڈو میں منعقدہ 'ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ' میں کانسہ (برونز) کا تمغہ جیت کر قوم کا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔

اس غیر معمولی کامیابی کے پیچھے ہندوستانی ہاکی کے لیجنڈ پی آر سریجیش کی کوچنگ اور سخت تربیت کا بڑا ہاتھ ہے۔ انہوں نے سال بھر قومی تربیتی کیمپوں کے ذریعے ایک ایسی ٹیم تیار کی جس نے عالمی سطح پر بڑے حریفوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ٹیم کی تیاریوں کا آغاز جون میں یورپی دورے سے ہوا، جہاں جرمنی، اسپین اور آسٹریلیا جیسی تگڑی ٹیموں کے خلاف کھیلتے ہوئے ہندوستان نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اکتوبر میں ملیشیا میں کھیلے گئے 'سلطان آف جوہور کپ' میں ہندوستانی نوجوانوں نے تسلسل کے ساتھ بہترین کھیل پیش کیا۔ برطانیہ، نیوزی لینڈ اور ملائیشیا کو شکست دینے اور روایتی حریف پاکستان کے خلاف 3-3 سے ڈرا کھیلنے کے بعد ہندوستان فائنل میں پہنچا۔ اگرچہ فائنل کے آخری منٹ میں گول کھانے کی وجہ سے آسٹریلیا سے 2-1 سے شکست ہوئی، مگر ٹیم نے چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی طاقت کا ثبوت دیا۔

سیزن کا سب سے اہم مرحلہ تامل ناڈو میں منعقدہ جونیئر ورلڈ کپ تھا کوارٹر فائنل میں نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد بیلجیم کو شوٹ آوٹ میں 4-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ گول کیپر پرنس دیپ سنگھ نے دو شاندار دفاع کر کے ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔

تیسری پوزیشن کا مقابلہ میں ارجنٹائن کے خلاف میچ میں ہندوستان ایک مرحلہ پر دو گول سے پیچھے تھا، لیکن آخری 15 منٹوں میں کھلاڑیوں نے ناقابلِ یقین کھیل پیش کرتے ہوئے مسلسل چار گول داغے اور کانسہ کا تمغہ اپنے نام کرلیا۔

ان فتوحات میں منمیت سنگھ 6 گول کے ساتھ سرفہرست رہے، جبکہ شردا نند تیواری اور دلراج سنگھ نے 5، 5 گول کیے۔ کپتان روہت نے نہ صرف بہترین قیادت کی بلکہ ان کی 'ڈریگ فلکنگ' کی مہارت بھی ٹیم کا اہم ہتھیار ثابت ہوئی۔ مڈفیلڈ میں انمول ایکا نے کھیل کو کنٹرول کیا جبکہ ارشدیپ سنگھ نے فارورڈ لائن میں اپنی چستی کا لوہا منوایا۔

ہاکی انڈیا کے حکام کا کہنا ہے کہ ان فتوحات نے نہ صرف نتائج فراہم کیے ہیں بلکہ ہندوستانی ہاکی کے مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی رکھ دی ہے۔

نائیجیریا کی سنسنی خیز جیت: تیونس کو شکست دے کر ناک آوٹ مرحلے میں جگہ پکی کرلی

فاس، 28 دسمبر (یو این آئی) افریقہ کپ آف نیشنز 2025 کے ایک انتہائی اعصاب شکن مقابلے میں نائیجیریا نے تیونس کو 3-2 سے ہرا کر مصر کے بعد ٹورنامنٹ کے ناک آوٹ مرحلے میں پہنچنے والی دوسری ٹیم بننے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ فاتح ٹیم کی جانب سے اسٹار اسٹرائیکر وکٹر اوسیمن نے شاندار کھیل پیش کر کے اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی نائیجیریا کے 'سپر ایگلز' نے کھیل پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ میچ کے 44 ویں منٹ میں وکٹر اوسیمن نے ایڈیمولا لک مین کے کراس پر خوبصورت ہیڈر کے ذریعے گول کر کے نائیجیریا کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی نائیجیریا نے اپنی برتری کو دگنا کردیا۔ 50 ویں منٹ میں کپتان ولفرید نڈیڈی نے لک مین کے کارنر پر گول کر کے اسکور 2-0 کر دیا۔ یہ نڈیڈی کا پہلا بین الاقوامی گول تھا۔ 67 ویں منٹ میں ایڈیمولا لک مین نے گول داغ کر نائیجیریا کی برتری 3-0 کردی، جس کے بعد ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ نائیجیریا یہ میچ یکطرفہ طور پر جیت جائے گا۔ لیکن تیونس نے زبردست واپسی کی۔ منتصر طالبی نے فری کک پر گول کر کے خسارہ کم کیا۔ 87 واں منٹ میں علی عبدی نے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر کے اسکور 3-2 کر دیا، جس نے اسٹیڈیم میں سنسنی پھیلا دی۔ انجری ٹائم کے 7 منٹوں میں تیونس کو برابری کے دو سنہری مواقع ملے، لیکن کپتان فرجانی سسی کا ہیڈر اور اسماعیل غربی کا شاٹ ہدف تک نہ پہنچ سکا اور نائیجیریا نے اپنی جیت کو یقینی بنالیا۔ اس فتح کے بعد نائیجیریا 6 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ تیونس 3 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ تنزانیہ اور یوگنڈا کا ایک ایک پوائنٹ ہے۔ یوگانڈا اور تنزانیہ کا میچ برابر: گروپ C کے ایک اور میچ میں تنزانیہ اور یوگانڈا کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا۔ تنزانیہ کی جانب سے سائمن مسووا نے پنالٹی پر گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی، لیکن یوگانڈا کے اوچے ایکپز و نے 80 ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ برابر کردیا۔ یوگانڈا کے پاس میچ جیتنے کا بہترین موقع اس وقت ضائع ہوا جب آخری لمحات میں ایلن اوکیلو پنالٹی پر گول کرنے میں ناکام رہے۔ یوگانڈا کے کوچ پال پٹ نے میچ کے بعد مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم جیت کی مستحق تھی لیکن مواقع ضائع کرنے کی قیمت چکانی پڑی۔

سب جونیئر ہاکی کا فائنل آرمی بوائز اور راؤنڈ گلاس پنجاب کے درمیان

سورت (گجرات)، 28 دسمبر (یواین آئی) تیسری ہاکی انڈیا سب جونیئر مردوں کی اکیڈمی چیمپئن شپ 2025 کے فائنل میں پیر کے روز آرمی بوائز اسپورٹس کمپنی اور راؤنڈ گلاس پنجاب ہاکی کلب اکیڈمی آمنے سامنے ہوں گے۔ جبکہ تیسری پوزیشن کے لیے ہونے والے مقابلے میں ریتورانی ہاکی اکیڈمی اور سیل ہاکی اکیڈمی کے درمیان ٹکر ہوگی۔ آج کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں آرمی بوائز اسپورٹس کمپنی نے ریتورانی ہاکی اکیڈمی کو 5-1 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ اس میچ میں ارجن نے 25 ویں، 37 ویں اور 39 ویں منٹ میں گول کر کے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی، جبکہ تھم سنجے شندے نے 44 ویں اور ارکت بروا نے 58 ویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ ریتورانی ہاکی اکیڈمی کی جانب سے سندیپ سنگھ نے 45 ویں منٹ میں واحد گول کیا۔ دن کے دوسرے سیمی فائنل میں راؤنڈ گلاس پنجاب ہاکی کلب اکیڈمی نے سیل ہاکی اکیڈمی کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد پینالٹی شوٹ آوٹ میں شکست دی۔ مقررہ وقت میں دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا۔ راؤنڈ گلاس کی جانب سے سمکھ سنگھ نے 57 ویں منٹ میں گول کیا، جبکہ سیل ہاکی اکیڈمی کے لیے محمد شاہد نے 30 ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔ بعدازاں پینالٹی شوٹ آوٹ میں راؤنڈ گلاس پنجاب ہاکی کلب اکیڈمی نے 3-2 سے کامیابی حاصل کر کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔

سن رائزرز ایسٹرن کیپ نے بونس پوائنٹ کے ساتھ 137 رنز سے فتح سمیٹ لی

جوہانسبرگ، 28 دسمبر (یواین آئی) سن رائزرز ایسٹرن کیپ (ایس ای سی) نے ایس اے 20 مہم کا دھماکہ خیز آغاز کرتے ہوئے پارل رائلز کو ریکارڈ ساز کم ترین اسکور 49 رنز پر آوٹ کردیا اور بونس پوائنٹ کے ساتھ 137 رنز سے فتح سمیٹ لی۔ اس فتح کے ہیرو اینرک نورتجے رہے، جنہوں نے اپنے تباہ کن اسپیل میں 4 وکٹیں حاصل کر کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے اپنی بھرپور تیاری کا ثبوت دے دیا۔ سن رائزرز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ اوپنرز کوئنٹن ڈی کاک اور جونی بیرسٹو نے پہلی وکٹ کے لیے 66 رنز کی شراکت قائم کی، جس میں پاور پلے کے 52 رنز شامل تھے۔ ڈی کاک نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 3 چوکے اور 2 چھکے لگائے، جبکہ بیرسٹو نے 31 رنز بنائے۔ مڈل آرڈر میں جارڈن ہرمن نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 28 گیندوں پر ناقابل شکست 62 رنز بنائے، جس میں 5 چوکے اور 4 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ میتھیو بریٹزکے کے ساتھ ان کی 73 رنز کی تیز رفتار شراکت کی بدولت سن رائزرز نے مقررہ اوورز میں 4 وکٹ پر 186 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ 187 رنز کے تعاقب میں پارل رائلز کی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ پاور پلے کے اختتام تک رائلز کے 4 اہم کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے۔ مارکو یانسن نے پہلے ہی اوور میں وکٹ لے کر تباہی کا آغاز کیا، جبکہ ایڈم ملنے نے بھی دو شکار کیے۔ میچ کا پانسہ 11 ویں اوور میں مکمل طور پر پلٹ گیا جب اینرک نورتجے نے ایک ہی اوور میں 3 وکٹیں لے کر پارل رائلز کی کمر توڑ دی۔ نورتجے کی رفتار اور لینتھ کا حریف بلے بازوں کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ رہی سہی کسر تھندو رتنایکے نے 12 ویں اوور میں دو وکٹیں لے کر پوری کردی اور پوری ٹیم 11.5 اوورز میں محض 49 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ اس بڑی فتح کے ساتھ سن رائزرز نے ٹورنامنٹ کے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن انتہائی مستحکم کر لی ہے، جبکہ پارل رائلز کے لیے یہ شکست ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوئی ہے۔

کولکاتا: فٹنس سرگرمیوں کے ساتھ 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل '2025 کا شاندار اختتام

کولکاتا، 28 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی تیراندازی کی مشہور جوڑی دیپیکا کماری اور اتانو داس سمیت بنگال کے اولمپینز اور ارجن ایوارڈ یافتہ کھلاڑیوں نے اتوار کو اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے ریجنل سینٹر میں منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل '2025 کے آخری ایڈیشن میں شرکت کی۔ سال کے اس آخری اور خصوصی ایڈیشن میں تقریباً 1500 شہریوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں سائیکلنگ کے شوقین افراد کا جم غفیر دیکھا گیا، جس میں ایتھلیٹس، کارپوریٹ پروفیشنلز، طلباء، سی آئی ایس ایف کے جوان اور ہر عمر کے مرد و خواتین شامل تھے۔ تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ سائیکلنگ کے ساتھ ساتھ شرکاء نے زومبا سیشن، بنگالی لوک موسیقی، یوگا، اور رسی کودنے کے مقابلوں سے بھرپور لطف اٹھایا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز اولمپینز دیپیکا کماری، جوئے دیپ کرماکر اور منگل سنگھ چمپیا نے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس موقع پر ارجن ایوارڈ یافتہ اتانو داس، راہل بنرجی، بومبیلا دیوی اور سشمتا سنگھا رائے بھی موجود تھے۔ دیپیکا کماری نے اپنے خطاب میں روزانہ کی بنیاد پر فٹنس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، توانائی اور طاقت صرف کھیلوں کے لیے ہی نہیں بلکہ ذاتی زندگی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ فٹنس کو صرف ایک اتوار تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے روزمرہ کا معمول بنانا چاہیے۔ ارجن ایوارڈ یافتہ جوئے دیپ کرماکر نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں ملک بھر سے 20 لاکھ سے زائد افراد اس تحریک کا حصہ بنے ہیں۔ درونا چاریہ ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر کنتل رائے نے ذہنی اور جسمانی صحت کے امتزاج کو زندگی کی کامیابی کی کلید قرار دیا۔

ایم آئی ایمیریٹس کی دبئی کیپٹلز پر یکطرفہ جیت، کوالیفائر 1 میں جگہ پکی کرلی

ابوظہبی، 28 دسمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل لیگ T20 میں ایم آئی ایمیریٹس نے اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے دبئی کیپٹلز کو 8 وکٹوں سے عبرتناک شکست دے دی ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی ایم آئی ایمیریٹس نے پوائنٹس ٹیبل کے ٹاپ ٹو میں اپنی جگہ یقینی بنا کر 'کوالیفائر '1 کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ اب منگل کے روز فائنل میں رسائی کے لیے ان کا مقابلہ ڈیزرٹ وائپرز سے ہوگا۔

زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں دبئی کیپٹلز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جو ایم آئی ایمیریٹس کے بالرز نے غلط ثابت کردیا۔

نوجوان افغان اسپنر غضنفر نے ایک بار پھر جادوئی بالنگ کرتے ہوئے 28 رنز دے کر 3 اہم وکٹیں حاصل کیں۔ بنگلہ دیشی اسٹار شکیب الحسن نے انتہائی کفایتی اسپیل کیا اور 4 اوورز میں محض 11 رنز دے کر ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ مقررہ 20 اوورز میں دبئی کیپٹلز کی ٹیم 8 وکٹوں کے نقصان پر صرف 122 رنز بنا سکی۔ 123 رنز کا تعاقب ایم آئی ایمیریٹس نے انتہائی پر اعتماد انداز میں شروع کیا۔ اوپنرز محمد وسیم (27) اور آندرے فلیچر (21) نے 47 رنز کا آغاز فراہم کیا۔ اگرچہ دونوں جلد آوٹ ہوگئے، لیکن کپتان کیرون پولارڈ نے میچ کا نقشہ ہی بدل دیا۔ پولارڈ نے محض 31 گیندوں پر 44 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی، جس میں 5 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ انہوں نے وقار سلام خیل کے ایک ہی اوور میں 3 مسلسل چھکوں سمیت 30 رنز بٹور کر دبئی کیپٹلز کی امیدیں ختم کردیں۔ ٹام بینٹن (28) رنز) نے ان کا بھرپور ساتھ دیا اور دونوں کے درمیان 67 رنز کی ناقابل شکست شراکت داری ہوئی۔ میچ کے بہترین کھلاڑی غضنفر نے کہا کہ انہوں نے اپنے پلان کے مطابق بالنگ کی اور محنت کا پھل انہیں وکٹوں کی صورت میں ملا۔ دوسری جانب دبئی کیپٹلز کے کپتان محمد نبی نے اعتراف کیا کہ ان کی ٹیم خاطر خواہ رنز بنانے میں ناکام رہی اور پولارڈ نے میچ ان سے چھین لیا۔ ایم آئی ایمیریٹس کی یہ مسلسل پانچویں جیت ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا وہ منگل کو ڈیزرٹ وائپرز کو ہرا کر فائنل میں براہ راست جگہ بنا پاتے ہیں یا نہیں۔

نسیم شاہ کے تباہ کن اسپیل نے شارجہ واریئرز کو پلے آف سے باہر کردیا

شارجہ، 28 دسمبر (یواین آئی) ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 کے گروپ مرحلے کے اہم مقابلے میں ڈیزرٹ وائپرز نے شارجہ واریئرز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر نہ صرف ان کے پلے آف کے امکانات ختم کردیے بلکہ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں گروپ اسٹیج میں آٹھ فتوحات حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بھی بن گئی۔ شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں شارجہ واریئرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 140 رنز بنائے۔ جانسن چارلس 43 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جبکہ جیمز ریو نے 22 اور ریان برل نے 21 ناٹ آوٹ رنز بنائے۔ ڈیزرٹ وائپرز کی جانب سے نسیم شاہ نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 35 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ قیس احمد نے 2 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں ڈیزرٹ وائپرز کو آغاز میں مشکلات کا سامنا رہا اور پاور پلے میں اسکور 28 رنز پر دو وکٹیں گر چکیں تھیں تاہم میکس ہولڈن اور کپتان سیم کرن نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے اننگز کو سنبھالا۔ میکس ہولڈن نے 46 گیندوں پر ناقابل شکست 66 رنز بنائے جس میں 9 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ حسن نواز نے 14 گیندوں پر 25 رنز ناٹ آوٹ بنا کر میچ کا فیصلہ کن کردار ادا کیا جبکہ سیم کرن نے 25 رنز اسکور کیے۔ شارجہ واریئرز کی جانب سے ہرمیت سنگھ نے 29 رنز دیکر 3 وکٹیں حاصل کرکے دباؤ پیدا کرنے کی کوشش کی تاہم حسن نواز اور میکس ہولڈن کے درمیان 47 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت نے ڈیزرٹ وائپرز کو 19.3 اوورز میں فتح دلادی۔

راجکووچ کی شاندار کارکردگی: الاتحاد کی الشباب کے خلاف 0-2 سے فتح

جدہ، 28 دسمبر (یواین آئی) سعودی پرولیگ میں دفاعی چیمپئن الاتحاد نے ایک بار پھر فاتحانہ واپسی کی ہے۔ جدہ میں کھیلے گئے اس اہم میچ میں الاتحاد نے الشباب کو 0-2 سے شکست دے کر اپنی پانچویں کامیابی حاصل کرلی، جس سے ٹیم کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔

میچ کا آغاز الاتحاد کے لیے کسی حد تک مشکل ثابت ہوا جب کھیل کے ابتدائی دو منٹ میں دفاعی غلطی کی وجہ سے الشباب کے عبداللہ معتوق کو گول کرنے کا سنہری موقع ملا۔ تاہم، سربیا سے تعلق رکھنے والے الاتحاد کے گول کیپر پریڈراگ راجکووچ نے شاندار دفاع کرتے ہوئے نہ صرف اس حملے کو ناکام بنایا بلکہ اگلے ہی منٹ میں ایک خطرناک ہیڈر روک کر اپنی ٹیم کو خسارے سے بچایا۔

کھیل کے 16 ویں منٹ میں الاتحاد نے برتری حاصل کرلی۔ راجر فرنینڈس کے بائیں جانب سے لو۔ کراس کو احمد الغامدی نے نیٹ میں پہنچا کر اسکور 0-1 کردیا۔ اس گول میں کپتان کریم بینزیما کی 'اسکریننگ' نے اہم کردار ادا کیا۔ میچ کے دوسرے ہاف میں بھی الاتحاد کا غلبہ برقرار رہا۔ اگرچہ الشباب کے سابق الاتحاد گول کیپر مارسیلو گروہے نے کریم بینزیما کے ایک یقینی گول کو روک کر اپنی ٹیم کی امیدیں برقرار رکھیں، لیکن 85 ویں منٹ میں الاتحاد نے اپنی جیت پر مہر لگادی۔ مہند الشنقیطی کے دائیں جانب سے کیے گئے بہترین پاس پر اسٹیون برگوین نے فرسٹ ٹائم شاٹ کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور 0-2 کردیا۔

آخری لمحات میں متبادل کھلاڑی عبدالعزیز البشی نے تیسرا گول بھی کردیا تھا، لیکن آف سائیڈ کی وجہ سے اسے تسلیم نہیں کیا گیا۔ اس فتح کے بعد الاتحاد 17 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ دوسری جانب الشباب کی مشکلات میں کمی نہیں آئی ہے، وہ مسلسل 8 میچوں سے جیت سے محروم ہے اور ریلیگیشن زون سے محض دو پوائنٹس دور ہے۔ الاتحاد کے لیے یہ جیت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اگلے 30 دنوں میں ٹیم کو 7 اہم میچز پر مشتمل ایک مشکل شیڈول کا سامنا کرنا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 29th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۹ر دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی کرکٹ سیریز کیلئے 15 رکنی پاکستانی ٹیم کا اعلان

لاہور، 28 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی کرکٹ سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا۔ کرکٹ ٹیم 4 اور 5 جنوری 2026 کو مرحلہ وار سری لنکا روانہ ہوگی۔ سلمان علی آغا سری لنکا کے خلاف پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ وکٹ کیپر بلے باز خواجہ نافع پہلی بار ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں شامل اور شاداب خان بھی کندھے کی سرجری کے بعد ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپس آگئے ہیں۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز 7 جنوری، 9 اور 11 جنوری کو دمبولا میں کھیلے جائیں گے۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز ورلڈ کپ اسکواڈ کے انتخاب میں مددگار ثابت ہو گی۔ ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں سلمان علی آغا، عبدالصمد، ابرار احمد، فہیم اشرف، فخر زمان، خواجہ محمد نافع اور محمد نواز شامل ہیں۔ محمد سلمان مرزا، محمد وسیم جونیئر، نسیم شاہ، صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، شاداب خان، عثمان خان اور عثمان طارق بھی ٹیم کا حصہ بن گئے ہیں۔ واضح رہے کہ [؟] بگ بیش کے لیے آسٹریلیا میں موجود بابر اعظم، شاہین آفریدی اور حارث روف سری لنکا کے خلاف سیریز میں حصہ نہیں لیں گے جبکہ شاہین گھٹنے کی انجری کا بھی شکار ہوگئے ہیں۔

شاہین آفریدی ایک بار پھر گھٹنے کی انجری کا شکار

ایڈیلیڈ، 28 دسمبر (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی ایک بار پھر گھٹنے کی انجری کا شکار ہوگئے۔ شاہین آفریدی بگ بیش لیگ میں برسبین ہیٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے خلاف میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے شاہین آفریدی کو گھٹنے میں تکلیف ہوئی جس کے بعد انہیں میدان سے باہر جانا پڑا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق انجری کی نوعیت کا حتمی اندازہ ایم آر آئی کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اس انجری کے باعث شاہین آفریدی کے بگ بیش لیگ کے بقیہ میچز سے باہر ہونے کا خدشہ ہے۔ ٹیم انتظامیہ اور شائقین کرکٹ کی نظریں طبی رپورٹس پر مرکوز ہیں۔ شاہین آفریدی لنگڑاتے ہوئے گراونڈ سے باہر گئے اور ایک اپنے گھٹنے کی طرف ہاتھ کرکے اشارہ بھی کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ آئندہ ورلڈ کپ سے قبل پاکستان کو مکمل طور پر فٹ شاہین آفریدی کی ضرورت ہوگی، ایسے میں ان کی صحت اور فٹنس پاکستانی ٹیم کے لیے نہایت اہم قرار دی جارہی ہے۔

میکسیکو پرتگال اور بلجیم کے خلاف دوستانہ میچز کھیلے گا

میکسیکو سٹی، 28 دسمبر (یو این آئی) میکسیکو کی قومی فٹبال ٹیم آئندہ سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے مارچ 2026 میں دو دوستانہ میچز کھیلے گی، جن میں پرتگال اور بلجیم اس کے حریف ہوں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ اعلان میکسیکو فٹبال فیڈریشن نے کیا، ال ٹری ٹیم 28 مارچ 2026 کو تازہ کاری شدہ ایزٹیکا سٹیڈیم میں پرتگال کے خلاف نبرد آزما ہوگی جبکہ تین دن بعد بلجیم کے خلاف میچ کھیلے گی، جو شکاگو میں کھیلا جائے گا۔ فیڈریشن کے بیان کے مطابق میکسیکو کی قومی ٹیم کی سپورٹنگ ڈائریکٹوریٹ نے تصدیق کی ہے کہ مارچ 2026 کے فیفا ونڈو میں پرتگال اور بلجیم، دونوں ٹیمیں جو فیفا کے ٹاپ 10 میں شامل ہیں، ہمارے حریف ہوں گی۔ یہ میچ میکسیکو کے لیے ایزٹیکا سٹیڈیم میں اپنے روایتی گھر میں پہلی بار ہوگا، جو گزشتہ سال اپریل میں فیفا کے معیار کے مطابق تجدیدی کام کے لیے بند کیا گیا تھا۔

شعیب اختر نے اپنی صحت سے متعلق زیرگردش خبروں پر خاموشی توڑ دی

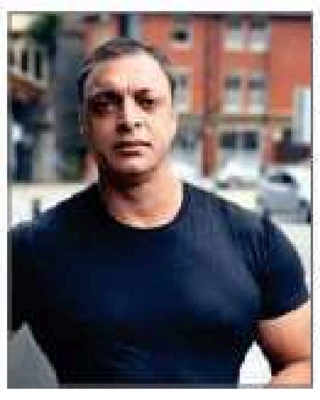

لاہور، 28 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے اپنی صحت سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں پر خاموشی توڑ دی۔ سابق پاکستانی کرکٹر شعیب اختر نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر اپنی صحت سے متعلق گردش کرنے والی تمام خبروں کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا پر میری صحت سے متعلق گردش کرنے والی تمام خبریں بے بنیاد اور جھوٹی ہیں۔ میں بالکل صحت مند ہوں، الحمدللہ۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سوشل میڈیا پر زیر گردش ویڈیو تین سال پرانی ہے جو ملبورن میں میرے گھٹنے کے آپریشن کے وقت کی ہے۔ شعیب اختر نے مداحوں سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں۔

محمد نسیم کے قریبی دوست عزیز غمگسار محمد وسیم کی شادی کے موقع پر دعوت ولیمہ کی ایک تصویر جس میں نئے جوڑے کو دیکھا جاسکتا ہے۔

رونالڈو کی شاندار کارکردگی، النصر کی مسلسل دسویں تاریخی فتح

جدہ، 28 دسمبر (یو این آئی) پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے دو شاندار گول داغ کر سعودی پرولیگ میں النصر کو مسلسل دسویں تاریخی فتح دلا دی۔ دیر رات کھیلے گئے میچ میں سعودی کلب النصر نے الاخدود کو 3-0 سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ النصر نے سیزن کا شاندار آغاز برقرار رکھتے ہوئے پوائنٹس ٹیبل پر چار پوائنٹس کی برتری کے ساتھ پہلی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔ میچ کے دوران کرسٹیانو رونالڈو نے ہاف آور کے کچھ ہی بعد اسکورنگ کا آغاز کیا، جب وہ انجلو گومز کی ہیڈر اسسٹ پر پچھلے پول پر پہنچے اور آسانی سے فٹبال جال میں پہنچا دی۔ انہوں نے ہاف ٹائم کے بالکل اختتام پر اپنی فطری مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مارسیلو بروزووچ کے پاس کو اپنے جوتے کے سائیڈ سے جال میں ڈال کر برتری دگنی کردی۔ رونالڈو دوسرے ہاف میں ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے تھے، تاہم معمولی آف سائیڈ قرار دیے جانے کے باعث وہ اپنا ساتواں سعودی پرولیگ گول اسکور نہ کرسکے۔ بعدازاں ان کے ہم وطن جواؤ فیلکس نے میچ کے آخری لمحات میں تیسرا گول کرکے النصر کی شاندار فتح پر مہر ثبت کردی۔ اس فتح کے ساتھ النصر نے نا صرف اپنی تاریخی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھا بلکہ یہ کامیابی سعودی عرب میں 2023 میں شمولیت کے بعد کرسٹیانو رونالڈو کے پہلے لیگ خطاب کے خواب کی جانب ایک اہم قدم بھی ثابت ہوئی۔

آسٹریلیائی کرکٹ میں ایک نیا سنگ میل: بریٹ لی 'ہال آف فیم' میں شامل

ملبورن، 28 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق برق رفتار فاسٹ بالر بریٹ لی کو کرکٹ کے میدان میں ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں 'آسٹریلین کرکٹ ہال آف فیم' میں شامل کرلیا گیا ہے۔ اس باوقار اعزاز کا اعلان ہال آف فیم کے چیئرمین پیٹر کنگ نے کیا، جنہوں نے بریٹ لی کو اپنے دور کے سب سے خوفناک اور قابل احترام بالرز میں سے ایک قرار دیا۔ بریٹ لی نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کے دوران تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر 718 وکٹیں حاصل کیں، جس نے انہیں آسٹریلوی کرکٹ کی تاریخ کا چوتھا کامیاب ترین بالر بنادیا ہے۔

بریٹ لی نہ صرف بالنگ بلکہ اپنی کارآمد بیٹنگ کے لیے بھی جانے جاتے تھے۔ انہوں نے 212 اننگز میں 2,728 رنز بنائے، جس میں 8 نصف سنچریاں شامل ہیں اور ان کا سب سے زیادہ اسکور 64 رہا۔ بریٹ لی آسٹریلیا کی اس عظیم ٹیم کا حصہ رہے جس نے عالمی کرکٹ پر حکمرانی کی۔ وہ تین بڑے آئی سی سی خطابات جیتنے والی ٹیموں کے اہم رکن تھے: آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ (2003) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی (2006) اور 2009)

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana ™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور ومدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

شامِ غزل
Shaam-E-Ghazal
ادیتی ورما
آج
۲۹ر دسمبر ۲۰۲۵ء
بروز سوموار،
بوقت ۶ر بجے شام
مقام:
مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے
سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804